روحانی و جسمانی امراض، نفسیاتی، ذہنی، کاروباری الغرض تمام الجھنوں اور پریشانیوں کا حل خزینہ روحانیات میں

December'2015

ماہنامہ

خزینۂ روحانیات

لاہور

ربیع الاول ۱۴۳۷ھ

جلد نمبر 6

شمارہ نمبر 8

Rs.50

میری اُلفت مدینے سے یونہی نہیں
میرے آقاؐ کا روضہ مدینے میں ہے
میں مدینے کی جانب نہ کیسے کھنچوں
میرا دین اور دنیا مدینے میں ہے

تسخیر پریاں

احساسِ کمتری

تسخیرِ ثلاثہ رجال

مثبت اندازِ فکر رکھنے والے

عورتوں پہ شیطان کی جادوگری

محبت میں دیوانہ کرنے والا کا حل

الہامی عمل برائے دفع سحر و جنات

سنہری زندگی کے چند سنہری مقاصد

شادیاں ناکام کیوں ہوتی ہیں؟.. علم الاعداد پر مشتمل ایک رہنما تحریر

۱۲ ربیع الاوّل نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی یوم ولادت ہے، وفات نہیں

مریض پر مسلط شدہ مخلوق کو مریض کے جسم کے اندر حاضر کرنے کا ایک خاص قرآنی عمل

دارالعمل چشتیہ کی علاج گاہ کے عاملین کے خاص الخاص دم شدہ روحانی تیل کی مختلف ورائٹی، جو ہر گھر کی اشد ضرورت ہے

روحانی تیل (1) برائے دفع جادو/جنات

قیمت: 100 روپے

☆ جادو/جنات کے دورہ والے مریضوں کیلئے پیام شفا ہے۔ ☆ جادو/جنات کے اثرات کو جسم سے چُن چُن کر ختم کرتا ہے۔ ☆ جادو/جنات کے اثرات کی وجہ سے جسم میں پیدا ہونے والی بے چینی کو ختم کرتا ہے۔ ☆ جادو/جنات کے اثرات کی وجہ سے تھکاوٹ سے چور بدن کو آرام پہنچاتا ہے۔ ☆ جادو/جنات کے اثرات کی وجہ سے جسم پر ہونے والی خارش کو ختم کرتا ہے۔ ☆ جادو/جنات کے اثرات کی وجہ سے سستی اور کاہلی کو جڑ سے مٹاتا ہے۔ ☆ جادو/جنات کے اثرات کی وجہ سے بخار کی سی کیفیت کو ختم کرتا ہے۔ ☆ ہاتھ پاؤں کے ناخنوں پر لگانے سے متاثرہ مریضوں کو بہت فائدہ پہنچتا ہے۔ ☆ عاملین دارالعمل چشتیہ کا تیار کردہ ایک خاص روحانی تحفہ ہے۔

روحانی تیل (2) برائے سکون

قیمت: 350 روپے

☆ جادو/جنات کے اثرات کو دماغ سے نکالتا ہے۔ ☆ جادو/جنات کے اثرات کی وجہ سے پیدا ہونے والی بے خوابی کو دور کرتا ہے۔ ☆ جادو/جنات کے اثرات کی وجہ سے پیدا ہونے والے ذہنی دباؤ اور ڈیپریشن کو ختم کرتا ہے۔ ☆ جادو/جنات کے اثرات کی وجہ سے ہمیشہ سرگرم رہنے کو اعتدال پر لاتا ہے۔ ☆ جادو/جنات کے اثرات کی وجہ سے پیدا ہونے والے غلط خیالات کو ختم کرتا ہے۔ ☆ جادو/جنات کے اثرات کی وجہ سے پیدا ہونے والی ہاتھ پاؤں کی جلن کو ختم کرتا ہے۔ ☆ جادو/جنات کے اثرات کی وجہ سے سر چکرانے والے مریض کیلئے فائدہ مند ہے۔

روحانی تیل (3) برائے دفع درد ہر قسم

قیمت: 200 روپے

☆ متاثرہ مریضوں کیلئے انتہائی فائدہ مند ہے۔ ☆ جادو جنات سے متاثر جوڑوں کے درد میں مبتلا مریضوں کے لیے اکسیر ہے۔ ☆ جسم کے تمام دردوں کو ختم کرتا ہے۔ ☆ پٹھوں کے درد کو فی الفور آرام دیتا ہے۔ ☆ پسلیوں کے درد کو دور کرتا ہے۔ ☆ ہر قسم کے ریاحی دردوں میں تریاق کا کام دیتا ہے۔ ☆ ہڈیوں تک کے درد کو ختم کرتا ہے۔ ☆ ہر قسم کے زخموں پر لگانے سے بہت جلدی زخم ٹھیک ہو جاتے ہیں۔ ☆ دارالعمل چشتیہ کے عاملین کا تیار کردہ ایک زبردست روحانی تحفہ ہے۔

روحانی روغن بادام (4)

قیمت: 400 روپے

☆ جادو/جنات کی وجہ سے معدہ میں ہونے والی پرابلم کو دور کرتا ہے۔ ☆ جادو/جنات کی وجہ سے ثقل سماعت کو ٹھیک کرتا ہے۔ ☆ جادو/جنات کی وجہ سے دماغی کمزوری کو ختم کرتا ہے۔ ☆ جادو/جنات کی وجہ سے معدہ میں زخم اور سوزش میں مفید ہے۔ ☆ جادو/جنات کی وجہ سے کان میں درد، کان میں آوازیں آنا، کان کے بہنے اور بہرے پن کیلئے اچھا ہے۔ ☆ جادو/جنات کے اثرات کی وجہ سے دوران حمل استعمال کروانا بہتر ہے۔ ☆ اثرات کی وجہ سے رہنے والی شدید قبض کو ختم کرتا ہے۔ ☆ ناک میں رہنے والی خارش میں لگانے سے خارش ختم کرتا ہے۔ ☆ سر کی خشکی، خارش، بال گرنے اور بالوں کے اور سر کے جملہ امراض کیلئے آزمودہ ہے۔ ☆ روحانی تیل نمبر 1، روحانی سکونی تیل (2) اور روحانی روغن بادام (4) میں ملا کر استعمال کرنا انتہائی فائدہ مند ہے۔

روحانی تیل (5) برائے اعصاب

قیمت: 250 روپے

☆ جادو/جنات سے متاثر اعصابی مریضوں کیلئے انتہائی فائدہ مند ہے۔

☆ جادو/جنات سے متاثر پٹھوں کے مریض پٹھوں کی مالش کریں ☆ جادو/جنات کے معالجین کے لیے ایک قیمتی تحفہ ہے۔ ☆ چلہ کشی کی وجہ سے پیدا ہونے والے دردوں کیلئے اکسیر ہے۔ ☆ متاثرہ مریض کو اثرات کی وجہ سے مستقل معذوری سے بچاتا ہے۔ ☆ مستقل ریاضت کی وجہ سے ہونے والی تمام دردوں، تھکاوٹوں کو فی الفور ختم کرتا ہے۔

روحانی عرق گلاب آئی ڈراپر

قیمت: 50 روپے

☆ آنکھوں کے دھندلا پن کو دور کرتا ہے۔ ☆ آنکھوں کی سوزش کو ختم کرتا ہے۔ ☆ نظر کی کمزوری کیلئے انتہائی فائدہ مند ہے ☆ آنکھوں سے گندی رطوبات کو ختم کرتا ہے۔ ☆ آنکھوں کا بوجھل پن دور کرتا ہے۔ ☆ آنکھوں کے غبار، جالا، میلا پن کو صاف کرتا ہے۔ ☆ آنکھوں کی خارش، آنکھوں کی جلن کو دور کرتا ہے۔ ☆ نظر کو زبردست طاقت دیتا ہے۔ ☆ آشوب چشم کے مرض کو ختم کرتا ہے۔ ☆ آنکھوں میں قدرتی چمک پیدا کرتا ہے۔

روحانی دکان 042-35410586, 0334-4312272

Web: darulamal.org/ruhanishop

اسلامی تصوف، روحانی عملیاتی طبی نفسیاتی، معاشرتی مضامین کا حامل مقبول ترین میگزین

ماہنامہ لاہور

خزینۂ روحانیات

جلد 6 ربیع الاول ۱۴۳۷ھ...... دسمبر 2015ء شمارہ 8

سرکولیشن، اشتہارات وشکایات 0322-4773786

خط وکتابت کا پتہ: پوسٹ بکس نمبر 9119، لاہور۔ 54570

فون: 042-35410586 موبائل: 0343-7772772

برصغیر پاک و ہند میں شائع ہونے والا واحد رسالہ جو ہر سال ''دو خاص نمبر'' شائع کرتا ہے

Web: darulamal.org/magazines/ruhani
Blog: khazinaeruhaniyaat.blogspot.com
Facebook: facebook.com/khazinaeruhaniyat
Facebook: facebook.com/khazina.ruhaniyaat
Twitter: twitter.com/khazinaruhanyat
Email: khazinaeruhaniyaat@gmail.com

قیمت فی شمارہ	سالانہ ممبر شپ عام ڈاک	سالانہ ممبر شپ رجسٹرڈ ڈاک
50 روپے	650 روپے	1000 روپے

رقم کی ادائیگی کے طریقے

1 منی آرڈر: 586 کامران بلاک، علامہ اقبال ٹاؤن، لاہور کے پتہ پر کریں۔ اپنا نام، مکمل پتہ، موبائل نمبر اور رقم بھیجنے کا مقصد واضح لکھیں۔

2 شناختی کارڈ کے ذریعے ادائیگی: ایزی پیسہ (ٹیلی نار)۔ موبی کیش (موبی لنک)۔ ٹائم پے (زونگ)۔ اومنی (یو بی ایل)۔ موبائل پیسہ (وارد)۔ HBLایکسپریس کے ذریعہ 1-2610215-35202 پر رقم ارسال کریں اور 0307-5525103 پر کوڈ sms کریں۔

3 موبائل اکاؤنٹس: درج ذیل موبائل اکاؤنٹس میں رقم جمع کرواسکتے ہیں۔
ٹیلی نار 03437772721...... یو پیسہ 33343082867
موبی کیش 03028401977۔ یو بی ایل اومنی 03437772772

4 بینک ڈپازٹ: میزان بینک میں بنام خالد مقبول رقم جمع کروائیں۔
برانچ کوڈ (0212) اکاؤنٹ نمبر 0100377637

نوٹ رقم جمع کرانے یا بھیجنے کے بعد بذریعہ SMS یا کال کرکے لازمی مطلع فرمائیں۔ تمام مالی معاملات میں صرف یہ موبائل نمبر استعمال کریں: 0322-4773786

ادائیگی کی تفصیلات کیلئے: darulamal.org/payment

خالد مقبول صاحب پبلشر نے مساوات محمدی پرنٹرز (لاہور) سے چھپوا کر ادارہ دارالعمل چشتیہ 586 کامران بلاک، علامہ اقبال ٹاؤن، لاہور سے شائع کیا

فہرست مضامین .... دسمبر ۲۰۱۵ء .... ربیع الاول ۱۴۳۷ھ

خدا کی یاد میں بیٹھے جو سب سے بے غرض ہو کر
تو اپنا بوریا بھی پھر ہمیں تختِ سلیماں تھا

اہم گزارشات برائے قارئین

۱) دار العمل چشتیہ کے اوقات کار صبح 11 بجے تا شام 7 بجے۔ چھٹی بروز جمعۃ المبارک۔ ان اوقات کے علاوہ تشریف نہ لائیں۔ ہمیشہ فون کر کے اپنا آرڈر کنفرم کر کے آئیں۔

۲) روحانی ملاقات یا علاج کے لئے بروز اتوار شام 4 بجے سے 7 بجے کے درمیان تشریف لائیں۔ شکریہ

۳) اپنے متعلقہ شعبہ کے نمبر پر رابطہ فرمائیں، دوسرے شعبوں کے نمبروں پر کال کر کے اپنا اور ادارہ کا وقت ضائع نہ کریں۔

۴) نمبر نہ ملنے کی صورت میں SMS کریں۔ دوسرے نمبروں پر مختلف نمبروں سے کال ہرگز نہ کریں۔ ایک ہی مسئلے کے لئے مختلف نمبروں پر کال کر کے ادارے کا وقت ضائع نہ کریں۔

۵) ابتداءً اپنے، آرڈر، سوال یا مسئلے کے لئے کال کریں، SMS پر کوئی جواب نہیں دیا جائے گا۔ بعد میں اہم پیغام کے لئے Sms کریں۔

۶) براہ کرم مس کال یا فضول SMS ہرگز نہ کریں۔

اوقات کار و فون نمبرز کی تفصیلات

■ مکتبہ العارف: 0332-4487877

■ مطب العارف والعارفی شہد و SMS: 0307-5525103

■ روحانی دکان: 0334-4312272

■ دار العمل چشتیہ (جنرل معلومات): 042-35410586

(فون نہ ملنے پر 0322-4773786 پر کال کریں)

■ چھٹی: بروز جمعۃ المبارک (ملاقات کرنے یا فون سننے سے معذرت)

■ ماہنامہ خزینہ روحانیات سرکولیشن، اشتہارات، مالی معاملات و شکایات:

0322-4773786

(اوقات فون: صبح 11 بجے......شام 7 بجے، چھٹی بروز جمعہ)

■ جنرل روحانی معلومات و خط و کتابت: 0343-7772772

(اوقات فون: صبح 11 بجے......شام 5 بجے علاوہ جمعہ، اتوار)

■ روحانی درسگاہ: 0321-4661681 مولانا عرفان صاحب

(اوقات فون: دوپہر 2 بجے......مغرب علاوہ جمعہ اتوار)

■ برائے جسمانی علاج ومشورہ: مولانا سلیم اللہ ظفر مدظلہ۔ 0300-4686217

(اوقات فون: صبح 9 بجے......مغرب)

■ زونگ نمبر: 0315-4777677 (جن حضرات کا زونگ کا پیکج ہو وہ اس نمبر پر کال کر سکتے ہیں)

■ گذارشات: ☆مختصر، جامع اور کام کی بات کریں ☆جو حضرات لمبی بات کرتے ہیں وہ SMS کریں ☆جن کسٹمرز کو SMS کا کہ دیا جائے وہ صرف SMS کریں، کال ہرگز نہ کریں ☆اگر آپ کا پیکج ہے تو اپنے مطلوبہ نیٹ ورک پر کال کر سکتے ہیں ☆SMS کرنے سے گریز کریں، فون پر بات کریں ☆رقم جمع کروانے سے پہلے بل کا ٹوٹل بمع ڈاک خرچ معلوم کریں۔

روحانی علاج کروانے والے متوجہ ہوں

ہمارے ادارے کی روحانی علاج گاہ سے علاج کروانے کے خواہشمند حضرات وخواتین سے گذارش ہے کہ درج ذیل اصولوں کی پابندی کریں۔

۱)......ہم فون پر یا online روحانی تشخیص نہیں کرتے۔ اس سلسلے میں اپنا اور ہمارا وقت ضائع نہ فرمائیں۔

۲)......تشخیص کا طریقہ ہم نے اپنی ویب سائٹ darulamal.org پر دیا ہوا ہے۔ اب کسی شخص کی یا کسی جگہ کی تشخیص با آسانی خود کی جا سکتی ہے۔

۳)......روحانی علاج کے سلسلے میں مشورہ کرنا ہو تو رابطے کی تفصیل یہ ہے

**......ای میل: ruhaniilajgah@gmail.com

**......موبائل: سید محمد عامر صاحب۔ دوپہر 3 بجے تا رات 9 بجے۔ ناغہ بروز جمعہ و اتوار 0300-8439477۔ روحانی علاج گاہ۔ صبح 11 بجے تا شام 5 بجے۔ ناغہ بروز جمعہ و اتوار 0343-7772772

**......خط و کتابت: روحانی علاج گاہ، دار العمل چشتیہ، پوسٹ بکس 9119 لاہور۔ پوسٹ کوڈ 54570۔ (جوابی لفافہ لازمی ساتھ بھیجیں)

WhatsApp WeChat Viber N imo fring LINE T +92-322-7772772

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ولادت کی خوشی کیسے منائیں؟

مولانا علی آفاق صاحب

ربیع الاول کا مبارک ماہ سایہ فگن ہے۔ اس ماہ مقدس میں حضور نبی رحمت ﷺ آخر الزمان ﷺ کی ولادت باسعادت ہوئی۔ اس مبارک مہینے کے پیش نظر دو چیزیں انتہائی اہمیت کی حامل ہیں۔ ❶ ذکر رسول ﷺ ❷ فکر رسول ﷺ

ذکر رسول ﷺ اور فکر رسول ﷺ روز اول سے ہی مشروع اور واجب ہیں، اس کا طریقہ اور ڈھنگ خود نبی پاک ﷺ نے سکھایا پھر آپ ﷺ کی موجودگی میں صحابہؓ کے طرز عمل سے بھی ثابت ہے، اس میں کمی اور زیادتی کسی صورت روا نہیں ہے۔ ذکر رسول ﷺ آپ ﷺ کی موجودگی سے ہی شروع ہے، اس لئے حضرت حسان بن ثابتؓ کا آپ ﷺ کی شان اقدس میں اشعار کہنا اور نبی اکرم ﷺ کا ان اشعار کو پسند فرمانا، نعت کی مشروعیت کی دلیل ہے، پھر مختلف زمانوں اور وقتوں میں تابعین، تبع تابعین، اولیاء وفقہاء و مجتہدین کا نظم ونثر میں نعت کہنا جاری رہا ہے۔ جو چند مبارک کتب بندہ ناچیز کی نظر سے گزریں، ان میں امام المحدثین مولانا ادریس کاندھلویؒ کی ''سیرۃ المصطفیٰ ﷺ''، مولانا ولی رازیؒ کی بغیر نقطوں کی مشہور زمانہ سیرت کی کتاب اور حضرت مولانا محمد میاںؒ کی سیرت پر اہم مشہور کتاب ہے۔ ان سب کے باوجود آپ ﷺ کی سیرت ایک ایسا مقدس اور لامتناہی موضوع ہے کہ قیامت تک علماء امت اس مبارک موضوع پر قلم اٹھاتے رہیں گے۔ مگر یہ بحر بے کراں عبور ہونا ناممکن ہے۔ جس طرح قرآن پاک معجزہ ہے، اسی طرح آپ ﷺ کی سیرت واخلاق کو قرآن کا عکس ہونے کی بناء پر معجزہ کہا جانا بے جا نہیں ہے۔ اللہ کا سارا دین افراط وتفریط سے پاک ہے۔ ذکر رسول ﷺ بھی شریعت کا ایک اہم جزو ہے۔ اس لئے اس کا افراط وتفریط سے پاک ہونا ضروری ہے۔ جس طرح چودہ سو سال سے صحابہؓ، علماء وفقہا اور اولیاء عظام آپ ﷺ کا ذکر کرتے آئے ہیں، ان کی پاسداری اور پابندی بھی شرعی تقاضا ہے۔ ورنہ نیکی برباد گناہ لازم کا مصداق ہونے کا خطرہ ہے۔

ذکر رسول ﷺ کے ساتھ شریعت رسول ﷺ کی پابندی بھی از حد ضروری ہے۔ سیرت وصورت نبوی ﷺ، اخلاق وکردار نبوی ﷺ، معاملات واخلاق نبوی ﷺ، اعمال واذکار نبوی ﷺ کی پابندی ایک عام مسلمان کو عاشق رسول کی رسول کی صورت میں ڈھال سکتی ہے ورنہ حوض کوثر پر حاضری اور شفاعت کی اُمید وآس کے نااُمیدی اور یاس میں بدلنے کا خطرہ ہے۔ آج کل ذکر رسول ﷺ اور میلاد کے مروجہ اجتماعات کو درج ذیل خرافات سے پاک بنائیں۔

ذکر رسول ﷺ اور آپ سرکار ﷺ کی ولادت کی خوشی منانا عین عبادت ہے مگر اس کو عیسائیوں اور مجوسیوں (آتش پرستوں) کی شباہت سے پاک رکھنا ضروری ہے۔

❶ مجوسیوں اور آتش پرستوں کی مشابہت آج کل میلاد اور جلوسوں میں عام ہے۔ مشعل بردار جلوس اور حضور ﷺ کا میلاد نعوذ باللہ۔ پھر 12 ربیع الاول کو آپ ﷺ کی سیرت اور کردار کے اپنانے کے عزم، ارادہ اور اپنی گزشتہ زندگی پر توبہ کرنے کی بجائے نعرے، جلوس اور لنگر کی تقسیم پر اکتفاء نا صرف کم عقلی ہے بلکہ اپنے آپ کو دھوکہ دینے کے مترادف ہے۔

❷ اسلام میں صرف عیدین کا تصور ہے۔ عید الفطر رمضان المبارک کا صدقہ اور عید الاضحیٰ حضرت ابراہیمؑ کی قربانی کے جذبے کو اپنے اندر پیدا کرنے کیلئے ہے، اس کے علاوہ خوشی کا ہونا، فرحت ونشاط کا ہونا الگ مگر بطور عید ''عید مبارک'' کے الفاظ بالکل نامناسب اور اولیاء عظام سے ہرگز ثابت نہیں۔

❸ عیسائیوں کی مشابہت: 12 ربیع الاول کو عیسائیوں کے عمل سے متاثر ہو کر کیک کاٹا جائے۔ استغفر اللہ کہاں آپ ﷺ اور کہاں عیسائیوں کی مشابہت، حضور ﷺ نے فرمایا کہ ''جو جس قوم کی مشابہت اختیار کرے گا وہ قیامت کے دن ان ہی کے ساتھ حشر کی امید رکھے'' (مفہوم حدیث)۔

میلاد منانے کا حقیقی اور درست طریقہ

اب ہمارے دل میں یہ سوال پیدا ہونا لازمی امر ہے کہ مروجہ طریقہ تو غلط ہو گیا۔ نہ چراغاں کریں، نہ مشعلیں اٹھائیں، نہ کیک کاٹیں، نہ عید مبارک کے الفاظ کہیں، نہ جلوسوں میں شرکت کو ثواب خیال کریں، تو کریں کیا؟

اس کا جواب سادہ اور آسان ہے کہ اگر ہم حضور ﷺ کی محبت میں اجتماع منعقد کریں تو سنت کے مطابق بغیر گانوں کی دھنوں کے نعتیں پڑھی جائیں، باوضو حاضری ہو، درود شریف کی کثرت ہو، خواتین اور مردوں کے مخلوط اجتماع سے پرہیز ہو۔ لاؤڈ سپیکر کی پابندی کا خیال رکھیں تاکہ نیک افراد کا اجتماع اور نیک کام کسی بھی حقوق العباد کی حدود کو پامال نہ کریں اور اگر اس محفل کو رات دیر تک جاری رکھا جائے تو پھر وہیں فجر کی اذان اور نماز کا اہتمام اور بندوبست کیا جائے۔ اللہ ہم سب کو عمل کی توفیق عطاء فرمائے۔ (آمین)

محسن انسانیت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی آمد آمد

غلام جیلانی

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت پاک کا مکمل تاریخی پس منظر

جب چاہِ زمزم کھودنے کے موقع پر قریش سے عبدالمطلب کا جھگڑا ہوا اوران کو دبنا پڑا تو انہوں نے نذر مانی کہ اگران کے دس بیٹے پیدا ہوئے اور وہ ان کی زندگی میں سن بلوغ کو پہنچ کر ان کی حمایت کے قابل ہوگئے تو وہ ان میں سے ایک کو کعبہ میں اللہ کے لیے قربان کردیں گے۔ چنانچہ جب ان کے دس بیٹے ہوگئے اوران کو اطمینان ہوگیا کہ یہ ان کی حمایت و مدافعت کریں گے تو انہوں نے ان کو جمع کیا اور اپنی منت سے مطلع کیا اور کہا کہ ’’میری اس نذر کو پورا کرو‘‘۔ انہوں نے باپ کی خواہش کے سامنے سرتسلیم خم کردیا اور گویا ہوئے کہ ’’اس پر عمل کیونکر ہوگا؟‘‘

’’تم میں سے ہر ایک، ایک پانسہ لے اوراس پراپنا نام لکھ لائے‘‘۔

وہ اپنے بیٹوں سمیت کعبہ کے عین سامنے وسط میں ایستادہ بت ہبل کے پاس آئے اور قرعہ اندازی کرنے والے کو اپنی نذر سے آگاہ کرتے ہوئے بولے: ’’میرے ان تمام لڑکوں کے متعلق قرعہ اندازی کرو‘‘۔

ہر لڑکے نے اپنے نام کا پانسہ اسے دے دیا۔ عبداللہ، عبدالمطلب کے سب سے چھوٹے بیٹے اور لاڈلے تھے۔ ان کا خیال تھا کہ اگر پانسہ عبداللہ کے نام پر نہ نکلا تو وہ ایک بڑی دعوت دیں گے اور ہبل کے قریب کھڑے ہو کر دعا مانگنے لگے۔ لیکن جب پانسہ ڈالنے والے نے پانسہ اٹھایا تو عبداللہ کا نام نکلا۔ عبدالمطلب ایک ہاتھ میں چھری لیے، دوسرے ہاتھ سے عبداللہ کا ہاتھ پکڑے اساف اور نائیلہ کے پاس اسے ذبح کرنے کے لیے لے آئے۔

’’کیا کرتے ہو؟‘‘ اہلِ قریش نے ان سے پوچھا۔

’’میں اسے ذبح کرتا ہوں‘‘۔ عبدالمطلب نے جواب دیا۔

’’جب تک آپ ان کے معاملے میں بچاؤ کے تمام ذرائع ختم نہ کردیں، ان کو ہرگز ذبح نہ کریں۔‘‘ اہلِ قریش اوران کے بیٹوں نے کہا۔

’’اپنا سارا مال ہم اس کے فدیہ میں دینے کے لیے تیار ہیں‘‘۔ عبداللہ کے ماموں مغیرہ نے عرض کیا۔

’’مدینہ میں ایک عارفہ رہتی ہے، آپ یہ معاملہ ان سے بیان کریں اور پھر جو وہ کہے، اس پر عمل پیرا ہوں‘‘ ایک بولا۔

مشورہ کے مطابق جب وہ مدینہ پہنچے تو پتہ چلا کہ وہ عارفہ خیبر میں ہے، سبھی خیبر میں اس عارفہ سے ملے۔

’’تمہارے ہاں جان کی دیت کیا ہے؟‘‘ عارفہ نے پوچھا۔

’’دس اونٹ‘‘۔ عبداللہ المطلب بولے۔

’’اپنے گھر جاؤ۔ اپنے آدمی اور دس اونٹوں کو یکجا کر کے قرعہ اندازی کراؤ۔ جب تک قرعہ تمہارے آدمی کے نام نکلے، دس اونٹوں کا اضافہ کرتے چلے جاؤ۔ جب قرعہ اونٹوں کے نام نکلے تو ان سبھی اونٹوں کو ذبح کردینا۔ اونٹوں کے نام قرعہ نکلنے سے معلوم ہوجائے گا کہ تمہارا رب تم سے راضی ہوگیا ہے اور تمہارا آدمی بچ رہے گا‘‘۔

ایک بار پھر قرعہ اندازی ہونے لگی۔ عبدالمطلب حسب سابق ہبل کے پاس کھڑے دست بدعا تھے۔ قرعہ پھر عبداللہ کے نام پر نکلا۔ اب اونٹ بیس کردیئے گئے۔ قرعہ پھر عبداللہ کے نام پر نکلا۔ تیس اونٹ، چالیس، پچاس، ایک سو اونٹ۔ اس مرتبہ قرعہ اونٹوں کے نام پر نکل آیا۔

’’تمہارے رب کی رضا پوری ہوگئی‘‘۔ اہلِ قریش خوشی سے چلائے۔

’’میں نہیں مانتا۔ جب تک کہ مزید تین بار قرعہ اندازی نہ کرلوں‘‘۔ عبدالمطلب بولے۔

تیسری بار بھی قرعہ اونٹوں کے نام پر نکلا۔ اونٹ ذبح کردیے گئے اور وہیں چھوڑ دیے گئے۔ قربانی کے بعد عبدالمطلب اپنے بیٹے عبداللہ کا ہاتھ پکڑے کعبہ سے باہر جانے لگے تو بنو اسد کی ایک عورت ام قتال بنت نوفل کے قریب سے گزرے جو اس وقت کعبہ میں موجود تھی۔ عبداللہ کو دیکھتے

ہوئے بولی: ''کہاں جاتے ہو، اگر تم میرے ہو جاؤ تو میں تمہارے فدیہ میں ذبح ہونے والے اونٹ تمہارے ابا کو دے دوں گی''۔

''لیکن میں ان کی مرضی کے خلاف کوئی بات نہیں کروں گا''۔ عبداللہ بولے۔ عبدالمطلب عبداللہ کو ساتھ لیے کعبہ سے باہر وہب بن عبدمناف بن زہرہ کے ہاں آئے، جو اس وقت اپنی عمر اور شرافت کی وجہ سے بنی زہرہ کے رئیس تھے اور عبداللہ کی شادی ان کی بیٹی آمنہؓ سے کردی جو باعتبار شرافت، نسب اور مرتبہ کے اہلِ قریش میں سب سے افضل خاتون تھیں۔ آمنہؓ، برہ بنت عبدالعزیٰ بن عثمان بن عبدالدار بن قصی کی بیٹی تھیں۔ شادی کے بعد وہب ہی کے مکان میں محمد ﷺ شکمِ مادر میں بصورت حمل جلوہ افروز ہوئے۔ امام زہری لکھتے ہیں کہ ''عبداللہ اہل قریش میں سب سے زیادہ حسین تھے''۔ چند روز بعد عبدالمطلب نے انہیں ایک تجارتی قافلے کے ساتھ مکہ سے باہر بھیج دیا۔

شہر مکہ کے باہر ایک شاہراہ کے کنارے پر جہاں سے بیرونی ملکوں اور شہروں کے تاجروں کے قافلے گزرتے، ایک خوبصورت اور بھولی بھالی سی خاتون ہر روز، جب کوئی نیا قافلہ شہر مکہ میں آنے والا ہوتا، کھجوروں کے ایک گھنے جھنڈ تلے سراپا انتظار کھڑی نظر آتی۔ جب کچھ دور سے گرد وغبار اٹھتا تو وہ شاداں وخنداں دکھائی دیتی۔ لبوں پر مسکراہٹ لیے وہ آنے والے کے انتظار میں سراپا شوق بن جاتی۔ مگر جب میرِ کارواں سے لے کر قافلے کا آخری فرد بھی اس حُور کے سامنے سے گزر جاتا تو وہ خلا میں بے مقصد دیکھتے ہوئے اُداس و مغموم گھر کی جانب لوٹ آتی۔

خانہ کعبہ کے قریب یثرب سے ایک قافلہ ابھی ابھی آکر ٹھہرا ہے۔ ایک معمر شخص جو چال ڈھال اور گفتگو سے سردار دکھائی دیتا ہے، پڑاؤ سے نکل کر اہلِ شہر سے محوِ گفتگو ہے۔ قافلے کے کچھ لوگ بھی اس کے ہمراہ ہیں۔ سب کی بات چیت سے کسی افسوس ناک داستان کی بو آرہی ہے۔ پھر وہ سبھی اللہ کے گھر میں داخل ہو جاتے ہیں۔ تھوڑی ہی دیر بعد اللہ کے گھر سے عبدالمطلب باہر نکلتے ہیں۔ وہ اداس اور پریشان ضرور ہیں مگر باوقار قدموں سے چلتے ہوئے اپنے گھر کی جانب جاتے ہیں۔ گھر میں داخل ہوتے ہی انہوں نے پوچھا: ''آمنہؓ کہاں ہے؟''

''کیا بات ہے؟'' ایک محترم خاتون نے قریب آکر پوچھا۔ وہ خود بھی پریشان ہو جاتی ہیں۔ ''آمنہؓ تو وہیں عبداللہ کی راہ تک رہی ہوگی۔ سنا ہے آج یثرب سے قافلہ آرہا ہے۔ خدا کرے میرا بچہ......''

''قافلہ آ بھی گیا''۔ عبدالمطلب دھیرے سے مغموم لہجے میں بولے۔

''آپ اتنے پریشان کیوں ہیں؟ خیریت تو ہے؟ آپ قافلے والوں سے ملے ہیں؟'' جواب نہ پا کر وہ بولیں، ''کیا میرا عبداللہ......''

''ہاں''۔ عبدالمطلب نے ان کا مطلب سمجھتے ہوئے بڑے کرب سے سر ہلایا۔ ''صفیہ بیٹی جاؤ، آمنہؓ کو بلاؤ''۔ عبدالمطلب نے اپنے قریب کھڑی سوالیہ نظروں سے دیکھتی ہوئی ایک معصوم لڑکی سے کہا۔

قبل اس کے صفیہ باہر جائے، آمنہؓ مجسم سوگ اور تصویر حیرت بنی اندر آتی ہیں اور اپنے بابا کو اماں حضور کے سامنے اداس و پریشان کھڑے دیکھ کر وہیں دروازے ہی میں رک جاتی ہیں۔

''ادھر میرے قریب آؤ میری بچی''۔ بابا نے کانپتا ہوا ہاتھ آمنہؓ کے سر پر رکھتے ہوئے لرزتی ہوئی آواز میں کہا۔ ''اب عبداللہ کی راہ دیکھنے نہ جایا کرو میری بچی''۔

اس کے ساتھ ہی گھر میں ایک کہرام سا مچ جاتا ہے۔ سبھی روتے ہیں۔ لیکن آمنہؓ سر سے پاؤں تک کانپ کر، دونوں ہاتھوں سے کلیجہ تھامے وہیں گر پڑتی ہیں۔ افرادِ خانہ بے ہوش آمنہؓ کے گرد جمع ہو جاتے ہیں۔ جب ہوش آیا تو دیکھا کہ ان کا سر اتاں حضور کی گود میں ہے اور تمام عزیز واقرباء آنکھوں میں آنسو اور لبوں پر آہیں لیے اردگرد کھڑے ہیں۔ چاروں طرف دیکھ کر لرزتی ہوئی آواز میں بولیں:

''نہیں، نہیں، ایسا نہیں ہوسکتا، کیا میرا خواب جھوٹا ہے؟ کبھی نہیں۔ جو میں نے دیکھا ہے، وہ سچ ہے۔ میرا خواب پورا ہوگا۔ ضرور پورا ہوگا۔ اے رب! یہ کیا ہوگیا ہے؟''

''تجھے خواب میں کیا نظر آیا ہے؟'' عبدالمطلب نے سر پر پیار سے دونوں ہاتھ پھیرتے ہوئے پوچھا۔

''تو نے خواب میں کیا دیکھا ہے میری بچی؟'' خاتون خانہ نے پوچھا۔

''میں نے، میں نے دیکھا ہے، رب کعبہ کی قسم میں نے کبھی جھوٹ نہیں بولا اماں حضور!'' آمنہؓ کہہ رہی تھیں۔ ''آسمان سے ایک پُرنور چاند جس کی روشنی نے تمام کائنات کو منور کر دیا ہے، میری جھولی میں آن گرا ہے اور میں نے اسے اپنے سینے سے لگا لیا ہے۔ مگر، مگر آج آپ کیا فرما رہے بابا حضور!'' آمنہؓ نے عبدالمطلب کے دونوں ہاتھ پکڑے لیے۔

انہوں نے بڑے غور سے آمنہؓ کی طرف دیکھا۔ خواب کو دوبارہ سنا۔ کچھ دیر سوچا۔ جوان بیٹے کی موت کی خبر سن کر جھکی ہوئی کمر سیدھی ہوگئی۔ پیشانی پر اداسی کی جگہ مسرت کی لہروں نے لے لی۔ جسم ایک خاص شان سے تن گیا۔ مرجھایا ہوا چہرہ کھل اٹھا۔ گھر کو، آمنہؓ اور پھر اپنے سراپا کو دیکھا۔ پھر دھیمے مگر پُروقار لہجے میں بولے: ''آمنہؓ کو اب باہر نہ جانے دیا کرو، عبداللہ کی ماں! اس کی حفاظت کا خاص خیال رکھو۔ مجھے یقین ہے جس ہستی کی بشارت ابراہیمؑ، موسیٰؑ اور عیسیٰؑ نے توریت اور زبور میں دی ہے، اس نور کی کرنیں میرے گھر سے پھوٹیں گی۔ اس کے دادا، دادی ہونے کا فخر ہم دونوں کو حاصل ہوگا۔ میں ابھی سے اس کے پسینے کی مہک، اس کے نور کی چمک اور اللہ کے قدموں کی چاپ اپنے اس گھر میں سن رہا ہوں''۔

گلشن عالم ویران، بزم کائنات تاریک، ظلم وستم عام، کفر وشرک کا چرچا، خود تراشیدہ مورتیوں کی پرستش، خالق کائنات کی کھلی توہین، قتل وغارت معمولی چیز، قمار بازی، شراب خوری اور زنا کا رواج عام تھا کہ اُفق مغرب پر ہلال ربیع الاول نمودار ہوا۔ بہار کا موسم درختوں کے ٹنڈ منڈ زرد وجود میں ہری ہری کونپلیں پھوٹنے لگیں، غنچے چٹک کر کلیاں اور کلیاں پھول بننے لگیں، پھولوں اور مٹی کی سوندھی سوندھی مہک نے مکہ شہر کی چھوٹی بستی کو معطر کر دیا۔ رات کا اندھیرا ختم ہو رہا ہے۔ صبح صادق کی کرنیں ہر سو پھیل رہی ہیں۔ آج کی رات کے ساتھ ہی دنیا بھر کی ظلمتوں نے بھی دم توڑ دیا ہے۔ سورج اپنے ہمراہ اکناف عالم کی روشنیاں اس بستی میں جمع کرنے کے لیے در مشرق سے جلوہ گر ہونے کی تیاری کر رہا ہے۔

نیک اور بزرگ لوگ خدا کے گھر میں جمع ہو رہے ہیں۔ سردار قریش میں سے عبدالمطلب بھی سربسجود دکھائی دیتے ہیں۔ چاند، ستارے رخصت ہونے کو ہیں کہ حرم کے باہر چند عورتوں کی خوشی ومسرت سے بولنے کی آوازیں سنائی دیتی ہیں۔ پھر آوازیں قریب آتی سنائی دیتی ہیں۔ سردار قریش اپنا اور عبداللہ کا نام سنتے ہیں۔ سردار قریش کا سر خود بخود اوپر اٹھتا ہے اور کان باتوں کا مفہوم سمجھنے کی کوشش کرتے ہیں، دوسرے ہی لمحے سردار قریش کے دونوں ہاتھ آسمان کی جانب اٹھ جاتے ہیں۔ چہرے پر رونق ہی رونق اور مسرت ہی مسرت ہے۔ لبوں پر تبسم ہے لیکن آنکھوں سے آنسو رواں ہیں۔ جوان بیٹے کی یاد دل میں ہے اور مبارک سلامت کے پھول سردار بابا کے دامن میں گر رہے ہیں۔

''یا شیخ! آپ کی چھوٹی بہو آمنہؓ کے ہاں ایک بیٹے نے جنم لیا ہے، رب ابراہیمؑ کی قسم! بچہ بالکل عبداللہ کا ہم شکل ہے۔ اتنا پیارا بچہ آج تک ہاشمی خاندان کے کسی گھر میں پیدا نہیں ہوا''۔

متولی کعبہ، سردار قریش خانہ کعبہ کا طواف کرتا ہے، رب کعبہ کا شکر ادا کرتا ہے اور پھر گھر کی جانب لوٹتا ہے۔ بچے کو گود میں لیتا ہے۔ بار بار اسے دیکھتا ہے۔ بار بار سینے سے لگاتا ہے۔ دادا حضور اور دادی حضور دونوں مل کر بچے کا نام محمد ﷺ رکھتے ہیں اور خالق کائنات اس وجود مقدس کو رحمۃ للعالمین کا نام دیتے ہیں۔ اس وجود مقدس کی وسعت بے پناہ کا یہ عالم ہے کہ تاریخ انسانیت کے ہزاروں برس گزر چکے ہیں اور بلاشبہ کوئی انسانی ہستی اس ذات گرامی کے سوا ایسی نہیں گزری، جس کے تمام گوشہ ہائے زندگی کا عقل انسانی نے اس قدر سراغ لگایا ہو، جس قدر اس مقدس وعظیم الشان ہستی کا لگایا جا رہا ہے۔ مگر اس ذات گرامی کی داستانِ حیات ہنوز نامکمل ہے، وجود مقدس کی حقیقت کا پتہ لگانے کے لیے سمندر کی موجوں کو ایک کوزہ میں اور دریاؤں کی روانی کو اگر قطرے میں بند کیا جا سکتا ہے تو شاید ہی کوئی اس کا کھوج لگا سکے۔

غیر اللہ کو سجدہ

مجدی فتحی السید

دین کے ایک مبلغ کا بیان ہے کہ ایک عرصہ ہوا کہ بنکاک میں ایک نوجوان رہتا تھا۔ جو ہر وقت عیش وعشرت میں مست رہتا۔ وہ منشیات اور شراب کا استعمال کرتا اور بدکار عورتوں کے پاس رہتا۔ ایک دفعہ جب وہ نشہ سے خوب مست تھا۔ اس کی ایک محبوبہ جو عرصہ سے اسے نہ ملی تھی۔ اس کی یاد نے اسے آن ستایا۔ وہ اس قدر بے چین ہوا کہ قریب تھا کہ وہ پاگل ہو جاتا۔ اسی دوران اچانک وہ اس کے پاس آ گئی۔ اس نے اسے دیکھا تو اس کے سامنے سجدہ ریز ہو گیا۔ یہ اس کی زندگی کا آخری سجدہ تھا۔ اسے اسی حالت میں وہیں موت نے آلیا۔

اللہ کی قسم! وہ اس سجدہ سے سر نہ اٹھا سکا۔ لوگوں نے اسے تابوت میں اٹھایا اور جہاز کے ذریعے اس کی لاش بھجوائی اور اسے دفن کیا۔

جنت اور اس کی تیاری

مولانا محمد اسحٰق صاحب

جن اعمال کے ذریعے جنت کا راستہ طے ہوتا ہے، ان میں سے ایک عمل ''راہِ خدا میں خرچ کرنا بھی ہے''۔

حدیث شریف میں ہے کہ ''جس شخص نے اللہ کی راہ میں دو قسم کا مال خرچ کیا، اسے جنت کے تمام دروازوں سے پکارا جائے گا۔ جنت کے ہر دروازے کا نگہبان کہے گا اور یہ دروازہ بہتر ہے۔ (مختلف دروازوں کا ذکر کرنے کے بعد حضور ﷺ نے فرمایا) اور جو آدمی کثرت سے صدقہ کیا کرتا تھا، اسے صدقہ والے دروازہ سے پکارا جائے گا''۔

حضور ﷺ کی طرف سے اپنی ضرورت سے زیادہ چیز کو خرچ کر دینے کی اتنی ترغیبات وارد ہیں کہ بعض صحابہؓ کو یہ خیال ہونے لگا کہ آدمی کو اپنی ضرورت سے زیادہ چیز رکھنے کا حق ہی نہیں۔ حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ ایک سفر میں جا رہے تھے کہ ایک شخص اپنی اونٹنی کو کبھی ادھر، کبھی ادھر لے جاتے تھے۔ اس پر حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ ''جس شخص کے پاس سواری زائد ہو وہ اس کو دے دے، جس کے پاس سواری نہیں۔ اور جس کے پاس توشہ زائد ہو، وہ اس کو دے دے، جس کے پاس توشہ نہیں۔ حتیٰ کہ یہ گمان ہونے لگا کہ آدمی کی ضرورت سے زیادہ میں اس کا کوئی حق ہی نہیں ہے۔ ان صاحب کا اپنی اونٹنی کو ادھر ادھر پھرانا یا تو اس پر تفاخر یا بڑائی کی وجہ سے تھا، تب تو حضور ﷺ کے آئندہ ارشاد کے مخاطب یہی صاحب ہیں اور حاصل یہ ہے کہ ضرورت سے زائد چیز تفاخر کے لیے نہیں ہوتی، دوسروں کی اعانت کے لیے ہوتی ہے اور بعض علماء نے کہا ہے کہ یہ پھرانا اس کی ناگفتہ بہ حالت دکھانے کے واسطے صورت سوال تھا۔ اس صورت میں حضور ﷺ کے ارشاد کے مخاطب دوسرے حضرات ہیں۔ (فضائل صدقات)

صحابہ کرام رضی اللہ عنہ کو خشیت وتقویٰ اختیار کرنے کا حکم

الشیخ محمد علی عثمان مجاہد حفظہ اللہ

حضرت عرباض بن ساریہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک روز رسول خدا ﷺ نے نمازِ فجر کے بعد انتہائی پر اثر بیان فرمایا۔ ہماری آنکھوں سے آنسو بہہ پڑے اور ہمارے دل نرم پڑ گئے۔ ایک صحابیؓ نے عرض کیا: ''یارسول (اللہ ﷺ)! آج تو ایسے لگ رہا ہے کہ گویا یہ الوداعی خطاب ہو۔ آپ ﷺ ہمیں وصیت فرمائیے''۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

أُوصِيكُمْ بِتَقْوَى اللهِ، وَالسَّمْعِ وَالطَّاعَةِ وَإِنْ عَبْدٌ حَبَشِيٌّ، فَإِنَّهُ مَنْ يَعِشْ مِنْكُمْ يَرَى ...الخ

''میں تم کو اللہ سے ڈرتے رہنے کی وصیت کرتا ہوں۔ تم پر اگر حبشی غلام کو بھی امیر بنا دیا جائے تو اس کی بات سننا اور اطاعت کرنا۔ تم میں سے جو

شخص زندہ رہا تو وہ لوگوں میں بہت اختلافات دیکھے گا۔تم دین میں بدعات سے بچنا۔ ہر بدعت گمراہی ہے۔تم اگر بدعات کو پاؤ تم لازماً میری سنت اور خلفاء راشدین کی سنت کو اختیار کرنا۔میری سنت کو دانتوں کے ساتھ مضبوطی سے تھام لینا''۔ (ابوداؤد:4607،ترمذی:2676)

رابعہ بصریہ رحمۃ اللہ علیہا اور خوفِ خدا

انتخاب: مولانا حکیم سلیم اللہ ظفر صاحب

حضرت رابعہ بصریہ رحمۃ اللہ علیہا ایک دفعہ کہیں بیٹھی تھیں۔قریب ہی ایک آدمی بھنا ہوا گوشت کھا رہا تھا۔انہوں نے جب اسے دیکھا تو رونا شروع کر دیا۔وہ آدمی سمجھا کہ انہیں بھوک لگی ہے اور یہ چاہتی ہیں کہ مجھے بھی کھانے کو دیا جائے۔

اس نے پوچھا کہ ''کیا آپ بھی کھائیں گی؟'' فرمانے لگیں ''نہیں۔ میں اس لیے نہیں رو رہی بلکہ میں کسی اور بات پر رو رہی ہوں کہ جانوروں اور پرندوں کو آگ پر بھوننے سے پہلے انہیں مار دیا جاتا ہے۔اور ذبح کئے ہوئے جانوروں کو بھونتے ہیں۔میں قیامت کے دن کو سوچ رہی ہوں کہ جب زندہ انسانوں کو آگ میں ڈال کر بھون دیا جائے گا۔میں نے بھنے ہوئے مرغ کو دیکھا تو مجھے قیامت کا دن یاد آ گیا۔مجھے وہ رات یاد آ گئی کہ جس کی صبح کو قیامت ہوگی۔اے بندے! تو بھنے ہوئے کھانے کا عادی ہے۔کباب اور تکے منگوا منگوا کے کھاتا ہے۔سوچا کر کہ ہم جو اس گوشت کو بھون بھون کر کھا رہے ہیں، اسے تو ذبح کر کے بھونا گیا۔اگر ہم گناہ کریں گے تو فرشتے ہم زندوں کو بھونیں گے۔اس لیے ہمیں گناہوں سے ضرور بچنا چاہیے''۔

سبحان اللہ وبحمدہ سبحن اللہ العظیم

☆......جس کے دل میں فکرِ آخرت سمائی ہوئی ہو، اسے ہر چیز سے آخرت یاد آ جاتی ہے اور جس کے دل میں دنیا کی محبت چھائی ہوئی ہو، اسے ہر چیز میں دنیا ہی نظر آتی ہے۔

حضرت ابوبکر صدیق رضؓ نے کھانا قے کر دیا

الشیخ محمد بن عبدالرحمٰن

حضرت ابوبکرؓ کا ایک غلام مزدوری سے کمائی کرتا تھا، جس سے حضرت ابوبکر صدیقؓ کو کھلا دیتا تھا اور حضرت ابوبکرؓ روزانہ اس سے تحقیق کیا کرتے تھے کہ آج آپ نے کیا کام کیا تاکہ کسی غلط کام کی اجرت نہ کھائی جائے۔ ایک دن یہ غلام کچھ کھانا لے آیا اور حضرت ابوبکرؓ کے سامنے رکھ دیا۔ چونکہ ابوبکرؓ اس دن بھوکے تھے، جس پر فوراً کھانا شروع کر دیا اور غلام سے تحقیق کرنا بھول گئے۔مگر غلام خود بول پڑا کہ آپ روزانہ مجھ سے میری کمائی کے بارے میں پوچھتے تھے مگر آج آپ نے نہیں پوچھا تو آپؓ نے فرمایا ''بھوک لگی تھی، تب نہ پوچھا مگر ضرور بتاؤ یہ کہاں سے لائے؟'' تو غلام بولا کہ ''مجھے جادو اور کہانت کا علم ہی نہیں مگر دورِ جاہلیت میں کہانت کرتا تھا یعنی لوگوں کو ان کے مستقبل کے بارے میں من گھڑت باتیں بتا دیا کرتا تھا۔کچھ لوگوں نے میری اجرت اس وقت تو نہ دی تھی مگر آج ان سے پھر آمنا سامنا ہونے پر انہوں نے میری کہانت کی اجرت میں یہ کھانا دے دیا جو آپ کھا رہے ہیں''۔ یہ سنتے ہی حضرت ابوبکرؓ نے فوراً استغفار پڑھا اور انگلی حلق میں ڈال کر قے کر لی۔مگر اس کے باوجود پھر پانی گرم کر کے پیا تاکہ حرام لقمے کے سارے ذرات نکل آئیں۔غلام نے کہا ''آپ نے چند لقمے ہی تو کھائے تھے''، تو حضرت ابوبکرؓ نے فرمایا کہ میں نے حضور ﷺ سے سنا ہے:

کل لحم نبت من سحت

''بدن کا وہ گوشت جو حرام غذا پر پلا ہو، جہنم میں جائے گا''۔

(حلیۃ الاولیاء جلد نمبر 1، صفحہ نمبر 31)

مالِ حرام کے ایک لقمے کے بھی مضر اثرات ہوتے ہوں گے تب ہی تو حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے بڑی کوشش اور جدوجہد سے تمام کھانا قے کر دیا۔

عورتوں پر شیطان کی جادوگری

انتخاب: مولانا محمد عرفان صاحب

عورتوں کو شیطان نے جو فریب دیئے ہیں، وہ بہت کثرت سے ہیں، اس مقام پر چند امور بیان کیے جاتے ہیں......ان میں سے ایک یہ ہے کہ عورت زوال کے بعد حیض سے پاک ہوتی ہے اور عصر کے وقت غسل کرتی ہے اور فقط عصر کی نماز ادا کرتی ہے، اس کو خبر نہیں کہ ظہر بھی اس کے ذمہ واجب ہو چکی تھی......بعض عورتیں ایسی ہیں کہ دو دو دن تک غسل نہیں کرتیں اور عذر پیش کرتی ہیں کہ کپڑوں کو دھونا ہے اور حمام میں جانا ہے......رات کو غسلِ جنابت میں تاخیر کرتی ہیں...... یہاں تک کہ دن نکل آتا ہے اور جب کوئی عورت (بازاری) حمام میں داخل ہوتی ہے تو تہبند نہیں باندھتی اور سمجھتی ہے فقط تین ہی تو ہیں...... میں ہوں، میری بہن ہے اور لونڈی ہے...... یہ سب میری طرح عورتیں ہیں، پھر پردہ کس سے کروں حالانکہ یہ تمام باتیں حرام ہیں......غسل میں تاخیر کرنا بلا عذر جائز نہیں اور نہ عورت کو یہ روا ہے کہ دوسری عورت کا جسم ناف سے گھٹنوں تک دیکھے، خواہ وہ بیٹی ہو یا ماں ہو...... ہاں اگر لڑکی چھوٹی ہو تو کچھ حرج نہیں لیکن جب سات برس کی ہو جائے تو اس سے پردہ کرنا چاہیے اور اس کو بھی پردہ کروانا چاہئے۔

بعض اوقات عورت بیٹھ کر نماز پڑھتی ہے حالانکہ کھڑے ہونے کی قدرت رکھتی ہے، ایسی حالت میں نماز باطل ہوتی ہے......کبھی عذر پیش کرتی ہیں کہ آج بچہ نے کپڑے نجس کر دیئے حالانکہ اس کے دھونے پر قادر ہے اور کہیں جانے آنے کا ارادہ کرے تو خوب آرائش کرے اور مانگ نکال کر کپڑے بدلے مگر نماز اس کے نزدیک ایک امرِ سہل ہے......اکثر عورتیں نماز کے واجبات کچھ نہیں جانتی ہیں اور کسی سے نہیں پوچھتیں......اکثر عورتوں کا وہ بدن نماز میں کھل جاتا ہے جو نماز کو باطل کرتا ہے اور وہ اس میں کچھ قباحت نہیں سمجھتیں۔

بعض عورتیں حمل ساقط کر دینے کو آسان سمجھتی ہیں اور یہ نہیں جانتیں کہ روح دمیدہ کو ساقط کر دیں گی تو ایک مسلمان کا خون کریں گی، پھر جو کفارہ ان پر واجب ہوا، اس کی کچھ پرواہ نہیں کرتیں......کفارہ یہ ہے کہ عورت توبہ کرے اور اس کی دیت اس کے وارثوں کو دے اور وہ دیت ایک غلام یا لونڈی ہے، جس کی قیمت اس بچے کے ماں یا باپ کی دیت کا بیسواں حصہ ہو اور اس دیت کے مال سے اس ماں کو جس نے حمل ساقط کیا، کچھ ورثہ نہ ملے گا۔ اگر دیت نہ دے سکے تو ایک غلام آزاد کر دے اور اگر غلام آزاد نہ کر سکے تو دو مہینے کے روزے رکھے۔

کبھی عورت اپنے خاوند کے ساتھ رہنے سہنے کو برا کہتی ہے اور کبھی خاوند کو برے کلموں سے یاد کرتی ہے اور کہتی ہے کہ یہ تو میری اولاد کا باپ ہے اور ہم دونوں میں معاملہ اس اس طرح ہے اور خاوند کی اجازت کے بغیر کہیں چلی جاتی ہے اور کہتی ہے کسی گناہ کے ارادے سے تو نہیں گئی تھی حالانکہ اس کا گھر سے نکلنا فتنہ سے خالی نہیں۔

بعض عورتیں ایسی ہیں کہ قبروں پر جا کر بیٹھی رہتی ہیں اور شوہر کے سوا دوسروں کے ماتم کے لیے ماتمی لباس پہنتی ہیں اور سوگ مناتی ہیں۔ رسول اللہ ﷺ سے صحیح حدیث ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا ''**جو عورت اللہ تعالیٰ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتی ہے، اس کو جائز نہیں کہ کسی میت کے سوگ میں بیٹھے بجز اپنے شوہر کے۔ اس (شوہر) کا سوگ چار مہینے دس روز تک کرے**''۔ بعض اوقات عورت کو اس کا شوہر اپنے بستر پر بلاتا ہے، وہ انکار کر دیتی ہے اور سمجھتی ہے کہ ایسا کرنا کوئی گناہ نہیں۔ ابوحازم ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''**جب آدمی اپنی بیوی کو اپنے بستر پر بلائے اور وہ انکار کرے، جس سے رات بھر اس کا شوہر اس پر ناراض رہے تو صبح تک فرشتے اس عورت پر لعنت کرتے رہتے ہیں**''۔ یہ حدیث صحیحین میں ہے۔

کبھی عورت اپنے شوہر کے مال میں تصرف کرتی ہے حالانکہ اس کو جائز نہیں کہ شوہر کے گھر سے بغیر اس کی اجازت و رضامندی کے کوئی چیز نکالے۔ بعض اوقات اس شخص کو کچھ دیتی ہے جو اس کے لیے کنکریوں سے کھیلتا ہے یا اس کو شوہر کی محبت کے لیے تعویذ گنڈا پھونک پڑھ دیتا ہے حالانکہ یہ حرام ہے اور اگر ایسی باتوں سے بچی رہی اور مجلس وعظ میں آنے لگی

تو بسا اوقات شیخ صوفی کے ہاتھ سے خرقہ پہنتی ہے اور اس سے مصافحہ کرتی ہے اور اس بزرگ کی بیٹیوں میں داخل ہو جاتی ہے اور عجائب حرکات میں پھنس جاتی ہے۔ ہم کو اس قدر بیان پر اختصار کر کے عنان قلم کو روکنا چاہیے کیوں کہ یہ امر بہت طویل ہے۔ اگر ہم بیانات مذکورہ ہی کو شرح و بسط سے بیان کریں تو یہ کتاب کئی جلدوں میں جمع ہو...... ہم نے فقط تھوڑا سا بیان کیا ہے...... اللہ تعالیٰ ہم کو خطاؤں اور لغزشوں سے بچائے رکھے اور نیک بات اور نیک کام کی توفیق دے (آمین)۔

عود ہندی کے ذریعے علاج

الشیخ محمد بن صالح القحطانی حفظہ اللہ

حضرت ام القیس بنت محیض ؓ فرماتی ہیں کہ میں نے رسول کریم ﷺ سے سنا کہ آپ ﷺ نے فرمایا ''تم اس عود ہندی کو استعمال کیا کرو۔ اس میں سات شفائیں ہیں۔ گلے پڑ جانے کی صورت میں عود ہندی کا تیل ناک میں ٹپکاؤ اور ذات الجنب کی صورت میں پلایا جائے''۔ (بخاری:5260)

فوائد و مسائل: عود ہندی اور قسط ایک ہی دوا کے دو نام ہیں۔ ذات الجنب ایک بیماری ہے۔ جو اندرونی ورم کی وجہ سے پسلی کے قریب درد کی صورت میں ظاہر ہوتی ہے۔

یادگار لمحے

☆ انسان کی اپنی شخصیت اتنی گہری ہونی چاہیے کہ کوئی اس کے اندر کا حال نہ جان سکے۔

☆ محبت ہمیشہ اپنی گہرائی سے بے خبر رہتی ہے۔

☆ محبت انسان کے دل میں ایسا نشہ داخل کر دیتی ہے کہ انسان اس کو نہ پا سکے تو سسک کر مر جاتا ہے۔

☆ کوئی ایسا دروازہ کبھی نہ کھولو جسے بعد میں بند نہ کر سکو۔

☆ اعتماد ایک روح کی طرح ہوتا ہے جو ایک مرتبہ چلا جائے تو واپس کبھی نہیں آتا۔

☆ اس خیال میں کبھی نہ رہنا کہ ہمیشہ تندرست اور خوبصورت رہو گے۔

☆ کفر کے بعد سب سے بڑا گناہ دل آزاری ہے۔ چاہے وہ مسلمان کی ہو یا کافر کی۔

☆ جس طرح کئی خوبصورت بادلوں میں پانی نہیں ہوتا، اسی طرح کئی خوبصورت لوگوں میں خوبصورتی نہیں ہوتی۔

☆ ہر حال میں اپنے آپ کو بلند اخلاق، بلند خیال اور بلند معیار ثابت کرو۔

☆ اپنے ماں باپ کی خدمت نہ کرنا اور اولاد سے اس کی توقع رکھنا خطرناک غلطی ہے۔

دعا

دعا روحوں اور آرزو کی ہم آہنگی کا نام ہے۔ دینے اور لینے والے کے مابین ایک ایسے لمحے کی تخلیق کا پیش لفظ ہے، جس میں خواہشوں کی تکمیل موجزن رہتی ہے۔ دعا نہ مانگنے والے ہاتھ ان ریگستانوں کی طرح رہتے ہیں جن پر پانی کی بوند برسائے بغیر بادل گزر جاتے ہیں۔ دعا تزکیۂ نفس ہے۔ دعا آرزو کا گہوارہ ہے۔ دعا عبادت کا مغز ہے۔

دوست

دوست وہ ہوتا ہے جس کی محبت بے لوث ہو، جس کا خلوص بے مثال ہو، جس کی وفائیں انمول ہوں، جس کی باتیں دل کش ہوں اور دل نشیں ہوں، جس سے مل کر راحت ملے اور جس کی جدائی میں بے پناہ غم ہوں۔

لمحۂ فکریہ

لوگ شیطان کے جال میں کتنے بُرے پھنسے ہیں یا رب!

نہ نواسوں پہ مظالم پر دکھ، نہ رسول کی پیدائش پر خوشی!

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم و رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین

روحانی و مخفی علوم پر کتب کا ذخیرہ

خط و کتابت: مکتبۃ العارف، دار العمل چشتیہ، پوسٹ بکس 9119، لاہور
042-35410586, 0332-4487877, 0322-4773786

قدیم اور نایاب کتب (فوٹوسٹیٹ) کی نئی ورائٹی
جو کہ روحانی عملیات کا خزانہ ہیں

نام کتاب	تعارف کتاب / مصنف	اشاعت	قیمت
آسان عملیات حب (عرف شو منتر)	(سلیم قادری) تسخیر حب لاجواب کا تیر، حب قرآنی، حب موکل، منتر نوری، موہنی کاجل	دستی بیاض	750
آئینہ قسمت (حصہ اول) آئینہ قسمت (حصہ دوم)	(پنڈت دیوی دیال جوتشی) جنم کنڈلی سے حالات زندگی دیکھنے کی بے نظیر کتاب	جالندھر 1953ء	750 750
بیاض سائیں اللہ دتہ (المعروف باباجناں والا)	مجرب نورانی اعمال اور خاص الخاص طبی نسخہ جات	قلمی بیاض	1400
خزینہ اعمال	اعمال محبت، مسخرات، حاضری مطلوب، طالع دار بنانا، عداوت، جدائی، زبان بندی، فراخی رزق	دستی بیاض	750
خواتین کے مسائل کا روحانی حل	(ملازم حسین، اسلام آباد) رشتوں کا نہ آنا، شادی میں رکاوٹیں، پسند کی شادی، نکاح باندھنا، طلاق باندھنا		1125
دوا اور دعا سے علاج	(حکیم محمد شعیب) مختلف امراض کی پہچان اور ان کے علاج پر طب کی بہترین کتاب مع دعاؤں سے علاج		300
سرچشمہ حیات (کلید اعظم)	(فیروز نظامی) روحانی قوت اور دل کی مرادیں حاصل کرنے کے انمول راز	لاہور	340
طلسمات بخاری	(فیصل حمید نقشبندی) سید صفدر شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے عطا کردہ مجرب طلسمات و عملیات	قلمی کا عکس	340

نام کتاب	تعارف کتاب / مصنف	اشاعت	قیمت
غوثیہ قلمی ڈائری	(محمد سلیم قادری) ڈنکا حضرت علی		1125
فالنامہ پیغمبری (فارسی) مع شجرہ شریف قادری	(فقیر محمد شریف نوشاہی) فالنامہ پیغمبری فارسی، شجرہ شریف قادری نوشاہی	قلمی کا عکس	340
فالنامہ قرآنی	(مولانا ارشد کربلائی دہلوی) فالنامہ قرآن مجید، فالنامہ رمل نوابجاد، فالنامہ برائے مریض	لاہور	205
کلید الحوائج	(حکیم محمد شریف سعیدی پاکپتنی) غمگین شخص اور اذان، نظر بد کا علاج، لاعلاج مرض کا علاج	قلمی خوش خط	1125
کلید اسرار مخفی	(پنڈت گردھاری لال، انڈیا) سوالات کے جوابات اور زندگی کے حالات معلوم کرنے کیلئے کتاب	دہلی	385
کاتب تقدیر	(پنڈت گردھاری لال) شائقین فن علم الرمل کے لیے بے نظیر کتاب	لاہور طبع قدیم	385
مجموعہ اوراد	مجموعہ اوراد، خزانہ آیات نور مع نقش تعویذات و اسناد	بمبئی 1386ھ	210
مجربات دیربی (اردو)	(امام خواجہ احمد دیربیؒ) ترجمہ: مولانا بشارت علی خان، سینکڑوں سال سے پرانی قدیم اور مشہور عربی کتاب	نول کشور کانپور 1327ھ	900
مجربات قلندری	(پیر ناصر قلندری کوہاٹ) عملیات و تعویذات کے بنیادی اصول، بروج، ستارے، نقشہ جات	قلمی کا عکس	750
مفید اور آسان عملیات و تعویذات	(مولانا اشرف علی تھانویؒ) مستند اور آسان روحانی اعمال و وظائف		205
نام اور اس کے اثرات	(میر محبوب علی) دلچسپ اور مفید کتاب		340
ہپناٹزم کا مکمل انسائیکلوپیڈیا	اسلام حسین		440

پتہ: 586 کامران بلاک، علامہ اقبال ٹاؤن، لاہور۔
فون پر رابطہ کر کے تشریف لائیں۔ بروز جمعۃ المبارک مکتبہ بند رہے گا

darulamal.org/bookshop, maktabatulaarif.blogspot.com, info@darulamal.org

ضعفاء و مساکین سے رحم دلی اور صدقہ

حضرت مولانا اظہار الحسن مدظلہٗ

مصیبتوں اور دکھوں کے مارے ہوئے، فقیر و محتاج، یتامیٰ و مساکین، مفلس و تنگدست اور بیوائیں وغیرہ...... سب ضعفاء میں داخل ہیں۔ ان سب سے رحمدلی سے پیش آنا، مصائب میں ان کے کام آنا، ان کے دکھ دور کرنا، ان سے ہمدردی رکھنا اور ان کی ہر حال میں خبر گیری کرنا، ان سے مناسب رویہ رکھنا اور مال و جان کے اعتبار سے جس قدر ہو سکے، ان کا دکھ بانٹنا اور ان کی راحت رسانی کا اہتمام کرنا۔

یہ بات روزِ روشن کی طرح واضح ہے کہ ان ضعفاء پر ترس کھانا اور اپنے مالی صدقات سے انہیں نفع پہنچانا، رحمت دو عالم ﷺ کے اخلاقِ کریمانہ کا نمایاں گوشہ ہے۔ آپ ﷺ اپنے عملی نمونہ سے دوسروں کو بھی اس پر آمادہ کرتے تھے۔ آپ ﷺ اپنے بچوں اور اہل و عیال کے بارے میں بہت رحیم و کریم تھے۔ (کنز العمال)

کبھی ایسا نہیں ہوا کہ کسی شخص نے آپ ﷺ سے کچھ مانگا ہو اور آپ ﷺ نے عطا نہ کیا ہو۔ (سنن دارمی)

آپ ﷺ ناداروں اور کمزوروں کو خود ملنے جاتے، بیماروں کی عیادت فرماتے اور ان کے جنازوں میں بنفسِ نفیس شریک ہوتے۔ آپ ﷺ نے اپنے بارے میں بالکل درست ارشاد فرمایا:

”بلاشبہ میں رب تعالیٰ کی بھیجی ہوئی رحمت ہوں“۔ (کنز العمال)

آپ ﷺ کا فرمان ہے:

”میں تمہارے لیے ایسا شفیق ہوں جیسے باپ (اولاد کے لیے) ہوتا ہے“۔ (سنن ابن ماجہ)

آپ ﷺ کا ارشاد گرامی ہے:

”بیواؤں اور مساکین کی خبر گیری کرنے والا، اس مجاہد کی طرح ہے جو اللہ کی راہ میں چل رہا ہو یا اس شخص کی طرح ہو جو صائم النہار اور شب زندہ دار ہو“۔ (صحیح بخاری)

فرمان مبارک ہے:

”تم یتیموں پر رحم کیا کرو“۔ (جامع الاحادیث)

ان چند ارشادات نبویہ ﷺ کے علاوہ قرآن و حدیث کے بہت سے اوراق اس بارے میں ہماری رہنمائی کرتے ہیں اور ضعفاء و مساکین پر اپنے اموال خرچ کرنے کو عبادت و اطاعت اور اعمال صالحہ کا روشن باب بتاتے ہیں۔ بلاشبہ ان لوگوں پر خرچ کرنا اعلیٰ درجہ کی نیکی، عمدہ ایثار، بے مثال مہربانی، بے مثل فیاضی، امر بالمعروف اور نہی عن المنکر، نیکی اور تقویٰ کے کاموں میں باہمی تعاون کی مضبوط دلیل ہے۔

اور جو استطاعت کے باوجود ایسا نہیں کرتا تو اس کے لیے یہ ایک فرمان نبوی ﷺ ہی کافی ہے۔ **”رحم دلی کسی بدبخت سے ہی دور کی جاتی ہے“۔** (سنن ابوداؤد)

رحم دلی اور صدقہ سے برکتوں کا نزول کیسے؟

اسے سمجھنے کے لیے یہ نکتہ جاننا ضروری ہے کہ ان دونوں کا تعلق نرم روی سے ہے اور نرم روی یعنی رِفق...... کا تعلق اسبابِ رزق سے ہے اور ہمارے کریم آقا محمد رسول اللہ ﷺ کا ارشاد ہے: **”جو شخص نرم روی سے محروم رہا، وہ سب خیر سے محروم رہا“۔** (سنن ابوداؤد)

اور یہ بات بھی مُسلّم ہے کہ ان ضعفاء کے ساتھ رحم دلی کا سلوک، اللہ تعالیٰ کی رحمت خاصہ کے نزول کا سبب ہے۔ اس بارے میں نبی کریم ﷺ کا ارشاد معروف ہے: **”تم رحم کیا کرو، تم پر رحم کیا جائے گا اور تم معاف کر دیا کرو، اللہ تعالیٰ تمہیں معاف کر دے گا“۔** (مسند احمد)

نیز یہ رحم دلی، مہربانی اور خدا ترسی حاجات و ضروریات کے پورا ہونے میں بھی بڑا عمل دخل رکھتی ہے۔ فرمان نبوی ﷺ ہے: **”جو شخص اپنے کسی مسلمان بھائی کی حاجت براری میں لگتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی حاجت براری فرما دیتے ہیں“۔** (بخاری و مسلم)

ارشادِ رسالت مآب ﷺ ہے:

''ابو الدرداء! کیا تمہیں یہ پسند ہے کہ تم نرم خو بن جاؤ اور اپنی ضروریات کی چیز بھی پالو؟ تم یتیم کے سر پردستِ شفقت رکھا کرو اور اسے اپنے ہمراہ کھلایا کرو، تمہارا دل نرم ہو جائے گا اور تمہاری حاجت بھی پوری ہو کر رہے گی''۔

نیز ان ارشادات نبویہ ﷺ سے یہ بات بخوبی واضح ہو رہی ہے کہ ضعفاء و مساکین پر مہربانی اور ان پر خرچ کرنے سے یقینی طور پر رزق بڑھتا ہے۔

اس حدیث قدسی ''تم دوسروں پر خرچ کرو، تم پر بھی خرچ کیا جائے گا''۔ (جامع الاحادیث)

اور اس کے ذیل میں تین فرامین نبویہ ﷺ میں یہی بات بڑے آسان پیرائے میں واضح کی گئی ہے۔

فرامین نبویہ ﷺ:

** ...... ''تم اپنے کمزور لوگوں کو تلاش کر کے میرے پاس لایا کرو اور جان لو کہ انہی ضعفاء کے سبب تمہیں رزق دیا جاتا ہے اور تمہاری مدد کی جاتی ہے''۔ (جمع الجوامع، جامع ترمذی)

** ...... ''جب بندے نئی صبح کا آغاز کرتے ہیں تو دو فرشتے آسمان سے اترتے ہیں، ایک اُن میں سے یہ کہتا ہے: اے اللہ! جو شخص نیکی میں خرچ کرے، اسے اور عطا فرما۔ جبکہ دوسرا کہتا ہے: اے باری تعالیٰ! جو روک کر رکھے، اس کا مال تلف فرمادے''۔ (صحیح بخاری)

نیز یہ جان لیجیے کہ ضعفاء و مساکین کے ساتھ خدا ترسی کی بہت سی جہتیں ہیں۔ یہ سبھی کارِ خیر کے زمرہ میں آتی ہیں۔ ان کے بارے میں ارشاد نبوی ﷺ ہے:

** ...... ''بھلائی کے سب راستے بندوں کو برے انجام، آفات اور بربادی سے بچاتے ہیں''۔ (جمع الجوامع)

۱۲ ربیع الاوّل ہی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم کا یومِ ولادت ہے

از: مولانا محمد شفیع قاسمی بھٹکلی (ناظم ادارہ رضیۃ الابرار، بھٹکل)

قدیم زمانہ سے یہ بات مشہور و معروف ہے کہ آخری نبی حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کی پیدائش پیر کے دن ۱۲ ربیع الاول کو ہوئی۔ اور ۱۲ ربیع الاوّل کو برصغیر میں حکومت کی طرف سے چھٹیاں بھی ہوتی ہیں، مگر افسوس کہ کچھ لوگ تاریخ ولادت کے بارے میں ایک مہم چلائے ہوئے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیدائش ۱۲ ربیع الاول کو نہیں ہوئی بلکہ آٹھ (۸) یا نو (۹) کو ہوئی اور کچھ مصنفین کے اقوال دلیل میں پیش کرتے ہیں۔ مگر سچ بات یہ ہے کہ جمہور علماء اہل السنۃ والجماعۃ کے نزدیک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تاریخ پیدائش ۱۲ ربیع الاول ہی ہے۔ سیکڑوں علماء کے اقوال کتابوں میں موجود ہیں۔ لہٰذا صحیح تاریخ ولادت کے متعلق علماء امت کے اقوال کا نقل کرنا ہم ضروری سمجھتے ہیں۔

❶ حضرت عبداللہ ابن عباسؓ اور حضرت جابرؓ فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیدائش ۱۲ ربیع الاول کو ہوئی۔

❷ مشہور مؤرخ امام محمد بن اسحاقؒ فرماتے ہیں: وُلِدَ رسولُ اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یومَ الاثنین لاثنتی عشرۃ (۱۲) لیلۃً خَلَتْ مِنْ شَهْرِ ربیعِ الأول عامَ الفیل (السیرۃ النبویۃ لابن ہشام ۱/۲۸۴، تاریخ الطبری ۲/۱۵۶، مستدرک حاکم ۴۱۸۲، شعب الایمان للبیہقی ۱۳۲۴، الکامل فی التاریخ لابن الاثیر ۱/۲۱۶)

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیدائش ربیع الاول کی بارہویں رات عام فیل (۵۷۱ عیسوی) میں ہوئی۔

❸ مشہور مؤرخ ومحدث امام ابوحاتم ابن حبانؒ (متوفی ۳۵۴ ہجری) لکھتے ہیں:

وُلِدَ النبیُّ صلی اللہ علیہ وسلم عامَ الفیل یومَ الاثنین لاثنتی عشرۃ (۱۲) لیلۃً مَضَتْ من شهر ربیعِ الأول (السیرۃ لابن حبان ۱/۳۳)

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیدائش ربیع الاول کی بارہویں رات عام فیل (۵۷۱ عیسوی) میں ہوئی۔

❹ امام ابوالحسن ماوردی شافعیؒ (متوفی ۴۵۰ ہجری) لکھتے ہیں:

وُلِدَ بعدَ خمسین یوماً من الفیل وبعدَ موتِ أبیه فی یومِ الاثنین الثانی عشر من شهر ربیع الاول (أعلام النبوۃ ۱/۲۴۰)

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیدائش اپنے والد کے انتقال کے بعد اور واقعہ فیل کے پچاس دن بعد پیر کے دن ۱۲ ربیع الاول کو ہوئی۔

❺ علامہ قسطلانیؒ (متوفی ۹۲۳ ہجری) لکھتے ہیں:

والمشهورُ أنه وُلِدَ یومَ الاثنین ثانی عشر (۱۲) شهر ربیع الأول، وهو قول ابن إسحاق وغیره (المواهب اللدنیۃ بالمنح المحمدیۃ ۱/۸۵)

ترجمہ: مشہور قول کے مطابق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت ۱۲ ربیع الاول پیر کے دن ہوئی۔ اور یہی قول حضرت ابن اسحاقؒ (تابعی) وغیرہ کا ہے۔

❻ شیخ محمد بن عمر بحرقی حضرمی شافعیؒ (متوفی ۹۳۰ ہجری) لکھتے ہیں:

قال علماء السیر: ولد النبی ﷺ فی ربیع الأول یوم الاثنین بلا خلافٍ، ثم قال الأکثرون: لیلۃ الثانی عشر (۱۲) منه (حدائق الأنوار ومطالع الأسرار ۱/۱۰۵)

ترجمہ: علماء سیرت کا اس بات پر اتفاق ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیدائش ربیع الاول کے مہینہ میں پیر کے دن ہوئی اور جمہور علماء کا اس بات پر

اتفاق ہے کہ ۱۲ ربیع الاول کی تاریخ تھی۔

۷ علامہ مناویؒ (متوفی ۱۰۳۱ ہجری) لکھتے ہیں:

الأصحُّ أنه وُلِدَ بمكةَ بالشَّعبِ بعدَ فجرِ الاثنين ثاني عشر ربيع الاول عام الفيل (فیض القدیر ۳/ ۵۷۳)

ترجمہ: صحیح بات یہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بارہ ربیع الاول کی صبح شعب مکہ میں واقعہ فیل کے سال پیر کے دن پیدا ہوئے۔

۸ علامہ ابوعبداللہ محمد زرقانی مالکیؒ (متوفی ۱۱۲۲ ہجری) المواهب اللدنية کی شرح میں لکھتے ہیں۔

(والشهور أنه صلى الله عليه وسلم وُلِدَ يومَ الاثنين ثاني عشر ربيع الاول، وهو قول محمد بن إسحاق) بن يسار إمام المغازي، وقول (غيره) قال ابن كثير: وهو المشهور عند الجُمهور، وبالغَ ابن الجوزي وابن الجزار فنقلاً فيه الإجماعَ (شرح الزرقانی علی المواہب اللدنیۃ بالمنح المحمدیۃ ۱/ ۲۴۸)

ترجمہ: مشہور قول کے مطابق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت بارہ (۱۲) ربیع الاول پیر کے دن ہوئی۔ اور یہی قول مغازی اور سیرت کے امام حضرت محمد ابن اسحاق بن یسارؒ (تابعی) اور دیگر اہل علم کا ہے، علامہ ابن کثیرؒ فرماتے ہیں جمہور کا یہی قول ہے، علامہ ابن جوزیؒ اور ابن جزارؒ نے اس پر اجماع نقل کیا ہے۔

۹ حضرت مولانا اشرف علی تھانویؒ (متوفی ۱۳۶۲ ہجری) لکھتے ہیں:

جمہور کے قول کے موافق بارہ (۱۲) ربیع الاول تاریخ ولادت شریفہ ہے۔

(ارشاد العباد فی عید المیلاد ص ۵)

۱۰ حضرت مولانا سید سلیمان ندویؒ (متوفی ۱۳۷۳ ہجری) لکھتے ہیں:

پیدائش ۱۲ تاریخ، ربیع الاول کے مہینہ میں پیر کے دن حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے پانچ سو اکہتر (۵۷۱) برس بعد ہوئی۔ سب گھر والوں کو اس بچے کے پیدا ہونے سے بڑی خوشی ہوئی۔ (رحمت عالم ص ۱۵)

۱۱ حضرت مفتی محمد شفیع دیوبندیؒ (متوفی ۱۳۹۶ ہجری)، صدر مفتی دار العلوم دیوبند و مفتی اعظم پاکستان لکھتے ہیں:

الغرض جس سال اصحابِ فیل کا حملہ ہوا، اس کے ماہ ربیع الاول کی بارہویں تاریخ روز دوشنبہ دنیا کی عمر میں ایک نرالا دن ہے کہ آج پیدائش عالم کا مقصد، لیل ونہار کے انقلاب کی اصل غرض، آدم علیہ السلام اور اولاد آدم کا فخر، کشتی نوح علیہ السلام کی حفاظت کا راز، ابراہیم علیہ السلام کی دعا اور موسیٰ علیہ السلام کی پیشین گوئی کا مصداق یعنی ہمارے آقائے نامدار محمد صلی اللہ علیہ وسلم رونق افروزِ عالم ہوتے ہیں۔ (سیرت خاتم الانبیاء، ص ۱۱)

۱۲ مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودی (متوفی ۱۳۹۹ ہجری) لکھتے ہیں:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیدائش ربیع الاول میں ہوئی، ولادت پیر کے روز ہوئی۔ یہ بات خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک اعرابی کے سوال پر بیان فرمائی۔ (صحیح مسلم بروایت قتادہ)

ربیع الاول کی تاریخ کون سی تھی؟ اس میں اختلاف ہے لیکن ابن ابی شیبہ نے حضرت عبداللہ ابن عباسؓ اور حضرت جابر بن عبداللہؓ کا یہ قول نقل کیا ہے کہ آپ ﷺ ۱۲ ربیع الاول کو پیدا ہوئے تھے۔ اسی کی تصریح محمد بن اسحاق نے کی ہے اور جمہور اہل علم میں یہی تاریخ مشہور ہے۔

(سیرت سرورِ عالم، جلد دوم، صفحہ ۹۳، ۹۴)

۱۳ حضرت مفتی محمود حسن گنگوہیؒ (صدر مفتی دار العلوم دیوبند) (متوفی ۱۴۱۷ ہجری) لکھتے ہیں:

حضرت عبداللہ کی شادی حضرت آمنہ بنت وہب سے ہوئی، جو بنی زہرہ کے خاندان سے تھیں۔ اس مبارک و مسعود شادی کے بعد شہر مکہ میں حضرت آمنہ کے بطن سے دوشنبہ ۱۲ ربیع الاول مطابق ۲۰ اپریل ۵۷۱ عیسوی کی صبح کے وقت حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت باسعادت ظہور پذیر ہوئی۔

(گلدستہ سلام، ص ۱۸)

۱۴ حضرت مولانا سید ابوالحسن علی ندویؒ (متوفی ۱۴۲۰ ہجری) لکھتے ہیں:

وَوُلِدَ رسولُ الله صلى الله عليه وسلم يومَ الاثنين اليومَ الثاني عشر من شهرِ ربيعِ الأول، عامَ الفيل أسعدَ يوم طلعت فيه الشمس (السیرۃ النبویۃ ص ۱۱۱)

۱۵ فتاویٰ لجنہ دائمہ میں ہے:

وُلِدَ النبی صلی اللہ علیہ وسلم یومَ الاثنین لاثنتی عشرۃ(۱۲) لیلۃً مَضَتْ مِن شھرِ ربیع الاول عامَ الفیل

(فتاوی اللجنۃ الدائمۃ، فتوی رقم ۳۴۷۴)

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیدائش ربیع الاول کی بارہویں رات عام فیل (۵۷۱ عیسوی) میں ہوئی۔

طوالت کے خوف سے صرف پندرہ علماء کے اقوال پر اکتفا کیا گیا ہے۔

نو (۹) ربیع الاول کے قول کی تردید میں مفتی اعظم پاکستان حضرت مفتی محمد شفیع کی کتاب سیرت خاتم الانبیاء کے حاشیہ میں اس طرح لکھا ہے: مشہور قول بارہویں (۱۲) تاریخ کا ہے، یہاں تک کہ ابن الجزارؒ نے اس پر اجماع نقل کر دیا ہے اور اسی کو کامل ابن اثیر میں اختیار کیا گیا ہے اور محمود پاشا علی مصری نے جو نویں تاریخ کو بذریعۂ حساب اختیار کیا ہے، یہ جمہور کے خلاف بے سند قول ہے اور حسابات پر بوجہِ اختلافِ مطالع ایسا اعتماد نہیں ہو سکتا ہے کہ جمہور کی مخالفت اس بناء پر کی جائے۔ (حاشیہ سیرت خاتم الانبیاء، ص ۱۱)

محمود پاشا صاحب نے حساب سے ۹ ربیع الاول، عام فیل کو پیر کا دن قرار دیا ہے۔ یہ صحیح نہیں معلوم ہوتا ہے۔ ہمارے حساب سے ۱۲ ربیع الاول، عام فیل مطابق ۲۳ اپریل ۵۷۱ عیسوی کو پیر کا دن پڑتا ہے۔ مولانا مودودی نے لکھا ہے کہ بعض اہلِ تحقیق نے اسے ۲۳ اپریل ۵۷۱ کے مطابق قرار دیا ہے۔

(سیرت سرورِ عالم، جلد دوم، صفحہ ۹۴)

بعضوں نے البدایۃ والنہایۃ کے حوالہ سے ۸ ربیع الاول کو راجح لکھا ہے۔ شاید بدایۃ میں پوری بحث پڑھنے کی ان کو فرصت نہیں ملی۔ اسی بدایۃ میں لکھا ہوا ہے: قیل لثنتی عشرۃَ وَھٰذا ھو المشھورُ عندَ الجمھور۔ اس میں صاف طور پر لکھا ہے کہ بارہ (۱۲) ربیع الاول کا قول جمہور کا قول ہے۔ رہا روایت میں الثامن عشر کا لفظ، بارہ ربیع الاول کے مخالف لوگوں کی مہربانی یا کتابت کی غلطی معلوم ہوتی ہے۔ اس لیے کہ مصنف ۱۲ ربیع الاول کے قول کی دلیل میں یہ روایت نقل کر رہے ہیں۔ ۱۲ ربیع الاول کے قول میں ۱۸ کی روایت نقل کرنا مصنف کے مدعا کے خلاف ہے۔ نیز مصنف نے اپنی دوسری کتاب السیرۃ النبویۃ میں اسی روایت کو ان الفاظ کے ساتھ نقل کیا ہے۔ عَنْ جَابِرٍ وَابنِ عباسٍ أنّھُمَا قالَا: وُلِدَ رسولُ اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عامَ الفیل یومَ الاثنین الثانی عَشَرَ من شھرِ ربیعِ الاول۔۔۔ نیز البدایۃ والنہایہ کے مکتبہ المعارف بیروت سے شائع ہونے والے نسخہ کے حاشیہ میں اس طرح لکھا ہے: کذا رأیتہ الثامن عشر، والصوابہ الثانی عشر۔ لہٰذا اہل علم حضرات سے گذارش ہے کہ کسی ایک کتاب کو دیکھ کر فیصلہ نہ کریں بلکہ دوسری کتابوں سے بھی تحقیق کریں۔ آج کل حدیث کی کتابوں میں تحریف وتبدیل کا سلسلہ جاری ہے۔ شاملہ کے ایک نسخہ میں حدیث کے الفاظ دوسرے شاملہ کے الفاظ سے مختلف یا حذف ہیں۔

ہمارے خیال میں جس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم مکہ میں پیدا ہوئے، اس وقت مکہ میں ۱۲ ربیع الاول کی تاریخ تھی اور دوسرے علاقوں میں دوسری تاریخ تھی۔ کیونکہ قمری تاریخ مختلف ممالک میں مختلف ہوتی ہے۔ غرض جس دن آپ صلی اللہ علیہ وسلم پیدا ہوئے، اس وقت مکہ میں ۱۲ ربیع الاول کی تاریخ تھی۔ لہٰذا صحیح، مشہور اور راجح قول کے مطابق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیدائش ۱۲ ربیع الاول ہی کو ہوئی۔

عملِ طٰسٓ

حضرت مولانا حسن الہاشمی مدظلہٗ (انڈیا)

یہ حروف سورۂ نمل کے شروع میں آئے ہیں۔ ان کے اعداد 69 ہیں۔ یہ عمل سفر کی کامیابی کے لیے بے حد مؤثر ہے۔ اس عمل کو اپنے لیے بھی کیا جا سکتا ہے اور دوسروں کے لیے بھی۔ اس عمل کے ذریعہ سفر کی کامیابی کے آثار پیدا ہوتے ہیں اور دورانِ سفر مال وجان کی حفاظت ہوتی ہے اور خوب خیر وبرکت بھی ہوتی ہے۔ عمل کا طریقہ یہ ہے کہ صبح کی نماز کے بعد سورج طلوع ہونے سے پہلے مشرق کی طرف رخ کر کے آنکھیں بند کر کے بیٹھ جائیں۔ اور گیارہ ہزار (۱۱۰۰۰) مرتبہ ''طاسین'' پڑھیں۔ روزانہ لگاتار بارہ دن تک یہ عمل کریں۔ ان شاء اللہ اس عمل کی زکوٰۃ ادا ہو جائے گی۔ اس عمل کا عامل بننے کے بعد اگر عامل اپنے لیے یہ عمل کرے تو صرف 3 دن تک یہ عمل کرے۔

طریقہ یہ ہے کہ نمازِ فجر کے بعد مشرق کی طرف رخ کر کے 69 مرتبہ ''طاسین'' پڑھے اور سفر کی کامیابی کی دعا کرے۔ اس کے بعد سفر شروع کرے۔ ان شاء اللہ جان ومال کی حفاظت کے ساتھ دورانِ سفر زبردست کامیابیاں نصیب ہوں گی۔

اگر اسی عمل کو کسی دوسرے کے لیے کرے تو روزانہ 69 مرتبہ پڑھے اور لگاتار 12 دن تک پڑھے۔ اس کے بعد اس کو سفر کرنے کی اجازت دے۔

یہ عمل کسی ایک فرد کے لیے اسی طرح پڑھا جائے گا اور اگر کئی افراد سفر کرنے والے ہوں تو بھی اسی طرح پڑھا جائے گا۔ بشرطیکہ وہ ایک ساتھ ایک ہی سمت میں سفر کر رہے ہوں۔

عامل ایک دن کے عمل کے نوّے (۹۰) روپے بطور ہدیہ وصول کر سکتا ہے۔ اس میں سے تہائی رقم یعنی 30 روپے روزانہ فقیروں یا غریبوں میں تقسیم کرنے ضروری ہوں گے۔ اگر عامل ان شرائط کا پابند نہیں رہے گا تو اس کا عمل ضائع ہو جائے گا اور اثرات باطل ہو جائیں گے۔

جو شخص عمل طاسین کی زکوٰۃ ادا کر دے، اس کے لیے یہ بھی ضروری ہے کہ وہ روزانہ کوئی ایک وقت مقرر کر کے 69 مرتبہ ''طاسین'' پڑھتا رہے۔ اس ورد میں نمازِ فجر کے بعد کی اور مشرق کی طرف رخ کر کے پڑھنے کی شرط نہیں ہے۔ البتہ اپنے لیے یا کسی فرد یا افراد کے لیے عمل کی نیت سے پڑھے تو اس وقت نمازِ فجر کے بعد اور مشرق کی طرف رخ کر کے ہی پڑھے۔

طاسین کا نقش بھی دورانِ سفر حفاظت اور کامیابی کے لیے دے سکتا ہے۔ اس نقش کا ہدیہ نوّے (۹۰) روپے سے زائد وصول کرنا ٹھیک نہیں ہے۔ البتہ اس میں سے صرف 11 روپے عامل کسی غریب کو دینے کا پابند ہے۔

نقش یہ ہے:

۷۸۶

۱۷	۲۰	۲۳	۹
۲۲	۱۰	۱۶	۲۱
۱۱	۲۵	۱۸	۱۵
۱۹	۱۴	۱۲	۲۴

اس نقش کو مسافر دورانِ سفر اپنے پاس رکھے گا تو پردۂ غیب سے اس کی حفاظت اور نصرت ہوگی اور اللہ کی رحمتیں ہر جگہ اس کا استقبال کریں گی۔

قارئین کو بطور خاص یہ بات نوٹ کر لینی چاہئے کہ ان اعمال میں ہدایا وصول کرنے کے معاملات میں من مانی کرنا نحوست پیدا کرتا ہے اور رجعت کے خطرات بڑھ جاتے ہیں۔ اس لیے اس سلسلے میں شدید ترین احتیاط کی ضرورت ہے۔

برائے حاجت روائی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ حَبِیْبِكَ اِنِّیْ مُشْتَاقٌ بِنُوْرِ جَمَالِكَ وَرَسُوْلِكَ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ

ظہر کے وقت تین سو تیرہ (۳۱۳) مرتبہ پڑھا کرے۔ ان شاء اللہ جو بھی ضرورت ہوگی، پوری ہوگی۔

تمام وظائف کے پڑھنے کا طریقہ جس سے بفضلہٖ تعالیٰ شرطیہ کام ہوتا ہے

پیرِ طریقت حافظ قاری احسان اللہ صاحب مدظلہٗ

گَنْجَخْ بِاَمْشِ گَنْجَخْ اَمْش   گُنْجَخْ بِاَمْشِ گُنْجَخْ بمش

اشارات

(ک) اشارہ اگنی کا ہے (ن) اشارہ نیروت کا (ج) اشارہ جنوب کا (غ) اشارہ غرب کا (ب) اشارہ بائب کا (ا) اشارہ ایسان کا (م) اشارہ مشرق کا (ش) اشارہ شمال کا۔

زیادہ وضاحت کی ضرورت نہیں ہے۔ صرف اتنا بتادینا ضروری ہے کہ رجال الغیب کا ہمیشہ دورہ ہوتا رہتا ہے۔ اگر بائیں جانب وظیفہ کا رُخ پڑ جائے گا، وظیفہ پورا نہ ہوگا۔ رجال الغیب اس طرف رُخ کر لیتے ہیں۔ لہٰذا ہمیشہ دائیں شانہ سے لینا چاہیے۔ نقشہ سے طریقہ سمجھا دیا جاتا ہے۔

اگر پہلی تاریخ چاند کی اگنی ہے تو

نیروت۔ جنوب۔ غرب۔ بائب۔ ایسان

۲ ۳ ۴ ۵ ۶

مشرق۔ شمال۔ اگنی۔ نیروت۔ جنوب۔ غرب

۷ ۸ ۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲

ایسان۔ مشرق۔ شمال۔ اگنی۔ نیروت۔ جنوب۔

۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶ ۱۷ ۱۸

غرب۔ بائب۔ ایسان۔ مشرق۔ شمال۔

۱۹ ۲۰ ۲۱ ۲۲ ۲۳

اگنی۔ نیروت۔ جنوب۔ غرب۔ بائب۔

۲۴ ۲۵ ۲۶ ۲۷ ۲۸

مشرق۔ شمال۔

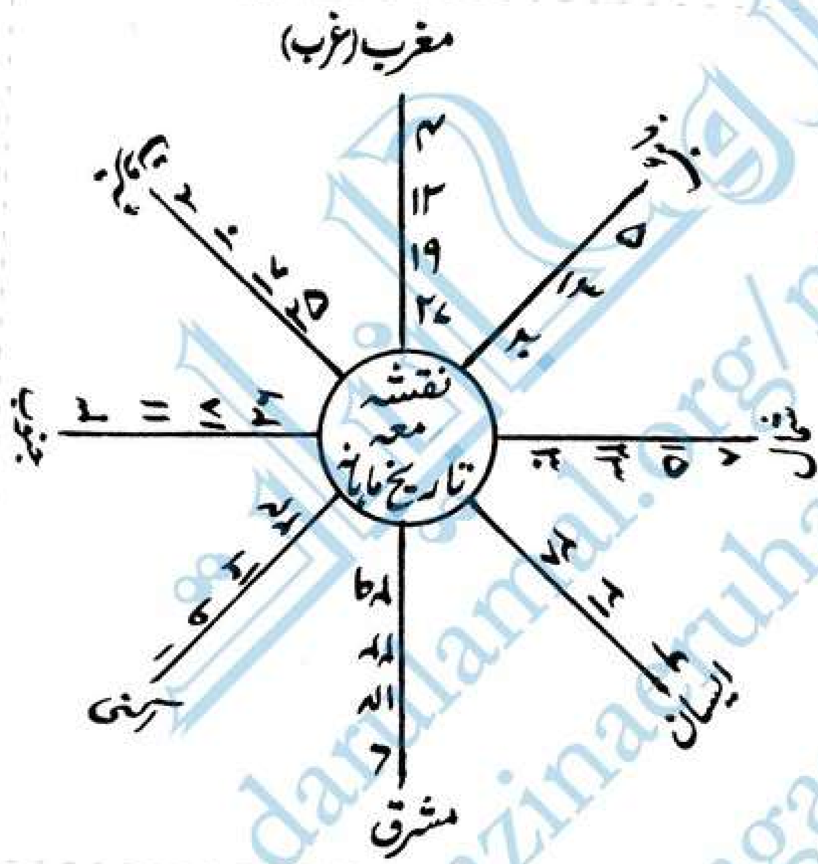
۲۹ ۳۰۔

مذکورہ بالا شعر سے تطبیق دے دی گئی ہے، پورے مال کے دنوں کی تقسیم ہو گئی۔

مثال: آج پندرہ تاریخ ہے اور پندرہ تاریخ شمال کی ہے۔ اب شمال کو دائیں شانہ (کندھے کی طرف) پر رکھا اور جانب غرب منہ کر کے پڑھنا شروع کیا۔

دوسری مثال: آج غرب کی ۱۹ تاریخ ہے تو دائیں شانہ پر غرب کو منہ جانب جنوب ہوگا۔ لہٰذا جنوب کی جانب منہ کر کے پڑھنا چاہیے۔

تیسری مثال: آج ۲۶ تاریخ ہے۔ لہٰذا جنوب کو دائیں شانہ پر رکھا۔ اب منہ آپ کا جانب مشرق ہوگا۔ لہٰذا مشرق کی جانب منہ کر کے پڑھنا چاہیے۔



ایک نقشہ درج کیا جاتا ہے جس سے سمجھ میں آجائے گا اور باقاعدہ سے وظیفہ پڑھا جائے گا۔

یہ چار گوشہ چاروں سمت کے ہیں۔ لہٰذا اگنی کی تاریخ سے عمل شروع کرنا منظور ہے تو اگنی کو دائیں شانہ پر رکھ کر عمل شروع کرنا چاہیے۔

اگر بائب ہے تو بائب کو دائیں شانہ پر رکھ کر پڑھیں۔ اسی طرح ایسان اور نیروت کو سمجھیں۔

عمل شش قفل برائے حفاظت از جادو جنات

راجہ فیصل حمید نقشبندی قادری

جادو اور جنات سے حفاظت کیلئے ان چھ(۶) قفلوں کو صبح وشام پڑھنا چاہیے۔ اگر ان کا نقش کوئی اپنے گلے میں ڈالے گا تو آپس میں بغاوت، حسد اور جادو سے حفاظت رہے گی۔

اس نقش کو چار(۴) عدد لکھ کر چار شیشیوں میں ڈال کر گھر کے چاروں کونوں میں اوپر کی جانب اگر لٹکا دیں تو جنات، جادو اور تمام برے اثرات سے حفاظت ہوگی۔ شش قفل یہ ہیں:

1۔ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ۔ بِسۡمِ اللّٰہِ الۡخَالِقِ الۡعَلِیۡمِ الَّذِیۡ لَیۡسَ کَمِثۡلِہٖ شَیۡءٌ وَّھُوَ الۡفَتَّاحُ الۡعَلِیۡمِ

2۔ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ۔ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الۡوَھَّابِ لَیۡسَ کَمِثۡلِہٖ شَیۡءٌ وَّھُوَ السَّمِیۡعُ الۡخَبِیۡرِ

3۔ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ۔ بِسۡمِ اللّٰہِ الۡبَصِیۡرِ الَّذِیۡ لَیۡسَ کَمِثۡلِہٖ شَیۡءٌ وَّھُوَ الۡغَنِیُّ الۡقَدِیۡمِ

4۔ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ۔ بِسۡمِ اللّٰہِ الۡعَزِیۡزِ الۡکَرِیۡمِ لَیۡسَ کَمِثۡلِہٖ شَیۡءٌ وَّھُوَ الۡعَزِیۡزُ الۡکَرِیۡمِ

5۔ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ۔ بِسۡمِ اللّٰہِ الۡعَلِیۡمِ لَیۡسَ کَمِثۡلِہٖ شَیۡءٌ وَّھُوَ بِکُلِّ شَیۡءٍ عَلِیۡمِ

6۔ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ۔ بِسۡمِ اللّٰہِ لَیۡسَ کَمِثۡلِہٖ شَیۡءٌ لَّا یَضُرُّ مَعَ اسۡمِہٖ شَیۡءٌ فِی الۡاَرۡضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمِ۔

۷۸۶

۴۷۴۴	۴۷۴۸	۴۷۵۱	۴۷۳۷
۴۷۵۰	۴۷۳۸	۴۷۴۳	۴۷۴۹
۴۷۳۹	۴۷۵۳	۴۷۴۶	۴۷۴۲
۴۷۴۷	۴۷۴۱	۴۷۴۰	۴۷۵۲

مختلف طریقوں سے روحانی تشخیص کرنا سیکھیں

آج کے دور میں ایک طرف تو جنات، شیاطین اور جادو کے اثرات بہت تیزی سے پھیل رہے ہیں تو دوسری طرف غلط قسم کے عاملین اور روحانی معالجین بھی تیزی سے پھیل رہے ہیں۔ مریضوں اور سائلوں کو غلط تشخیص بلکہ جھوٹی تشخیص کر کے ڈراتے ہیں اور ان سے پیسے بٹورتے ہیں۔ اور بھی بے شمار غلط کام کرواتے ہیں۔

صحیح علاج کے لئے صحیح تشخیص ہونا نہایت ضروری ہے۔ غلط تشخیص سے معالج آغاز سے ہی غلط طرف چل پڑتا ہے۔ اسی طرح ہر گھر میں ایک فرد ایسا ضرور ہونا چاہئے جس کو روحانی تشخیص کرنا کسی نہ کسی درجے میں آتی ہو تاکہ بوقتِ ضرورت وہ تشخیص کر کے فیصلہ کر سکے کہ مریض کو روحانی معالج کی ضرورت ہے یا جسمانی معالج کی۔ اور فراڈ اور غلط قسم کے عاملوں سے خود، اپنے گھر والوں اور دوسروں کو بھی بچا سکے۔

اسی ضرورت کے تحت دار العمل چشتیہ کی روحانی درسگاہ نے علم التشخیص کا ابتدائی کورس مرتب کیا ہے۔ اس کورس کو کرنے کے بعد ایک عام آدمی بھی اس قابل ہو جاتا ہے کہ وہ مختلف طریقوں سے مریض کی روحانی تشخیص کر کے با آسانی بتا سکتا ہے کہ مسئلہ جسمانی ہے یا روحانی۔

یہ کورس ہر کوئی سیکھ سکتا ہے۔ بہت سے عاملین تشخیص کے فن سے ناواقف ہوتے ہیں۔ ان کے لئے کورس بہت مفید ہے۔ اس میں کئی طرح کے اعمال کی زکوٰۃ نکلوائی جاتی ہے۔ کورس کی فیس **3000** روپے ہے۔ مدت دو سے تین ماہ ہے۔ جو افراد پہلے سے عملیات سے منسلک ہیں یا چلہ کشی نہیں کر سکتے، وقت نہیں ہے، وہ خاص اجازت لے کر سیکھ سکتے ہیں۔ ان کے لئے فیس **6000** روپے ہے۔

گھر بیٹھے ”اسمِ اعظم کورس“ کریں
ہر فرد کر سکتا ہے

اسمِ اعظم کو عموماً صرف نام کے اعداد نکال کر ہی معلوم کیا جاتا ہے اور بہت سے پہلو نظر انداز کر دئے جاتے ہیں جن کی وجہ سے اس اسمِ اعظم کا خاطر خواہ فائدہ نہیں ہوتا۔ اسمِ اعظم معلوم کرنے کے لئے متعدد پہلو مدِ نظر رکھنے پڑتے ہیں۔ تب جا کر اسمِ اعظم صحیح طور پر معلوم ہوتا ہے۔ اس کورس کو کرنے کے بعد آپ ماہرانہ طور پر اسمِ اعظم معلوم کر سکیں گے۔ اسمِ اعظم کو استعمال کرنا، پڑھنا اور اس کی مختلف طرح سے چلّہ کشی کرنے کے طریقے بھی سیکھ سکیں گے۔ کورس کی فیس: روحانی درسگاہ کے طالب علموں کے لئے **2100** روپے، رسالے کے ممبران کے لئے **2600** روپے، غیر ممبران کے لئے **3100** روپے۔

نوٹ: صرف موجودہ ممبران اور طالب علم رعایت لے سکتے ہیں۔

خزینۂ مجربات
فیس 5100

◆ بکری کے صدقہ کا خاص عمل جس کو کرنے سے جس کام یا مریض کے علاج میں رکاوٹ آ رہی ہو، اس میں بہت آسانی ہو جاتی ہے۔ نیز بڑے سے بڑے جنات و جادو کے علاج میں صدقہ کا عمل کرنے سے عامل اور مریض، دونوں رجعت سے محفوظ رہتے ہیں ◆ سوئیوں والا خاص عمل جس کو کرنے سے ہر قسم کا بخار، ٹی بی، ٹائی فائیڈ وغیرہ ختم ہو جاتا ہے۔ ڈاکٹرز حیران رہ جاتے ہیں ◆ مختلف جسمانی بیماریوں کے روحانی علاج ◆ جب ڈاکٹرز آپریشن کا کہہ دیں تو بغیر آپریشن ولادت کا خاص عمل ◆ مقدمہ جیتنے کا مجرب عمل ◆ نکاح و حب کے اعمال کے ساتھ اور بھی دیگر مقاصد کے اعمال سکھائے جاتے ہیں۔

مولانا عرفان صاحب 0321-4661681

نقد صدقہ ادا کر کے درج بالا اعمال کی اجازت لی جا سکتی ہے۔

تسخیرِ ثلاثہ رجال

ماہر علوم مخفی حکیم صوفی غلام سرور شباب صاحب

اس تسخیر کے لیے ضروری ہے کہ پہلے ایک سیاہ بلی تلاش کریں اور اُس کا سرکاٹ کر اپنے سامنے رکھیں اور نئی چُھری بھی سامنے رکھیں اور مندرجہ ذیل اسماء کو تین ہزار (۳۰۰۰) مرتبہ پڑھیں۔ اس حال میں تین شخص حاضر ہوں گے۔ اُن سے بیمار کا حال بیان کردیں وہ آپ کو علاج بتائیں گے۔ صرع، لقوہ، قولنج، آسیب وغیرہ سب کا علاج بتائیں گے۔ اگر بیماری کا کام نہ ہو توان سے بطور نشانی انگشتری طلب کریں۔ اور وہ انگشتری نہ کسی کو دکھائیں اور نہ ہی کسی کو دیں۔ کیونکہ یہ انگشتری بڑی عجیب قوتوں کی مالک ہے۔ آپ اسے جب بھی پہن کر انسانوں کے سامنے جائیں گے تو انسانوں کی نظروں سے غائب رہیں گے۔

اس عمل میں بھی پہلے تین (۳) روز سورۃ جن تین سوایک (۳۰۱) مرتبہ روزانہ پڑھیں اور چوتھے روز بلی کا سر کاٹ کر سامنے رکھ کر اسماء پڑھیں تو حاضری ہوگی۔ اسماء یہ ہیں: ''اٰھَنَ نَیۡتَا عَطوۡشٍ''

تسخیرِ پریاں

ماہر علوم مخفی حکیم صوفی غلام سرور شباب صاحب

اِن کی تسخیر بھی مال و دولت لاتی ہے۔ تمام حاجات سے مستغنی کردیتی ہے اور ہر چیز چشمِ زدن میں لاتی ہیں۔ جب شمس و مشتری کی نظرِ تثلیث ہو تو اس کے طلسم کو تیار کریں۔ پھر اس کو انگشتری کے نگینہ کی جگہ لگوالیں اور پہن لیں۔ حصار کھینچ کر تین سوایک (۳۰۱) مرتبہ سورۃ جن تین (۳) دن تک پڑھیں۔ پھر اس کے اسماء کو ہر روز ایک ہفتہ تک ایک ہزار اکیس (۱۰۲۱) مرتبہ پڑھیں۔ پڑھتے اور انگوٹھی تیار کرتے وقت بخورات جلائیں۔ بخور یہ ہے۔ عود ہندی، کندر سفید، مصطگی رومی، سندروس، مشک زرد۔ دورانِ ریاضت غسل روزانہ کرنا ضروری ہے۔ پاک و معطر لباس زیب تن کریں،

اس عمل کا طلسم یہ ہے:

سمہ اطلی ام ہ ہمہ ۱۱ ۸ ۸۱۱ ۸ ۱۹ ۱ ۳ ۱۹

اور روزانہ پڑھنے والے اسماء یہ ہیں: ''بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝ یَاطَلِیۡنُوۡتَامُوۡسَطِیۡشَاھَلَعَیۡتُوۡثٍ''۔

تسخیرِ پری

ماہر علوم مخفی حکیم صوفی غلام سرور شباب صاحب

مندرجہ بالا طریقوں کو اختیار کر کے پہلے تین (۳) دن تک سورۃ جن تین سوایک (۳۰۱) مرتبہ روزانہ پڑھیں۔ پھر گیارہ (۱۱) روز تک مندرجہ ذیل اسماء روزانہ تین ہزار ایک سوایک (۳۱۰۱) مرتبہ پڑھیں تو ایک پری حاضر ہوگی۔ جو بہت سے علوم مخفی جانتی ہے۔ جو علم بھی سیکھنا چاہیں، سکھادے گی۔ مگر پہلے اس سے عہد و پیمان کرلیں کچھ شرائط پر وہ عہد کرے گی۔ اور پھر اس سے دوبارہ حاضری کا طریقہ بھی پوچھ لیں اور کوئی نشانی بھی حاصل کرلیں۔ پڑھنے والے اسماء یہ ہیں:

''یَاھَلِعِیۡطُوۡنَاشٍ عَطَلَمُوۡثٍ''۔

قید سے رہائی، بچوں کی شادیوں کیلئے، رزق میں ترقی

''یَالَطِیۡفُ'' اس اسم کے کل اعداد ایک سوانتیس (۱۲۹) ہیں۔ یہ اسم بہت جلد قبول ہوتا ہے، اسی لئے اس اسم کو سریع الاجابت کہتے ہیں۔ اس کا ذاکر قید سے چھٹکارا حاصل کرے۔ بچوں کی شادیاں کرنا ہوں تو کثرت سے پڑھے۔ خود بخود انتظام ہوجائے۔ موافق اعداد کے روزانہ ایک وقت میں پڑھے پھر اس کی تاثیر دیکھے۔ اگر سولہ ہزار چھ سوکتالیس (۱۶۶۴۱) بار پڑھے، جو دعا مانگے قبول ہو۔ ایک سو تینتیس بار روزانہ پڑھنے سے رزق میں ترقی ہو۔ تمام کام آسانی سے پورے ہوں۔ باریک باتوں کو پورا کرنے والا، لطف و محبت پیدا کرنے والا بڑا زبردست اسم ہے۔ اس کے پڑھنے سے عجیب و غریب مشاہدات ہوں گے کہ یہ کیا چیز ہے۔

مریض پر مسلط شدہ مخلوق کو مریض کے جسم کے اندر حاضر کرنے کا ایک خاص قرآنی عمل...... خالد مقبول حفظہ اللہ

مریض کے جسم میں جن حاضر کرنا ہر کسی کا کام نہیں ہے۔ یہ صرف عامل ہی کر سکتے ہیں، عوام کو ہرگز ایسے اعمال کی اجازت نہیں۔ اور عاملین بھی وہ، جنہیں جنات کے متاثرہ مریضوں کا علاج کرنے کا تجربہ ہو اور ان کے پاس حصار کے اعمال بھی ہوں۔

یہ عمل بہت ہی آسان ہے۔ مریض کے سامنے صرف ایک بار مکمل عمل پڑھنے سے ہی مریض پر مسلط شدہ مخلوق، مریض کے جسم میں حاضر ہو جاتی ہے۔

مریض کے جسم میں مسلط شدہ جن یا شیطان کو حاضر کرنے سے پہلے یہ اصول ہمیشہ ذہن میں رہے کہ جس مریض کے اندر پہلے سے حاضری ہوتی ہو، اس پر اس عمل کو کیا جائے۔ جس مریض کے جسم میں جن پہلے حاضر نہ ہوا ہو، چاہے اس پر کتنے ہی شدید اثرات ہوں، حاضری کا عمل نہ کیا جائے۔ صرف روحانی علاج کیا جائے۔

جب جن حاضر ہو جائے تو کبھی بھی اس کے سامنے بڑے بڑے دعوے نہ کیے جائیں، بدتمیزی نہ کی جائے، اس کو مارا نہ جائے...... بلکہ حکمت سے اور بااخلاق طریقہ سے گفتگو کی جائے۔ کوشش کی جائے کہ اس کو گفتگو سے ہی قائل کیا جائے۔ کئی بار یہ تجربہ ہوا ہے کہ صرف گفتگو سے ہی مریض کو جن سے چھٹکارا مل گیا، جب کہ کئی عامل اس پر سختی کر چکے تھے اور وہ ابھی تک قابو نہیں آیا تھا۔

اس عمل کے شروع میں درود شریف تین بار، اول و آخر پڑھیں۔ مریض کے سامنے اتنی آواز سے عمل پڑھیں کہ اس کے کانوں میں اونچی آواز جائے۔ جن اگر بیچ میں ہی حاضر ہو جائے تو عمل کو پورا کیا جائے۔ عمل مکمل پڑھ کر مریض کی دونوں آنکھوں کے درمیان، ماتھے پر دم کر دیں۔

اگر ایک بار پڑھنے سے جن حاضر نہ ہو تو پھر دوبارہ تین بار پڑھ کر دم کریں۔ ان شاءاللہ، ضرور حاضری ہو جائے گی۔

عمل یہ ہے:

بسم اللہ الرحمن الرحیم

۱)...... یٰقَوْمَنَآ اَجِیْبُوْا دَاعِیَ اللّٰهِ وَاٰمِنُوْا بِهٖ یَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَیُجِرْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِیْمٍ ﴿۳۱﴾ (الاحقاف:۳۱)

۲)...... یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اسْتَجِیْبُوْا لِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ اِذَا دَعَاكُمْ لِمَا یُحْیِیْكُمْ ۚ وَاعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ یَحُوْلُ بَیْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهٖ وَاَنَّهٗۤ اِلَیْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۲۴﴾ (الانفال:۲۴)

۳)...... اِنَّهٗ مِنْ سُلَیْمٰنَ وَاِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ﴿۳۰﴾ اَلَّا تَعْلُوْا عَلَیَّ وَاْتُوْنِیْ مُسْلِمِیْنَ ﴿۳۱﴾ (النمل:۳۰-۳۱) ...... ۳ مرتبہ

۴)...... اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَیْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ جَمِیْعٌ لَّدَیْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿۵۳﴾ (یٰس:۵۳)

۵)...... فَوَرَبِّ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اِنَّهٗ لَحَقٌّ مِّثْلَ مَاۤ اَنَّكُمْ تَنْطِقُوْنَ ﴿۲۳﴾ (الذّٰریات:۲۳)

۶)...... وَقَالُوْا لِجُلُوْدِهِمْ لِمَ شَهِدْتُّمْ عَلَیْنَا ؕ قَالُوْۤا اَنْطَقَنَا اللّٰهُ الَّذِیْۤ اَنْطَقَ كُلَّ شَیْءٍ وَّهُوَ خَلَقَكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّاِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۲۱﴾ (حٰمٓ السجدۃ:۲۱)

۷)...... یٰحَسْرَةً عَلَی الْعِبَادِ ۚ مَا یَاْتِیْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ یَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۳۰﴾ اَلَمْ یَرَوْا كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ

اَنَّهُمْ اِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ۝٣١ وَاِنْ كُلٌّ لَّمَّا جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا
مُحْضَرُوْنَ ۝٣٢ (یٰسٓ:۳۰-۳۲)

۸)......وَجَعَلُوْا بَيْنَهٗ وَبَيْنَ الْجِنَّةِ نَسَبًا ؕ وَلَقَدْ عَلِمَتِ الْجِنَّةُ
اِنَّهُمْ لَمُحْضَرُوْنَ ۝١٥٨ (الصّٰفّٰت:۱۵۸) ۳مرتبہ

۹)......وَلِكُلٍّ وِّجْهَةٌ هُوَ مُوَلِّيْهَا فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ ؕ اَيْنَ مَا
تَكُوْنُوْا يَاْتِ بِكُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝١٤٨
(البقرۃ:۱۴۸)

۱۰)......اِنَّهٗ عَلٰى رَجْعِهٖ لَقَادِرٌ ۝٨ يَوْمَ تُبْلَى السَّرَآئِرُ ۝٩ فَمَا لَهٗ
مِنْ قُوَّةٍ وَّلَا نَاصِرٍ ۝١٠ وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الرَّجْعِ ۝١١ وَالْاَرْضِ ذَاتِ
الصَّدْعِ ۝١٢ اِنَّهٗ لَقَوْلٌ فَصْلٌ ۝١٣ وَّمَا هُوَ بِالْهَزْلِ ۝١٤ اِنَّهُمْ
يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا ۝١٥ وَّاَكِيْدُ كَيْدًا ۝١٦ فَمَهِّلِ الْكٰفِرِيْنَ اَمْهِلْهُمْ
رُوَيْدًا ۝١٧ (الطارق:۸-۱۷)

۱۱)......هٰذَا كِتٰبُنَا يَنْطِقُ عَلَيْكُمْ بِالْحَقِّ ؕ اِنَّا كُنَّا نَسْتَنْسِخُ
مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝٢٩ (الجاثیہ:۲۹)

۱۲)......قُلْ يَجْمَعُ بَيْنَنَا رَبُّنَا ثُمَّ يَفْتَحُ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ ؕ
وَهُوَ الْفَتَّاحُ الْعَلِيْمُ ۝٢٦ (سبا:۲۶)

۱۳)......وَاقْتَرَبَ الْوَعْدُ الْحَقُّ فَاِذَا هِيَ شَاخِصَةٌ اَبْصَارُ الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا ؕ يٰوَيْلَنَا قَدْ كُنَّا فِيْ غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا بَلْ كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ۝٩٧
(الانبیآء:۹۷)

۱۴)......قٰلَ رَبِّ احْكُمْ بِالْحَقِّ ؕ وَرَبُّنَا الرَّحْمٰنُ الْمُسْتَعَانُ
عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ ۝١١٢ (الانبیآء:۱۱۲)

۱۵)......ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّهٗ يُحْيِ الْمَوْتٰى وَاَنَّهٗ عَلٰى كُلِّ
شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝٦ (الحج:۶)

۱۶)......ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهِ
الْبَاطِلُ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ۝٣٠ (لقمٰن:۳۰)

۱۷)......فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ بِالْحَقِّ فَجَعَلْنٰهُمْ غُثَآءً ۚ فَبُعْدًا
لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝٤١ (المؤمنون:۴۱)

۱۸)......اَلْمُلْكُ يَوْمَئِذِ الْحَقُّ لِلرَّحْمٰنِ ؕ وَكَانَ يَوْمًا عَلَى
الْكٰفِرِيْنَ عَسِيْرًا ۝٢٦ (الفرقان:۲۶)

۱۹)......تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ؕ وَمَا اللّٰهُ يُرِيْدُ
ظُلْمًا لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝١٠٨ (اٰل عمران:۱۰۸)

۲۰)......وَلَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُوا الْحَقَّ وَاَنْتُمْ
تَعْلَمُوْنَ ۝٤٢ (المؤمنون:۶۲)

۲۱)...... وَلَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا وَلَدَيْنَا كِتٰبٌ يَّنْطِقُ
بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ۝٦٢ (البقرۃ:۶۲)

۲۲)......مَا لَكُمْ لَا تَنْطِقُوْنَ ۝٩٢ (الصّٰفّٰت:۹۲)

۲۳)...... لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَهُمْ ۙ وَهُمْ لَهُمْ جُنْدٌ
مُّحْضَرُوْنَ ۝٧٥ (یٰسٓ:۷۵)

۲۴)......بسم اللہ الرحمن الرحیم-بسم اللہ من معی-بسم
اللہ احضر- بسم اللہ جمع نفسك واحضر- بسم اللہ وبامر
اللہ۔ من معی من الجن فهذ الجسد طاعة للہ ورسوله (صلی
اللہ علیه وسلم)۔

یہ عمل رقیہ شرعیہ کے اعمال میں سے ہے اور ایک عرب عامل کا عمل ہے۔ اعتماد اور یقین سے پڑھیں۔

عمل کا عامل بننا

اس عمل کا عامل بننا بہت آسان ہے۔ ایک وقت مقرر کرکے اول وآخر گیارہ بار درود شریف اور سات بار اس عمل کو پڑھیں۔ چالیس دن بلا ناغہ عمل کریں۔ اختتام پر اللہ جل جلالہ کا شکر ادا کریں اور کوئی بھی میٹھی چیز نابالغ بچوں میں تقسیم کردیں۔ پھر مداومت کے طور پر ایک بار روز کا معمول رکھیں۔ اول وآخر ایک بار درود شریف۔

اس عمل کی علمائے کرام اور روحانی درسگاہ کے طالب علموں کو اجازت ہے۔ خزینۂ روحانیات کے آخر میں دیا گیا کوپن پُر کرکے بھیجیں۔

عمل صٓ ... خواص صٓ

حضرت غلام سرور شباب صاحب

اس کے عدد نوّے (90) ہیں۔ یہ تیئیسویں پارے کی سورۃ ص کا شروع ہے اور یہ تختی پر لکھا ہوا ادارہ فیضان روحانیہ پاکستان حویلی لکھا ضلع اوکاڑہ سے مل سکتا ہے کیونکہ اس کے عمل کے لیے اس کا تصور بھی ضروری ہے۔ جو لوگ اس کا چلہ ادا کرنا چاہیں وہ نوّے (90) دن تک تختی پر اس حرف کو دیکھتے رہیں اور دل ہی دل میں نوّے بار "صَاد صَاد" پڑھا کریں۔

جب چلہ پورا ہوجائے تو یہ عمل ردِ سحر، جن، بھوت، آسیب اتارنے کے کام میں لایا جائے۔ اس طرح کہ تولہ بھر سرسوں کا تیل ایک برتن میں سامنے رکھا جائے اور عامل اس تیل کو دیکھ کر حرف صَاد خیال ہی خیال میں تیل کی سطح پر جمائے۔ پھر نوّے (90) بار صَاد صَاد پڑھ کر تیل پر دم کرے اور اس تیل کا ایک ایک قطرہ مریض کے کانوں میں ڈال دے مگر ایک بوند سے زیادہ نہ ڈالے اور باقی تیل دماغ کے تالو اور ہاتھ کی دونوں ہتھیلیوں پر اور پشت پر گدی سے لے کر ٹھوڑی تک، ریڑھ کی ہڈیوں پر مالش کرائے۔ خدا نے چاہا تو ہر قسم کے جادو کا اثر دور ہوجائے گا اور ہر طرح کا آسیب بھی دور ہوجائے گا۔

صٓ

ص ص ص ص ص ص

اس نقش کو پاس رکھنے سے تحفظ و سلامتی حاصل ہو۔ جن اور آسیب سے حفاظت رہے۔ عورت کے گلے میں ڈالنے سے سعادت مند اولاد پیدا ہو۔ روزگار میں برکت پیدا ہو۔

خواص صٓ

جو کوئی صٓ و القران ذی الذکر بل الذین کفروافی عزۃ وشقاق تک لکھے اور اپنے پاس رکھے، سب مشکلیں آسان ہوں۔ اگر روزی سے تنگ ہے، مال سے مالا مال ہو۔ جس چیز کی آرزو میں ہو، وہ بر آئے گی۔ لڑکا نیک بخت پیدا ہوگا۔ اگر سفر میں جائے تو سلامتی سے اپنے گھر میں آئے گا۔ چوروں اور ٹھگوں سے محفوظ رہے گا۔ آگ اور پانی سے سفر اور حضر میں گزند نہ پہنچے۔ بھوت پریت کا اس کے پاس گزر نہ ہو۔ جس عورت کے پاس لڑکا نہ پیدا ہوتا ہو، اس کو حمل رہے اور بفضلہٖ تعالیٰ فرزند صالح پیدا ہو۔ جو کوئی لڑکا خواب میں ڈرتا ہو، اس کے گلے میں ڈالے، کم روئے مگر اس طرح پر لکھے صٓ صٓ صٓ صٓ۔

پیام آ ہی گیا

اللہ اللہ! جانِ جاناں کا پیام آ ہی گیا
لطف کا پروانہ اِک دن میرے نام آ ہی گیا

جذبۂ بے اختیارِ شوق کام آ ہی گیا
اِک فقیرِ بے نوا تک دورِ جام آ ہی گیا

عاجز و درماندہ، سرتاپا شکستہ، ہائے ہائے!
رفتہ رفتہ تا درِ بیت الحرام آ ہی گیا

آبِ حیواں کی تمنا تھی، سو پوری ہوگئی
چشمۂ زمزم پہ آخر تشنہ کام آ ہی گیا

اپنے ارماں پورے کرلے، خوب جی بھر کر یہاں
اے دلِ بیتاب! لے تیرا مقام آ ہی گیا

میری جاں جس پر فدا، کون و مکاں جس پر نثار
سامنے وہ روضۂ خیر الانام ﷺ آ ہی گیا

ان کی یہ ذرّہ نوازی، ان کا یہ جود و کرم
بارگاہِ قدس میں بہرِ سلام آ ہی گیا

حاضری اب ہو رہی ہے سال کے بعد اے نفیسؔ
صبح کا بھولا ہوا گھر اپنے شام آ ہی گیا

(حضرت اقدس سید نفیس شاہ صاحب نور اللہ مرقدہٗ)

الہامی عمل برائے دفعِ سحر و جنات

اکابر کے اعمال

انتخاب: مولانا علی آفاق صاحب

اعمالِ علماء ہمارے رسالے ''خزینۂ روحانیات'' کا ایک مستقل موضوع ہے اور اس کے تحت ہر ماہ قارئین کی خدمت میں مختلف اکابر رحمۃ اللہ علیہم کے اعمال پیش کیے جاتے ہیں۔

اس دفعہ جو عمل آپ کی خدمت میں پیش کیا جا رہا ہے یہ یقینی طور پر شفاء بخش اور الہامی عمل ہے۔

کیونکہ اس کے اجزاء سے پتہ چلتا ہے کہ یہ عامل اور عمل سے زیادہ تقویٰ، زہد اور پرہیزگاری کے ساتھ ساتھ رجوع الی اللہ پر مبنی ہے۔ اس کو آج تک کثیر تعداد میں مختلف مریضوں نے حضرت رحمۃ اللہ علیہ کے بتائے ہوئے اعمال سمجھ کر یقینِ کامل سے اختیار کیا اور ایسا فائدہ اور شفاء پائی کہ دیکھنے والوں کی عقل دنگ رہ گئی کہ اتنا سخت جادو اور اتنے جنات...... جنہوں نے گھر، مریض، کاروبار اور شفاء تک کو اپنی لپیٹ میں لے رکھا تھا، بس عمل کو سارے لوازمات سے کرنے کی دیر تھی کہ چند دنوں میں جو کچھ اثرات تھے، سب کے سب ختم ہو گئے۔ اس کو اسی وجہ سے الہامی اور کراماتی عمل کہا جاتا ہے۔ جس نے کیا، فائدہ پایا۔ آپ بھی اور دیگر قارئین بھی فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

اگر اجازت لے کر عمل کریں گے تو یقیناً زیادہ فائدہ کی امید ہے۔

اب عمل پیشِ خدمت ہے۔

1۔ سورۃ آل عمران کی آیت نمبر 154 ہر روز 11 مرتبہ صبح اور 11 مرتبہ شام پڑھ کر اپنے اوپر دم کریں۔

2۔ سورۃ اخلاص، سورۃ فلق، سورۃ ناس، تین مرتبہ صبح اور تین مرتبہ شام پڑھ کر اپنے اوپر دم کریں اور صبح، شام پانی پر دم کر کے اسی وقت پی لیں۔

3۔ سورۃ فلق، سورۃ ناس، 21 مرتبہ صبح اور شام کھانے پینے کی اشیاء پر روزانہ دم کر کے استعمال کریں۔

4۔ سورۃ فلق، سورۃ ناس اور فلما القوا قال موسی الخ ساری آیت ایک مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے آداب کا خیال رکھتے ہوئے غسل کریں۔

5۔ ''یا اللہ یا رحمن یا رحیم'' کی ہر وقت چلتے پھرتے کثرت کریں۔

6۔ ہر روز دو رکعت نفل حاجات پڑھ کر جادو اور جنات کے اپنے اور گھرانے بھر سے خاتمے کی دعا کو معمول بنائیں۔

جادو سفلی جن سے حفاظت اور نجات

مولانا اعجاز احمد صاحب مدظلہ

ہر قسم کے جادو سفلی، جن، بھوت، پریت، آسیب کے اثرات سے حفاظت اور ان کے دفعیہ کے لیے اول گیارہ بار درود شریف پڑھے، اس کے بعد 313 بار یہ کلمات پڑھے۔ اس کے بعد گیارہ بار درود شریف پڑھے اور پانی پر دم کر کے مریض کو وہ پانی چار وقت پلائے۔ وہ چار وقت یہ ہیں:

1۔ صبح ناشتہ سے قبل

2۔ دوپہر کھانے سے قبل (گیارہ بجے)

3۔ بعد نماز عصر

4۔ بعد نماز عشاء

درود شریف یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔

وہ دعا یہ ہے:

رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿مؤمنون: ۱۱۸﴾

فضائل وبرکات سورۃ اخلاص

ازقلم قیصر احمد بی اے کراچی (پاکستان)

حضرت رسالت مآب ﷺ کا ارشاد ہے کہ:'' اس سورۃ کو جس نے ایک بار پڑھا اس نے گویا ایک تہائی قرآن مجید ختم کیا اور ایمان والوں کی تعداد سے دس گنا زیادہ نیکیاں اس کے نامۂ اعمال میں لکھی جائیں گی''۔

حضرت رسول اکرم ﷺ نے فرمایا کہ'' سونے سے پہلے ایک تہائی قرآن مجید (سورۂ اخلاص) پڑھ لیا کرو''۔

جو کوئی اس سورۃ کو ایک مرتبہ پڑھے گا، اس پر برکت نازل ہوگی، جو دو مرتبہ پڑھے گا، اس کی اولاد پر بھی برکت نازل ہوگی، جو تین مرتبہ پڑھے گا، اس کے ہمسایوں پر بھی برکت نازل ہوگی''۔

اگر کوئی قیدی اس سورۃ کو ایک ہزار دو (1002) بار پڑھے گا تو اسے قید سے جلد رہائی نصیب ہوگی۔

حضرت امام جعفر صادقؓ کا ارشاد ہے کہ:'' جو اپنی نمازوں میں سورۂ اخلاص پڑھے گا تو قیامت کو اس طرح وارد محشر ہوگا کہ اللہ اور اس کے درمیان کسی گناہ کا فاصلہ نہ ہوگا''۔ اگر دن میں ہر قسم کی بلا سے محفوظ رہنا چاہیں تو بعد نماز فجر بغیر کلام کئے چھ مرتبہ سورۃ اخلاص اس طرح پڑھ لیا کریں کہ اول: دائیں طرف رخ کر کے ایک مرتبہ، پھر سامنے کی طرف رخ کر کے ایک مرتبہ، پھر پشت کی طرف رخ کر کے ایک مرتبہ، پھر آسمان کی طرف رخ کر کے ایک مرتبہ اور اس کے بعد پاؤں کی طرف رخ کر کے ایک مرتبہ پڑھ کر پھونکیں۔ یہی عمل نماز مغرب کے بعد دہرائیں، شب بھر آفات وبلیات سے محفوظ رہیں گے۔ اگر کسی حاکم کے سامنے جانا پڑے تو اس کے سامنے جانے سے پہلے اسی طرح عمل کر کے جائیں، تو وہ بے حد مہربانی سے پیش آئے گا۔ حضرت امام محمد باقرؒ کا ارشاد ہے کہ'' اگر کوئی اپنی نمازوں میں سورۂ اخلاص کی تلاوت کرتا ہے تو اسے کہا جاتا ہے کہ بشارت ہو تجھے تیری نماز درگاہِ الٰہی میں قبول ہوئی''۔

اگر کوئی سورۂ اخلاص کو لکھ کر اپنے پاس رکھے گا تو ناگہانی آفات وحادثات وغیرہ سے محفوظ رہے گا۔ اگر کوئی اس سورۃ کو 104 بار تلاوت کرے گا تو اس کا نفس پاک اور اس کا شمار اللہ کے بندگان خاص میں ہوگا۔

یہ عمل پانچ روز کرنے سے جادو کے اثرات باطل ہوجاتے ہیں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قل	هو	الله	احد	الله	الصمد	لم	یلد
هو	الله	احد	الله	الصمد	لم	یلد	ولم
الله	احد	الله	الصمد	لم	یلد	ولم	یولد
احد	الله	الصمد	لم	یلد	ولم	یولد	ولم
الله	الصمد	لم	یلد	ولم	یولد	ولم	یکن
الصمد	لم	یلد	ولم	یولد	ولم	یکن	لهٗ
لم	یلد	ولم	یولد	ولم	یکن	لهٗ	کفواً
یلد	ولم	یولد	ولم	یکن	لهٗ	کفواً	احد

اس کے کل اعداد 1002 ہیں، جو ہر قسم کی جائز حاجات کے حصول کیلئے باوضو حالت میں ہر نماز کے بعد 1002 مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے گا اور گیارہ دن کے بعد اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے گا تو ان شاء اللہ تعالیٰ اس کی ہر جائز مراد پوری ہوگی۔ اس کے نقش اپنے پاس رکھنے سے ہر مشکل آسان ہو جاتی ہے۔ حُب کے واسطے اس کا نقش اپنے پاس رکھنا انتہائی فائدہ بخش ہے۔

منقول ہے حضرت علی کرم اللہ وجہہ شیر خدا سے کہ سورۂ اخلاص اسی ترتیب سے لوح محفوظ میں لکھی ہے۔ اس کے مختصر اً فوائد یہ ہیں۔

اس نقش کو زعفران سے لکھ کر دریا، یا بارش کے پانی سے دھو کر درد شکم والے کو پلائے تو ان شاء اللہ شفاء پائے۔ یہ لکھ کر بیچ مسجد میں دفن کرے، غائب حاضر ہو، بخار والے کے بازو پر باندھنے سے شفاء ہو۔ اس کے نقش کو لکھ کر دیوانہ یا پاگل کے گلے میں باندھے صحت ہو، کسی کو دیو یا جن کا خلل ہو تو یہ نقش باندھنے سے مکمل نجات ہو۔

لکھ کر کلام پاک میں رکھے جو آرزو ہو وہ خواب میں معلوم ہوجائے۔

یہ لکھ کر دریا میں ڈالے جو مراد ہو مولیٰ پوری فرمائے۔ نقش کے نیچے اپنی مراد لکھے۔ دردسر کے واسطے سر میں باندھے، درد دفع ہو۔ شرف آفتاب یا مشتری یا شرف قمر میں نقش مذکورہ بالا کو لکھ کر کسی میٹھی چیز پر مطلوب کو کھلا دے، یک لحظہ جدا ہونا نہ چاہیے۔

نقش لکھ کر دشمنوں کے نام بمعہ والدہ کے لکھ کر کسی پرانی قبر میں دفن کرنے سے دشمن مقہور ہوں۔ اگر کسی گونگے بچے کو نقش لکھ کر کھلائے، بچہ بولنے لگے۔ ہر قسم کے درد والا اس کے نقش کو دیکھتا رہے تو دیکھتے دیکھتے درد کافور ہو۔

اس کا نقش لکھ کر اپنے پاس رکھے تو رزق میں فراخی اور برکت ہو۔ اگر اس سورۃ کا نقش لکھ کر دائیں بازو پر باندھے اور جنگ میں جائے، بافتح ونصرت لوٹ آئے۔ جو لکھ کر باندھے اس کے دشمن دوست ہوں۔ جس کے پاس اس سورت کا نقش ہو وہ خلق کی نگاہوں میں عزیز ہو۔ اگر شوہر لکھ کر اپنی بیوی کو کھلائے، اس کا دل کبھی کسی مرد کی طرف مائل نہ ہو۔ جو اس سورۃ کا نقش اپنے پاس رکھے دنیا سے باایمان جائے۔ اگر مرد یہ نقش لکھ کر عورت کے سینے پر رکھے، جو اس کے دل میں ہو اپنے مرد سے کہہ دے۔ اگر لکھ کر دریا، یا بارش کے پانی سے دھو کر پیئے تو ابلیس لعین کے مکر وفریب وشر سے نجات ہو۔

اگر ہرن کی جھلی پر لکھ کر پاس رکھے تو ہرگز معصیت میں گرفتار نہ ہو۔ اگر لکھ کر نامہربان عورت کے گلے میں یا بازو پر باندھے، مہربان ہو۔ جو اس کا نقش اپنے پاس رکھے، تمام عالم علوی وسفلی مطیع وفرمانبردار ہو۔ خلل مسان کیلئے بروز جمعہ نقش لکھے اور بچہ کے گلے میں ڈالے، ان شاء اللہ تعالیٰ دفع ہو۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک صاحب کو لشکریوں کا امیر بنا کر کسی سریہ میں بھیجا۔ وہ جب اپنے ساتھیوں کی امامت کراتے تھے تو ہر نماز کی آخری رکعت میں قل ھو اللہ احد (یعنی سورۃ اخلاص) ہی پڑھا کرتے تھے۔ جب وہ دستہ واپس آیا تو لوگوں نے رسول اللہ ﷺ سے اس کا ذکر کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ''اس کی وجہ ان سے پوچھو کہ وہ ایسا کیوں کرتے ہیں؟'' جب ان سے پوچھا گیا تو انہوں نے کہا کہ اس سورۃ میں اللہ جل شانہٗ کی صفات کا بیان ہے، اس لئے مجھے یہ محبوب ہے کہ میں اس سورۃ کو زیادہ سے زیادہ پڑھوں۔ تب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''ان کو بتا دو کہ اللہ تعالیٰ بھی اس کو محبوب رکھتے ہیں''۔

چار آیات پر مشتمل سورۃ اخلاص قرآن مجید کی عظیم ترین سورت ہے۔ توحید ورسالت اور آخرت، دین اسلام کے تین اہم ترین عقائد ہیں، جبکہ سورۃ اخلاص ان تین میں سے ایک یعنی توحید باری تعالیٰ کی وضاحت میں جامع ترین سورت ہے۔ اسی لئے اس کو تہائی قرآن کہا گیا ہے۔ بخاری شریف (کتاب الصلوۃ) کی ایک روایت میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے جس صحابیؓ کو قبا میں نماز کا امام مقرر کیا گیا، انہیں سورۃ اخلاص اس قدر محبوب تھی کہ وہ ہر نماز کی ہر رکعت میں سورۃ الفاتحہ کے ساتھ سورۃ اخلاص ضرور پڑھتے تھے۔ جب نمازیوں نے انہیں اس طریقے سے روکا تو انہوں نے کہا کہ میں تو ایسے ہی کروں گا، اگر تم چاہو تو کسی اور کو امام مقرر کر لو۔ مگر یہ صاحب ان سب میں زیادہ افضل تھے۔ امام کے اس طریقے کی خبر رسول اللہ ﷺ کو دی گئی تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ ''اس سے پوچھو، وہ ایسا کیوں کرتا ہے؟ جب ان سے پوچھا گیا تو انہوں نے جواب دیا کہ مجھے اس سورۃ سے بڑی محبت ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ''اس کی محبت تمہیں جنت میں پہنچا دے گی''۔ یہ صاحب سورۃ اخلاص کی محبت میں اس قدر شدید تھے کہ جب ان سے یہ کہا گیا کہ یا تو صرف سورۃ اخلاص پڑھا کرو یا کوئی اور سورت تو انہوں نے کہا کہ میں تمہاری امامت تو چھوڑ سکتا ہوں مگر سورۃ اخلاص کی تکرار چھوڑنا مجھے گوارا نہیں۔

سورۃ اخلاص یعنی قل ھو اللہ احد کے بہت فضائل ہیں۔ رسول اللہ ﷺ کی ترغیب کے زیر اثر اکثر صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین رات کو سوتے وقت ضرور اس کی تلاوت کرتے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص اس سورۃ کو دس مرتبہ پڑھے اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت میں ایک محل تعمیر کر دے گا''۔ حضرت عمرؓ نے کہا: یا رسول اللہ ﷺ پھر تو ہم بہت سے محل بنوالیں گے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ اس سے زیادہ اور اس سے بھی اچھا دینے والا ہے''۔ (مسند احمد)

ایک دن رسول اللہ ﷺ نے صحابہؓ سے فرمایا کہ: ''جمع ہو جاؤ، آج

میں تمہیں ایک تہائی قرآن سناؤں گا۔لوگ جمع ہو کر بیٹھ گئے۔آپ ﷺ گھر سے تشریف لائے اور آ کر سورۂ اخلاص پڑھی اور پھر گھر تشریف لے گئے۔اب صحابہ کرامؓ میں باتیں ہونے لگیں کہ وعدہ تو آپ ﷺ نے ایک تہائی قرآن سنانے کا کہا تھا، مگر آپ ﷺ صرف سورۂ اخلاص پڑھ کر چلے گئے۔شاید وحی آ گئی ہو۔اتنے میں آپ ﷺ پھر تشریف لائے اور فرمایا:''میں نے تم سے ایک تہائی قرآن سنانے کا وعدہ کیا تھا اور میں نے سورۂ اخلاص سنا کر اپنا وعدہ پورا کر دیا ہے۔سنو! یہ سورۃ ایک تہائی قرآن کے برابر ہے''۔ (ترمذی)

حضرت ابوالدرداءؓ کی روایت میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''کیا تم اس سے عاجز ہو کہ ہر دن میں ایک تہائی قرآن پڑھ لیا کرو؟ لوگوں نے عرض کیا: حضور ﷺ ہم اس سے واقعی عاجز اور ضعیف ہیں۔آپ ﷺ نے فرمایا:''سنو اللہ تعالیٰ نے قرآن کے تین حصے کئے ہیں، قل ھو اللہ احد... الخ تیسرا حصہ ہے''۔

ایک دفعہ رسول اللہ ﷺ کہیں سے تشریف لا رہے تھے اور آپ ﷺ کے ساتھ حضرت ابوہریرہؓ بھی تھے۔آپ ﷺ نے ایک شخص کو اس سورۃ کی تلاوت کرتے ہوئے سنا تو فرمایا:''واجب ہو گئی''۔حضرت ابوہریرہؓ نے پوچھا: کیا واجب ہو گئی؟ آپ ﷺ نے فرمایا:''جنت''۔ (ترمذی و نسائی)

حضرت انس بن مالکؓ روایت کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ میدان تبوک میں تھے۔سورج ایسی روشنی اور شعاؤں کے ساتھ نکلا کہ ہم نے اس سے پہلے اتنا شفاف، روشن اور مضبوط سورج نہیں دیکھا تھا۔اسی وقت رسول اللہ ﷺ کے پاس جبرائیل علیہ السلام تشریف لائے تو حضور ﷺ نے دریافت فرمایا کہ:''آج سورج کی اس تیز روشنی، زیادہ نور اور چمکیلی شعاؤں کی کیا وجہ ہے''؟ جبرئیلؑ نے جواب دیا کہ آج مدینہ میں حضرت معاویہ بن معاویہؓ کا انتقال ہو گیا ہے جن کے جنازے کی نماز کیلئے اللہ تعالیٰ نے ستر ہزار فرشتے آسمان سے بھیجے ہیں۔آپ ﷺ نے پوچھا:''یہ ان کے کس عمل کے باعث ہوا؟ فرمایا: وہ سورۂ قل ھو اللہ احد......دن رات، چلتے پھرتے، اٹھتے بیٹھتے پڑھا کرتے تھے۔اگر آپ ﷺ کا ارادہ ہو تو میں زمین سمیٹ لوں اور آپ ﷺ ان کے جنازے کی نماز ادا کر لیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا:''بہت اچھا''۔پس آپ ﷺ نے ان کے جنازے کی نماز ادا کر لی۔ (مسند ابویعلیٰ)

ایک دوسری روایت میں ہے کہ جب آپ ﷺ نے نماز جنازہ پڑھنا چاہا تو جبرئیلؑ نے اپنا پر زمین پر مارا جس سے تمام درخت اور سب ٹیلے پست ہو گئے اور ان کا جنازہ حضور ﷺ کو نظر آنے لگا۔آپ ﷺ نے نماز شروع کی اور آپ ﷺ کے پیچھے فرشتوں کی دو صفیں تھیں، ہر صف میں ستر ہزار فرشتے تھے۔آپ ﷺ نے دریافت کیا کہ''آخر اس مرتبہ کی کیا وجہ ہے'' حضرت جبرئیلؑ نے عرض کیا: یہ ان کی اس سورۃ کے ساتھ محبت تھی۔وہ ہر وقت آتے جاتے، اٹھتے بیٹھتے اس سورۃ کی تلاوت کیا کرتے تھے۔

سورۃ اخلاص کی یہ فضیلت اس لئے ہے کہ یہ خالق کائنات کے تعارف پر مشتمل ہے اور توحید باری تعالیٰ کا جامع عنوان ہے۔پس ضروری ہے کہ ہر شخص توحید الٰہی پر کامل یقین رکھے۔صرف اللہ تعالیٰ کو خالق کائنات تسلیم کرے۔اس کو بے مثل اور بے مثال مانے، اس کو ہر کمزوری سے مبرا سمجھے، یقین رکھے کہ وہ بے نیاز ہے اور مخلوق کا ہر فرد اس کا محتاج اور نیاز مند ہے۔نہ اس کی ابتدا ہے نہ انتہا۔وہ اکیلا ہے، وہ معبود ہے اور باقی سب انسان، حیوان اور تمام چیزیں اس کی مخلوق ہیں۔عبادت کے لائق صرف وہی ہے، ہر طرح کی عبادتیں صرف اس کے لئے ہیں۔اپنی ضرورتوں، حاجتوں اور دعاؤں کے لئے اس کے سوا کسی دوسری ہستی کے سامنے ہاتھ پھیلانے والا توحید سے نابلد ہے اور اسے سورۃ اخلاص کا فہم نہیں ہے۔سورۂ اخلاص کو سمجھ کر پڑھنے والا اور اس کے تقاضوں کو جان کر اس کے ساتھ محبت کرنے والا واقعی اللہ کا محبوب بن جاتا ہے۔اس سورۃ پر یقین شرک کی جڑ کاٹ دیتا ہے اور شرک وہ بدترین گناہ ہے کہ جس کی بخشش کیلئے کسی بڑے سے بڑے مقرب کا استغفار بھی قبول نہیں۔قرآن گواہ ہے کہ اللہ تعالیٰ ہی ہر کسی کے نفع و نقصان کا مالک ہے۔سورۂ اخلاص کا فہم وہ چیز ہے جو بشری تقاضے کے تحت ہونے والے گناہوں کی بخشش کا سبب بھی بن جاتا ہے۔

(۱) صحیح البخاری، کتاب التوحید، باب ماجاء فی دعاء الخیر امتہ الیٰ توحید اللہ تبارک وتعالیٰ وصحیح مسلم، کتاب صلاۃ المسافرین وقصرھا۔باب فضل قراءۃ قل ھو اللہ احد

یَا مَاجِدُ اور یَا وَاحِدُ کے خواص اور اثرات ......مولانا نظر شاہ کشمیری نور اللہ مرقدہٗ

یَا مَاجِدُ کے خواص اور اثرات

یہ اسم جمالی ہے اور بعض کے نزدیک مشترک ہے۔ اس کے اعداد ۴۸ ہیں۔

بزرگ اور محترم بننے کے لیے

معرفت میں ترقی حاصل کرنے کے لیے اس کا وظیفہ روزانہ پانچ سو (۵۰۰) مرتبہ پڑھے۔ بزرگ اور محترم دین و دنیا کے اعتبار سے ہوجائے۔

بیمار شفایاب ہو

دس (۱۰) مرتبہ کسی شربت پر دم کر کے بیمار کو چٹائے تو بیمار شفا پائے۔

دل منوّر کرنے کے لیے

جو کوئی تنہائی میں اس اسم پاک کو اس قدر پڑھے کہ بے خود ہوجائے تو اس کے دل پر انوار و برکات ظاہر ہوں اور اس کا دل منور ہوجائے۔

الماجد کا نقش معظم یہ ہے:

۷۸۶

۷	۱۸	۱۹	۴
۱۳	۱۰	۹	۱۲
۸	۱۵	۱۴	۱۱
۲۰	۵	۲	۱۷

یَا وَاحِدُ کے خواص اور اثرات

یہ اسم مشترک ہے اور اس کے اعداد انیس (۱۹) ہیں۔

یکسوئی پیدا کرنے کے لیے

اگر کوئی دل میں یکسوئی پیدا کرنے کے لیے اس اسم پاک کا وظیفہ پڑھے، اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کا دھیان نہ آئے۔

اللہ کا مقرب بننے کے لیے

اور اگر کوئی اپنی تنہائی سے ہراساں ہو تو اس کو ایک ہزار (۱۰۰۰) مرتبہ پڑھے، طبیعت مطمئن ہوجائے اور اللہ تعالیٰ کا مقرب بن جائے۔

اللہ کی توجہ حاصل کرنے کے لیے

اگر کسی کے دل میں جذبہ ابھرے کہ اللہ تعالیٰ میری طرف زیادہ سے زیادہ متوجہ ہوجائیں تو اس اسم پاک کو بکثرت پڑھے۔

اولاد ہونے کے لیے

اگر کسی کے اولاد نہ ہوتی ہو وہ اس اسم کو خوب پڑھے اور اس کا اسم تعویذ باندھے، اللہ تعالیٰ اسے اولاد عطا فرمائیں گے۔

اللہ کی محبت میں اضافہ ہو

یا احد یہ اسم جمالی ہے اور اس کے اعداد ۱۳ ہیں۔

اگر کوئی یا واحد الاحد بکثرت روزانہ پڑھ لیا کرے تو مخلوق سے اس کا تعلق جاتا رہے اور اللہ تعالیٰ سے محبت میں اضافہ ہو۔

الواحد کا نقش معظم یہ ہے:

نقش عددی

۷۸۶

۴	۸	۱	۲
۱	۲	۴	۸
۲	۱	۸	۴
۸	۴	۲	۱

نقش حرفی

۷۸۶

د	ح	ا	و
ا	و	د	ح
و	ا	ح	د
ح	د	و	ا

۱۲ ربیع الاوّل آقائے دو جہاں صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی یومِ وفات ہرگز نہیں ہے

تحقیق و ترتیب: خالد مقبول حفظہ اللہ

نبی کریم ﷺ کی تاریخ وفات کے بارے میں اختلاف ہے۔ عام طور سے ۱۲ ربیع الاوّل بیان کی جاتی ہے۔ اسی تاریخ کو یومِ ولادت بھی منایا جاتا ہے۔ ۱۲ ربیع الاوّل کو یومِ وفات کے قائل لوگ، یومِ ولادت منانے والوں کو برا بھلا کہتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ کی وفات کے روز خوشیاں منا رہے ہیں۔ اس پر جھگڑے اور فساد بھی ہوتے ہیں۔ اس لیے جستجو ہوئی کہ تحقیق کی جائے کہ ۱۲ ربیع الاوّل کو یومِ وفات ہے یا نہیں؟

تحقیق کے لیے تو اصل یہی ہے کہ احادیث سے رجوع کیا جائے لیکن کوئی بھی ایسی حدیث نہیں ملتی جس میں واضح تاریخ کا تعین ہو۔

شاید اس کی وجہ یہ ہو کہ عرب میں یومِ ولادت اور یومِ وفات کی کوئی خاص اہمیت نہ ہو۔ اسی لیے اس پر کوئی خاص توجہ نہیں دی گئی۔

میرا اس مضمون کا موضوع یہ نہیں ہے کہ ''نبی کریم ﷺ کی وفات کس تاریخ کو ہوئی؟'' بلکہ موضوع جو اوپر لکھا ہے، وہی ہے۔ اسی لیے ۱۲ ربیع الاوّل پر ہی بات ہوگی۔

تحقیق کرنے کے لیے کچھ نہ کچھ ایسا مواد درکار رہتا ہے، جو مستند ہو اور اس کو سامنے رکھ کر تحقیق کی جائے۔ آقائے دو جہاں ﷺ کی وفات کے سلسلے میں ہم دو اہم باتیں سامنے رکھتے ہیں:

۱ ...... آپ ﷺ نے جو حج کیا، وہ جمعہ کا دن تھا۔ (صحیح بخاری)

۲ ...... آپ ﷺ جس روز دنیا سے تشریف لے گئے، وہ پیر کا دن تھا (صحیح بخاری) اور مہینہ ربیع الاول کا تھا۔

درج بالا دونوں باتیں مستند حوالوں سے ثابت ہیں۔ اس لیے انہی دو کو سامنے رکھتے ہوئے ہم نے ایک جدول تیار کیا جو کہ صفحہ 34-33 پر موجود ہے۔ اس کو سمجھنا بہت آسان ہے۔ درج ذیل باتوں کا دھیان رکھیں:

۱ ...... چونکہ حج کا دن جمعہ کا تھا اور تاریخ ۹ ذی الحجہ بنتی ہے۔ اس لحاظ سے ۸ ذی الحجہ جمعرات بنی۔ جب ۸ ذی الحجہ جمعرات ہوئی تو یکم ذی الحجہ بھی جمعرات ہوئی۔ یکم کو جمعرات رکھ کر جدول کا آغاز کیا گیا ہے۔ اسی لحاظ سے جدول میں درج چاروں طریقوں پر ذی الحجہ کا مہینہ بنایا گیا ہے۔

۲ ...... چار طریقوں سے حساب کیا گیا ہے کیونکہ چار ہی ممکنہ صورتحال ہو سکتی ہیں۔ چاروں طریقوں کی مکمل تفصیل جدول میں دی گئی ہے۔

۳ ...... وفات کا دن متعین ہے یعنی پیر اور مہینہ ربیع الاوّل۔ اس لحاظ سے ربیع الاوّل میں چاروں حسابوں سے جو بھی پیر کی تاریخیں بنتی ہیں، ان کو نمایاں کیا گیا ہے۔

اہل تشیع حضرات کی تحقیق

اہل تشیع حضرات یومِ وفات کی تاریخ ۲۸ صفر بتاتے ہیں۔ دن پیر کا ہی ہے۔ اس لیے صفر کے مہینے میں بھی چاروں حساب سے پیر کی تاریخوں کو نمایاں کیا گیا ہے۔

اہل تشیع کی مشہور کتاب ''چودہ ستارے'' جس کے مصنف علامہ نجم الحسن کراروی صاحب ہیں، وہ تحریر فرماتے ہیں کہ ''الغرض ملک الموت نے اپنا کام شروع کیا اور حضور رسول کریم ﷺ نے بتاریخ ۲۸ صفر، ۱۱ ہجری یوم دوشنبہ بوقت دوپہر ظاہری خلعت حیات اتار دیا (مودۃ القربیٰ ص ۴۹ م ۱۴ طبع بمبئی)''۔ (دوشنبہ پیر کو کہتے ہیں)

نوٹ جدول کے ہر طریقے کے آخر میں جو نتیجہ نکلا، وہ لکھا ہوا ہے۔

34 | ماہنامہ خزینۂ روحانیات | دسمبر 2015ء

12 ربیع الاول ہرگز یوم وفات نہیں

طریقہ نمبر 1

ذی الحجہ

دن	تاریخ				
جمعرات	1	8	15	22	29
جمعہ	2	9	16	23	
ہفتہ	3	10	17	24	
اتوار	4	11	18	25	
پیر	5	12	19	26	
منگل	6	13	20	27	
	7	14	21	28	

محرم الحرام

دن	تاریخ				
جمعہ	1	8	15	22	29
ہفتہ	2	9	16	23	
اتوار	3	10	17	24	
پیر	4	11	18	25	
منگل	5	12	19	26	
بدھ	6	13	20	27	
جمعرات	7	14	21	28	

صفر المظفر

دن	تاریخ				
ہفتہ	1	8	15	22	29
اتوار	2	9	16	23	
پیر	3	10	17	24	
منگل	4	11	18	25	
بدھ	5	12	19	26	
جمعرات	6	13	20	27	
جمعہ	7	14	21	28	

ربیع الاول

دن	تاریخ				
اتوار	1	8	15	22	29
پیر	2	9	16	23	30
منگل	3	10	17	24	
بدھ	4	11	18	25	
جمعرات	5	12	19	26	
جمعہ	6	13	20	27	
ہفتہ	7	14	21	28	

طریقہ نمبر 1 میں 29 دن کے تین مہینے لیے گئے ہیں۔ ۱۲ ربیع الاول کو جمعرات کا دن آ رہا ہے، پیر نہیں آ رہا۔ اس حساب سے ثابت ہوتا ہے کہ ۱۲ ربیع الاول کو وفات نہیں ہوئی۔ پیر کو لیا جائے تو نمایاں کی گئی تاریخوں میں سے کوئی یوم وفات ہو سکتی ہے۔ چونکہ ایسا ہوتا تو نہیں کہ لگا تار ۳ ماہ 29 کے ہوں، اس لیے ہمارا اعتماد اس پر نہیں۔

اہل تشیع حضرات کے لیے

طریقہ نمبر 1 میں 29 دن کے دو مہینے لیے گئے ہیں۔ ۲۸ صفر کو جمعہ کا دن آ رہا ہے، پیر نہیں آ رہا۔ اس حساب سے ثابت ہوتا ہے کہ ۲۸ صفر کو وفات نہیں ہوئی۔

طریقہ نمبر 2

ذی الحجہ

دن	تاریخ				
جمعرات	1	8	15	22	29
جمعہ	2	9	16	23	30
ہفتہ	3	10	17	24	
اتوار	4	11	18	25	
پیر	5	12	19	26	
منگل	6	13	20	27	
	7	14	21	28	

محرم الحرام

دن	تاریخ				
ہفتہ	1	8	15	22	29
اتوار	2	9	16	23	30
پیر	3	10	17	24	
منگل	4	11	18	25	
بدھ	5	12	19	26	
جمعرات	6	13	20	27	
جمعہ	7	14	21	28	

صفر المظفر

دن	تاریخ				
پیر	1	8	15	22	29
منگل	2	9	16	23	30
بدھ	3	10	17	24	
جمعرات	4	11	18	25	
جمعہ	5	12	19	26	
ہفتہ	6	13	20	27	
اتوار	7	14	21	28	

ربیع الاول

دن	تاریخ				
بدھ	1	8	15	22	29
جمعرات	2	9	16	23	30
جمعہ	3	10	17	24	
ہفتہ	4	11	18	25	
اتوار	5	12	19	26	
پیر	6	13	20	27	
منگل	7	14	21	28	

طریقہ نمبر 2 میں 30 دن کے تین مہینے لیے گئے ہیں۔ ۱۲ ربیع الاول کو اتوار کا دن آ رہا ہے، پیر نہیں آ رہا۔ اس حساب سے ثابت ہوتا ہے کہ ۱۲ ربیع الاول کو وفات نہیں ہوئی۔ پیر کو لیا جائے تو نمایاں کی گئی تاریخوں میں سے کوئی یوم وفات ہو سکتی ہے۔ چونکہ ایسا ہوتا تو نہیں کہ لگا تار ۳ ماہ 30 کے ہوں، اس لیے ہمارا اعتماد اس پر نہیں۔

اہل تشیع حضرات کے لیے

طریقہ نمبر 2 میں 30 دن کے دو مہینے لیے گئے ہیں۔ ۲۸ صفر کو اتوار کا دن آ رہا ہے، پیر نہیں آ رہا۔ اس حساب سے ثابت ہوتا ہے کہ ۲۸ صفر کو وفات نہیں ہوئی۔

طریقہ نمبر 3

ذی الحجہ

دن	تاریخ				
جمعرات	1	8	15	22	29
جمعہ	2	9	16	23	
ہفتہ	3	10	17	24	
اتوار	4	11	18	25	
پیر	5	12	19	26	
منگل	6	13	20	27	
	7	14	21	28	

محرم الحرام

دن	تاریخ				
جمعہ	1	8	15	22	29
ہفتہ	2	9	16	23	30
اتوار	3	10	17	24	
پیر	4	11	18	25	
منگل	5	12	19	26	
بدھ	6	13	20	27	
جمعرات	7	14	21	28	

صفر المظفر

دن	تاریخ				
اتوار	1	8	15	22	29
پیر	2	9	16	23	
منگل	3	10	17	24	
بدھ	4	11	18	25	
جمعرات	5	12	19	26	
جمعہ	6	13	20	27	
ہفتہ	7	14	21	28	

ربیع الاول

دن	تاریخ				
پیر	1	8	15	22	29
منگل	2	9	16	23	
بدھ	3	10	17	24	
جمعرات	4	11	18	25	
جمعہ	5	12	19	26	
ہفتہ	6	13	20	27	
اتوار	7	14	21	28	

طریقہ نمبر 3 میں دو ماہ 29 دن کے ہیں اور تیسرا مہینہ 30 دن کا ہے۔ ۱۲ ربیع الاول کو جمعہ کا دن آ رہا ہے، پیر نہیں آ رہا۔ اس حساب سے ثابت ہوتا ہے کہ ۱۲ ربیع الاول کو وفات نہیں ہوئی۔ پیر کو لیا جائے تو نمایاں کی گئی تاریخوں میں سے کوئی یوم وفات ہو سکتی ہے۔ ایسا بالکل ممکن ہے کہ دو ماہ 29 کے اور ایک ماہ 30۔ اس لیے یہ حساب قابل اعتبار ہے۔

اہل تشیع حضرات کے لیے

طریقہ نمبر 3 میں 29 دن کا ایک اور 30 کا ایک مہینہ لیا گیا ہے۔ ۲۸ صفر کو ہفتہ کا دن آ رہا ہے، پیر نہیں آ رہا۔ اس حساب سے ثابت ہوتا ہے کہ ۲۸ صفر کو وفات نہیں ہوئی۔

طریقہ نمبر 4

ذی الحجہ

دن	تاریخ				
جمعرات	1	8	15	22	29
جمعہ	2	9	16	23	30
ہفتہ	3	10	17	24	
اتوار	4	11	18	25	
پیر	5	12	19	26	
منگل	6	13	20	27	
	7	14	21	28	

محرم الحرام

دن	تاریخ				
ہفتہ	1	8	15	22	29
اتوار	2	9	16	23	
پیر	3	10	17	24	
منگل	4	11	18	25	
بدھ	5	12	19	26	
جمعرات	6	13	20	27	
جمعہ	7	14	21	28	

صفر المظفر

دن	تاریخ				
اتوار	1	8	15	22	29
پیر	2	9	16	23	30
منگل	3	10	17	24	
بدھ	4	11	18	25	
جمعرات	5	12	19	26	
جمعہ	6	13	20	27	
ہفتہ	7	14	21	28	

ربیع الاول

دن	تاریخ				
منگل	1	8	15	22	29
بدھ	2	9	16	23	
جمعرات	3	10	17	24	
جمعہ	4	11	18	25	
ہفتہ	5	12	19	26	
اتوار	6	13	20	27	
پیر	7	14	21	28	

طریقہ نمبر 4 میں دو ماہ 30 دن کے ہیں اور ایک مہینہ 29 دن کا ہے۔ ۱۲ ربیع الاول کو ہفتہ کا دن آ رہا ہے، پیر نہیں آ رہا۔ اس حساب سے ثابت ہوتا ہے کہ ۱۲ ربیع الاول کو وفات نہیں ہوئی۔ پیر کو لیا جائے تو نمایاں کی گئی تاریخوں میں سے کوئی یوم وفات ہو سکتی ہے۔ ایسا بالکل ممکن ہے کہ دو ماہ 30 کے اور ایک ماہ 29۔ اس لیے یہ حساب بھی قابل اعتبار ہے۔

اہل تشیع حضرات کے لیے

طریقہ نمبر 4 میں 30 دن کا ایک اور 29 کا ایک مہینہ لیا گیا ہے۔ ۲۸ صفر کو ہفتہ کا دن آ رہا ہے، پیر نہیں آ رہا۔ اس حساب سے ثابت ہوتا ہے کہ ۲۸ صفر کو وفات نہیں ہوئی۔

قرآنی علاج کی آڈیو (سی ڈی)

جادو، جنات، نظر بد، بندش، شیطانی اثرات ٹینشن اور مہلک جسمانی امراض سے دائمی نجات پانے کے لیے بار بار سُن کر شفاء پائیں۔ قیمت:80روپے

عطر تسخیر



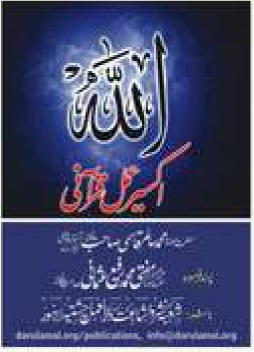
شائقین تسخیرات کیلئے زبردست تحفہ۔ تالیف قلوب، سنگدل محبوب کی تسخیر، دائمی دوستی محبت پیدا کرنا، گاہکوں میں اضافہ، من پسند رشتے کا حصول، محبت زوجین، رجوع خلقت، تسخیر خلق اور رشتوں میں استحکام کے لیے "عطر تسخیر"۔

قیمت:200روپے

روحانی اگربتی برائے حصول برکت

دکان، کاروبار، فیکٹری اور گھر میں حصول برکت کیلئے اور بے برکتی دور کرنے والی لاجواب اگربتی۔ اعلیٰ کوالٹی اگربتیاں فی پیکٹ:200روپے

اللہ اکسیر عمل قرآنی



اللہ جل جلالہٗ کے غیبی خزانوں میں سے ایک خاص خزانہ۔ یہ عمل جائز مقصد کے حصول اور ہر طرح کی پریشانیوں سے نجات کے لیے اکسیر ہے۔

قیمت کتاب:30روپے

چھپے چھپائے قرآنی و نورانی تعویذات

جادو، جنات، نظر بد، آسیب، برائے ہر مقصد، بچوں کی حفاظت، بداثرات، بندش اور نحوست وغیرہ سے بچاؤ کیلئے بزرگان دین کے مجرب نقوش جو سینہ بہ سینہ چلے آرہے ہیں۔ نہایت مناسب قیمت پر دستیاب ہیں۔

فی کاپی (100 تعویذات)

العارفی شہد



سارا سال گھر بیٹھے بالکل خالص شہد کی مختلف ورائٹیز منگوائیں اور ہر قسم کے موذی امراض سے یقینی شفاء پائیں۔ مناسب قیمت اعلیٰ معیار۔

الواح

زندگی کے ہر قدم پر کامیابیوں سے ہمکنار ہونے، شرور سے حفاظت اور جملہ مقاصد میں بامراد ہونے کے لیے ادارہ سے دستیاب الواح اپنا ثانی نہیں رکھتیں۔ فی لوح:3500روپے

شیطان و آسیب کو کمزور اور بھگانے کا خاص قرآنی عمل

دنیا کے کسی بھی کونے میں بیٹھ کر متاثرہ مریض کو یہ دم کرنے سے مسلط شیاطین اور آسیب کمزور ہو کر بھاگنے پر مجبور ہوجاتے ہیں۔

قیمت دونوں کی:50+50روپے

روحانی اگربتی برائے دفع جنات، جادو و ہر قسم بداثرات

جادو، جنات، شیاطین، نظر بد، حسد، گھر میں بے اتفاقی و بے چینی، لڑائی جھگڑے، مسلسل ناکامیوں اور اسی طرح کے دیگر معاملات میں روحانی اگربتی کا استعمال عجیب کرشمات دکھاتا ہے۔ قیمت فی پیکٹ:150روپے (30 اگربتیاں)

العارفی عطورات

عملیات اور چلہ کشی میں استعمال ہونے والے عربی و دیسی ہندی عطورات کے علاوہ فرنچ عطورات نیز شمامہ، عود، عنبر، گلاب، چنبیلی، موتیا اور مختلف مشہور کمپنیوں کے پیک عطریات براہ راست طلب فرمائیں۔

فتح نامہ

شرف زہرہ میں تیار کیا گیا خاص تعویذ جو کہ مقابلے بازی، مقدمہ بازی، امتحان میں کامیابی، لڑائی، جنگ اور دشمنی میں فریق مخالف پر فتح پانے میں سریع التاثیر ہے۔ ہدیہ:2100روپے

روحانی دکان، دارالعمل چشتیہ، لاہور

فون (دفتر): 042-35410586 موبائل (دفتر): 0334-4312272

darulamal.org/ruhanishop

ruhanishop@gmail.com

شادیاں ناکام کیوں ہوتی ہیں؟.. علم الاعداد پر مشتمل ایک رہنما تحریر ماہر علم الاعداد

حضرت مولانا حسن الہاشمی مدظلہ (دیوبند، انڈیا)

آج کے دور میں اکثر و بیشتر شادیاں ناکام ہو رہی ہیں۔ اس کی کئی وجوہات ہیں اور ان ہی میں سے ایک وجہ یہ بھی ہے کہ عورت اور مرد کے اعداد ایک دوسرے سے کوئی مناسبت نہیں رکھتے۔

تجرباتِ زمانہ سے یہ بات ثابت ہے کہ نام کے اعداد ہر انسان کی شخصیت پر اور اس کے حالات پر اثر انداز ہوتے ہیں۔ میاں بیوی کے اعداد اگر ایک دوسرے سے متصادم ہوں تو پھر ان کے درمیان میل ملاپ نہیں ہو پاتا۔ اسباب و علل کی اس دنیا میں جہاں دوسری وجوہات کو پیشِ نظر رکھ کر شادیاں کی جاتی ہیں، وہاں میاں بیوی کے اعداد پر بھی غور کرنا چاہیے۔

میاں بیوی میں اتفاق ہوگا یا نہیں؟ اس کا اندازہ کرنے کے لیے میاں بیوی کے نام اور ان کی والدہ کے نام کے اعداد نکال کر ان کا مفرد عدد برآمد کرنا چاہیے۔ اس کے بعد ذیل میں دیے گئے چارٹ میں دیکھنا چاہیے کہ کون سا عدد کس عدد کے ساتھ موافقت کرتا ہے اور کون سا عدد کس عدد کا مخالف عدد ہے۔

مثال......

نام: محمد ساجد، اعداد ۱۶۰

نام والدہ: عزیزہ بیگم اعداد ۱۷۱

ٹوٹل ۳۳۱ مفرد عدد سات (۷)

نام زوجہ: پروین اعداد ۲۶۸

نام والدہ: اختری بانو اعداد ۱۲۷۰

ٹوٹل ۱۵۳۸ مفرد عدد آٹھ (۸)

نتیجہ: شادی کا ابتدائی دور اچھا نہیں گزرے گا۔ بعد میں تعلقات ٹھیک رہیں گے۔

دیگر اعداد کی تفصیلات مندرجہ ذیل چارٹ سے معلوم کریں۔ اور اس کا فائدہ اٹھائیں۔

ایک اور ایک	دونوں کی زندگی بہت خوشگوار رہے گی	۲ اور ۸	ابتداء میں محبت کریں گے پھر جھگڑے شروع ہو جائیں گے	۵ اور ۵	انجام جدائی اور طلاق
ایک اور ۲	قابل رشک زندگی گزارنے کی علامت ہے	۲ اور ۹	ایک دوسرے کی قدر کریں گے	۵ اور ۶	دونوں میں موافقت رہے گی

ایک اور ۳	نااتفاقی اور خانہ جنگی میں مبتلا رہیں گے	۳اور ۳	شادی محبت کی ہوگی، انجام بے وفائی	۵اور ۷	قابل رشک زندگی بسر کریں گے
ایک اور ۴	انجام طلاق	۳اور ۴	طلاق کا اندیشہ رہے گا	۵اور ۸	دونوں میں پیار محبت ہوگا
ایک اور ۵	معتدل زندگی گزاریں گے	۳اور ۵	طلاق ہوجائے گی	۵اور ۹	دونوں ہی اعتدال کے ساتھ زندگی گزاریں گے
اوراور ۶	ایک دوسرے کے ساتھ مددگار رہیں گے	۳اور ۶	لڑائی جھگڑا نوبت طلاق	۶اور ۶	قابل تعریف زندگی بسر کریں گے
ایک اور ۷	اولاد کا غم دیکھنا پڑے گا	۳اور ۷	ایک دوسرے پر جان نچھاور کریں گے	۶اور ۷	اعتدال قائم رہے گا
ایک اور ۸	غربت مفلسی اور رنج وغم کا سامنا کرنا پڑے گا	۳اور ۸	ٹھیک زندگی گزاریں گے	۶اور ۸	قابل رشک زندگی گزاریں گے
ایک اور ۹	انجام بہتر ہوگا۔ زندگی معتدل رہے گی	۳اور ۹	لڑیں گے لیکن جدا نہیں ہوں گے	۶اور ۹	میانہ انداز کا تعلق ہمیشہ قائم رہے گا
۲اور ۲	دونوں خوشگوار زندگی گزاریں گے	۴اور ۴	انجام طلاق اور جدائی	۷اور ۷	بے مثال ازدواجی زندگی گزاریں گے
۲اور ۳	لڑائی جھگڑا، انجام طلاق	۴اور ۵	انجام طلاق اور جدائی	۷اور ۸	شروع میں اختلاف رہے گا، بعد میں موافقت ہوجائے گی
۲اور ۴	ہر وقت لڑائی جھگڑا لیکن طلاق ہوگی	۴اور ۶	اچھی اور بے مثال جوڑی	۷اور ۹	دونوں کے مزاج میں اختلاف رہے گا
۲اور ۵	ذہنی سکون حاصل نہیں ہوگا	۴اور ۷	قابل رشک زندگی گزاریں گے	۸اور ۸	بے مثال جوڑی
۲اور ۶	ایک دوسرے پر الزام تراشی کرتے رہیں گے	۴اور ۸	ایک دوسرے کی محبت میں گرفتار	۸اور ۹	ہر اعتبار سے خوشگوار زندگی گزاریں گے
۲اور ۷	ایک دوسرے کے قدردان رہیں گے	۴اور ۹	جنگ وجدال، ایک دوسرے پر کیچڑ اچھالنے والے	۹اور ۹	ہمیشہ جنگ وجدال کا شکار رہیں گے لیکن طلاق نہیں ہوگی

نوٹ: یہ حساب علم الاعداد پر مشتمل ہے۔ یقینی درجہ دینا گناہ ہے۔ ایک دینوی علم ہے، اس سے فائدہ اٹھائیں۔ خ

ظالم شوہر کے شر سے حفاظت کا خاص عمل

مولانا علی آفاق صاحب

مجھے میری بیوی نے بتایا کہ اس کی بہن جو کہ بیرونِ ملک اپنے شوہر کے ساتھ رہائش پذیر ہے، وہ اپنے شوہر کے ناروا سلوک اور رویہ سے سخت نالاں ہے۔ اس کا شوہر اس کی کسی قسم کی کوئی خوشی اور چہرہ پر بشاشت برداشت نہیں کرسکتا۔ جس لمحہ اس کو یہ معلوم یا محسوس ہوجائے کہ وہ خوش ہے تو فوراً اس کا رویہ سخت، درشت اور مار پیٹ تک پہنچ جاتا ہے کہ جب تک اس کو رلا نہ دے، سکون نہیں آتا۔

کبھی یہ کہتا ہے کہ طلاق دے دوں گا، کبھی گھر سے نکال دوں گا، کبھی میرے مار پیٹ کرنے کی اطلاع اگر پولیس کو کردی تو اسی وقت طلاق کنفرم سمجھو جیسے الفاظ۔ ہر وقت ماحول کو رنجیدہ اور سنجیدہ بنا کر وہ اپنی نفسیات کو تسکین پہنچانے کی کوشش کرتا ہے۔

میں نے اس بات کے حقیقی اور سچے وعدے کے عوض کہ جو کچھ بتاؤں گا، اس کا بھرپور اہتمام وقت کی پابندی کے ساتھ کرنا ہوگا، وظیفہ تجویز کردیا۔ اور ساتھ ہی اپنے قریبی جنات دوستوں کو گذارش کردی کہ میں مزید پڑھائی اس مسئلہ کیلئے نہیں کرسکوں گا۔ آپ لوگ اس کا مسئلہ حل فرمانے کی کوشش کریں اور چونکہ یہ میرا سسرال ہے، اس لیے کوئی شکایت کا موقع نہ دیں۔

ابھی اس بات کو 5 دن ہی گزرے تھے کہ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم اور مرشد کی خاص عنایت اور شفقت سے ایسی روح افزاء خبر آئی کہ اب اس کا شوہر آہستہ آہستہ رویہ میں تبدیلی لارہا ہے اور وہ تبدیلی اس کی بیوی خود اپنی آنکھوں سے محسوس کررہی ہے۔ مجھے یہ بات سن کر خوشی بھی ہوئی اور ساتھ ہی اللہ تعالیٰ کا شکرادا کیا اور جنات کو بھی شکریہ کا پیغام دیا۔ آپ بھی وہ وظیفہ نوٹ کرلیں۔ اول آخر 11 مرتبہ درود شریف، 313 مرتبہ "**صم بکم عمی فھم لایرجعون**" وقت مقرر پر روزانہ پڑھیں۔ اور کھانے پینے کی چیز پر دم کریں، پانی پر دم کریں اور تصور میں اپنے متعلقہ اور مطلوبہ فرد پر بھی دم کریں۔ ان شاءاللہ آپ خود حیران کن اثرات دیکھیں گے۔ اگر اجازت لے لیں اور تشخیص کروالیں تو زیادہ بہتر نتائج کی امید ہے۔

بھنگ ملا ہوا شربت پلا کر لوگوں پر توجہ ڈالنے والا پیر... محمد انور بن اختر

حضرت غوث علی شاہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ لکھنو میں ہم نے سنا کہ یہاں ایک فقیر صاحب توجہ دیتے ہیں۔ لوگوں پر بہت اثر ہوتا ہے۔ ہم بھی پہنچے۔ فقیر صاحب نے اوّل مزاج پوچھا۔ جو بات تھی ہم نے صاف کہہ دی۔ بولے اچھا تشریف رکھئے۔ اتنے میں بہت سے مرید جمع ہوگئے۔ شربت پر فاتحہ ہوئی۔ پیالہ گردش میں آیا۔ جب ہماری باری آئی تو ہم نے کہا "**نزلہ کا عارضہ ہے، ہمیں معاف رکھئے**"۔ بولے "**اس میں خواجہ نقشبند کی فاتحہ دی گئی ہے۔ ان کی برکات سے توجہ کا اثر خوب ہوتا ہے**"۔ ہم نے کہا "**خیر خدا کی مرضی، ہم بھی مجبور ہیں**"۔ غرض شربت کے بعد توجہ شروع ہوگئی۔ حریفان ہم مشرب لوٹنے اور اونگھنے لگے۔ ہم تو جیسے گئے تھے، ویسے ہی بیٹھے رہے۔ جب مجلس برخاست ہونے پر ہم باہر آئے تو ان کے ایک مرید راز دار نے ہم سے کہا "میاں صاحب! خوب ہوا جو آپ نے شربت نہیں پیا۔ اس میں تو بھنگ ملائی جاتی ہے"۔ ہم نے شکر ادا کیا اور لاحول پڑھ کر واپس ہوئے۔

معصوم دوشیزہ کو اپنی ہوس کا نشانہ بنانے والا عامل ... محمد انور بن اختر

نام نہاد عامل پروفیسر شہروز کا اصل نام شبیر احمد ہے لیکن ناگن چورنگی والے لوگ منگل داس کے نام سے واقف ہیں۔ یاد رہے کہ مذکورہ شخص کی تعلیم صرف میٹرک ہے۔ اس نے مخفیات اسلامی نامی لاہور کے ایک ادارہ کے پرنسپل عطا محمد سے جو کہ پیشہ ور جعلی ڈگری میکر، سے دو ہزار روپے میں روحانی میتھڈ آن پریکٹیشنز (RMP) کی ڈگری خریدی ہے۔ اس کی بنا پر اپنے آپ کو روحانی عامل پروفیسر کہلاتا ہے۔ اسی پروفیسر صاحب نے اپنی روحانیت کی وجہ سے ایک دوشیزہ شگفتہ یاسمین کو پسند کی شادی کرانے کا جھانسہ دے کر ایک لاکھ ۱۵ ہزار روپے اور زیورات ہتھیا لیے۔ اور بعد ازاں اپنی ہوس کا نشانہ بنایا، اس کے باوجود حکومت اس کے خلاف کوئی کارروائی نہیں کرتی۔ (خبریں 25-12-2002)

سحری بندش نکاح کا مجرب توڑ

سید محمد عثمان صاحب

ذیل کا عمل بھی سحری بندش نکاح کے توڑ کے لیے بے حد فائدہ مند، نفع بخش اور اکسیر ہے۔

اس مقصد کے لیے روزانہ رات کو کسی وقت مقررہ پر تنہائی میں بیٹھ کر اول و آخر درود شریف ذیل ایک سو ایک (۱۰۱) مرتبہ اور سورۂ فاتحہ سو (۱۰۰) مرتبہ پڑھیں اور پھر سجدے میں جا کر "اَللّٰھُمَّ وَکِیْلٌ" چوبیس (۲۴) مرتبہ پڑھ کر سجدے میں گڑگڑا کر دعا مانگیں۔ اسی کا دم بھی اپنے اوپر کریں۔ یاد رہے کہ اس وقت کوئی بھی پڑھائی کے دوران مخل نہ ہو اور نہ ہی خود کسی سے کوئی بات چیت کریں۔ اس عمل کو چالیس (۴۰) یوم تک جاری رکھیں۔ چالیس یوم کے بعد ذیل کا نقش سورۂ فاتحہ زعفران وگلاب سے باوضو حالت میں سفید کاغذ پر بنا کر بچے یا بچی کے گلے میں ڈال دیں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ العزیز الحکیم اس عمل کی بدولت مسحور کی جان سحر سے چھوٹ جائے گی اور کہیں نہ کہیں رشتہ طے ہو جائے گا۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

جبرائیل	الم	الر	طٰہٰ	طٰس	یٰس	حم	میکائیل
الحمد لله	رب العالمین	الرحمن الرحیم	مالک یوم الدین	ایاک نعبد	وایاک نستعین	اهدنا الصراط	المستقیم
رب العالمین	الرحمن الرحیم	مالک یوم الدین	ایاک نعبد	وایاک نستعین	اهدنا الصراط	المستقیم	صراط الذین
الرحمن الرحیم	مالک یوم الدین	ایاک نعبد	وایاک نستعین	اهدنا الصراط	المستقیم	صراط الذین	انعمت
مالک یوم الدین	ایاک نعبد	وایاک نستعین	اهدنا الصراط	المستقیم	صراط الذین	انعمت	علیهم
ایاک نعبد	وایاک نستعین	اهدنا الصراط	المستقیم	صراط الذین	انعمت	علیهم	غیر
وایاک نستعین	اهدنا الصراط	المستقیم	صراط الذین	انعمت	علیهم	غیر	المغضوب
اهدنا الصراط	المستقیم	صراط الذین	انعمت	علیهم	غیر	المغضوب	علیهم
المستقیم	صراط الذین	انعمت	علیهم	غیر	المغضوب	علیهم	ولا الضالین
اسرافیل	کھیعص	ن	طسم	المص	ق	حمعسق	عزرائیل

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

درود پاک: اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلَ اللّٰہِ وَعَلٰی آلِکَ وَ اَصْحَابِکَ وَ جَمِیْعِ الْاَنْبِیَاءِ وَ الْمُرْسَلِیْنَ بِعَدَدِ کُلِّ ذَرَّۃٍ وَّ خَلَائِقَ دَائِمًا اَبَدًا وَ اَنْتَ وَسِیْلَتِیْ خُذْ یَدِیْ حَبِیْبَ اللّٰہِ۔

جہاد شروع کرنے کا بہتر وقت

حضرت مولانا صوفی محمد سرور صاحب دامت برکاتہم

جہاد کا بہتر وقت: لڑائی شروع کرنے کا وقت نبی کریم ﷺ کا کیا تھا؟ اصل تو یہی تھا کہ آپ ﷺ لڑائی دن کے شروع میں فرمایا کرتے تھے۔ اگر کوئی عذر پیش آجاتا جس کی وجہ سے شروع دن میں جہاد شروع کرنے سے آپ ﷺ رہ جاتے تو پھر آپ ﷺ زوال سے پہلے نو دس بجے کے قریب جہاد شروع نہ فرماتے تھے بلکہ زوال کا انتظار فرماتے تھے۔

پہلی وجہ: یہ تھی کہ زوال کے وقت اللہ تعالیٰ کی خصوصی امداد نازل ہوتی ہے۔ آپ ﷺ چاہتے تھے کہ وہ خصوصی امداد آپ ﷺ کو مل جائے اور جہاد میں کامیابی حاصل ہو جائے۔ اس لیے آپ ﷺ زوال کا انتظار فرماتے تھے۔

دوسری وجہ: یہ بھی تھی کہ آپ ﷺ چاہتے تھے کہ ظہر کی نماز پڑھنے کا موقع مل جائے تاکہ ظہر کی نماز پڑھ کر آپ ﷺ کامیابی کی دعا فرما سکیں کیونکہ فرض نماز کے بعد دعا قبول ہوتی ہے۔ کامیابی کی دعا کرنے کے بعد جہاد شروع کرنا بہت مناسب ہے تاکہ فتح کی امید قوی ہو جائے اور پوری امید کے ساتھ جہاد شروع ہو۔

تیسری وجہ: یہ بھی بیان کی گئی ہے کہ لڑائی میں بہت بھاگنا دوڑنا ہوتا ہے۔ زوال سے گرمی کا زور ٹوٹ جاتا ہے اور بھاگنا دوڑنا آسان ہو جاتا ہے۔ اس لیے آپ ﷺ زوال کا انتظار فرماتے تھے۔

اللہ تعالیٰ ہمیں صحیح سمجھ نصیب فرمادیں۔ آمین۔

علم الدفاع کورس

یہ کورس اُن عاملین کے لئے ہے، جو جادو اور جنات کے مریضوں کا علاج کرتے ہیں۔ اور ساتھ ہی عوام کے لئے بھی انتہائی مفید ہے جو جادو زدہ ہیں یا پھر جنات نے ان کا جینا دشوار کیا ہوا ہے۔

اس کورس کے دو درجے ہیں۔ ایک ''ابتدائی'' جو عاملین کے ساتھ عوام کے لئے بھی بہت مفید ہے۔ دوسرا درجہ ''ماہر'' کا ہے، جو صرف عاملین کے لئے خاص ہے۔

سخت جادو اور جنات کے علاج کے لئے مضبوط دفاع کا ہونا لازم ہے۔ ورنہ علاج کرنے والے کو خود بھی بہت نقصان ہوتا ہے اور اس کے گھر والوں اور زیر استعمال اشیاء کو بھی زبردست نقصان ہوتا ہے۔

علم الدفاع کورس کرنے والے کے اردگرد مضبوط حصارات قائم ہو جاتے ہیں۔ جب بھی کسی ایسی جگہ جانا ہو جہاں یہ جادو یا جنات وشیاطین کا بسیرا ہو تو وہ ایسے فرد سے دور بھاگتے ہیں اور مقابلہ کرنے سے کتراتے ہیں۔ اگر ماہر کورس کیا ہوگا تو عامل کے آس پاس مضبوط جنات کا پہرا لگ جاتا ہے۔ اور بڑے بڑے علاج میں بھی با آسانی کامیابی ملتی ہے۔ مخالف لڑے بغیر ہی میدان چھوڑ کر بھاگ جاتے ہیں۔

جو لوگ عاملین پر ہزاروں روپے برباد کر چکے ہیں، ان کو چاہئے کہ گھر میں سے کوئی ایک فرد علم الدفاع کا کورس کرے اور اپنے گھر کا دفاع کرے۔ جب تک جنات اور جادو کی روک نہ کی جائے، علاج سے مکمل فائدہ نہیں ہوتا۔ مضبوط حصار کی وجہ سے فوری روک لگائی جاسکتی ہے۔ پھر عام علاج بھی فائدہ مند ثابت ہوتا ہے۔

ابتدائی کورس: 5000 | **ماہر کورس: 10000**

روحانی درسگاہ، دار العمل چشتیہ، لاہور
فون: 042-35410586 موبائل: 0343-7727772
darulamal.org/ruhanidarsgah, ruhanidarsgah@gmail.com

روحانی تشخیص کرنے کا خاص عمل

تشخیص کا ایک خاص عمل، جس کی تکمیل کے بعد عامل ہر طرح کے جنات، آسیب، جادو ٹونہ وغیرہ کی فوری تشخیص با آسانی کر سکتا ہے۔

** مریض پر اثرات ہیں یا نہیں؟ **فیس 1100 روپے**

** مریض کے جسم کا کوئی خاص حصہ اثرات کی زد میں ہے یا بیماری کے؟

** گھر، دکان، فیکٹری، کوئی خاص جگہ وغیرہ روحانی طور پر متاثر ہیں یا نہیں؟ **یہ عمل ہر کوئی سیکھ سکتا ہے۔ کوئی ڈر خوف نہیں**

** اثرات کو ختم کرنے کا جو روحانی علاج کیا جا رہا ہے، اس سے مریض کو فائدہ ہو رہا ہے یا نہیں؟ جگہ روحانی طور پر صاف ہو رہی ہے یا نہیں؟

روحانی درسگاہ، دار العمل چشتیہ، لاہور
فون (دفتر): 042-35410586 موبائل (دفتر): 0343-7772772
darulamal.org/ruhanidarsgah, ruhanidarsgah@gmail.com

روحانی درسگاہ سے روحانی علوم اور اعمال سیکھنے والوں کے لیے خوشخبری

روحانی درسگاہ، دار العمل چشتیہ، لاہور سے روحانی علوم اور اعمال سیکھنے والے تمام حضرات وخواتین، امتحان دے کر خوبصورت رنگین ''سند'' حاصل کر سکتے ہیں۔ **سند کی فیس 500 روپے علاوہ ڈاک خرچ**

امتحان میں اسی عمل یا کورس کے بارے میں سوالات کیے جائیں گے۔ امتحان روحانی درسگاہ کے ناظم صاحب خود لیتے ہیں۔ امتحان زبانی ہوتا ہے۔ بالمشافہ یا فون پر وقت طے کر کے امتحان دیا جاتا ہے۔ اگر ناظم صاحب کو اطمینان ہو جائے کہ آپ ہمارے ادارے کے حاصل کردہ اس عمل سے اچھی طرح واقف ہو گئے ہیں تو آپ "سند" لینے کے اہل ہیں۔ بغیر امتحان معذرت۔

روحانی درسگاہ 042-35410586, 0343-7772772
darulamal.org/ruhanidarsgah, ruhanidarsgah@gmail.com

عظیم ترین "دعوت صمدیہ"

ماہر علوم مخفی حکیم صوفی غلام سرور شباب صاحب مدظلہٗ

دعوت صمدیہ اور اس کی شرح

دعوت صمدیہ بھی نایاب ترین اعمال میں سے ایک ہے۔ ایک رسالہ حضرت سید سرخ جلال بخاریؒ المعروف جہانیاں جہاں گشت نے "رسالہ صمدیہ" کے نام سے مرتب فرمایا تھا۔ یہ چھوٹا سا رسالہ صرف سورہ اخلاص کے نقوش و اعمال پر مشتمل ہے۔ واضح رہے کہ حضرت سید سرخ جلال بخاریؒ سورہ اخلاص کے عامل و کامل تھے۔ آپ کی بے شمار کرامات کے پیچھے سورہ اخلاص کی ہی ریاضت تھی۔ سورہ اخلاص کے موکلات کی تسخیر کی وجہ سے آپ جہاں چاہتے تھے فوراً وہاں پہنچ جاتے تھے۔ اسی وجہ سے آپ جہاں گشت کے نام سے مشہور ہوئے۔ دعوت صمدیہ کا یہ عمل "رسالہ صمدیہ" میں موجود نہ ہے۔ دعوت صمدیہ کا تذکرہ صرف اور صرف "غایت الحکیم" عربی جسے سن 343 ھجری میں ماہر فلکیات و حکیم حاذق ابی مسلمۃ الاستاد المجریطی الاندلسی نے تحریر فرمایا۔ ہمارا دعوت صمدیہ کا عمل اسی کتاب سے موخوذ ہے۔

دعوت صمدیہ کی عزیمت یہ ہے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا دَائِمًا اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ یَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ بِاِسْمِکَ الْعَظِیْمِ الْاَعْظَمِ الْمُعَظَّمِ الْاَعَزُّ الْاَجَلُّ الْاَکْرَامُ الطَّاھِرُ الْمُطَھَّرُ الْمَخْزُوْنُ الْمَکْنُوْنُ اَنْتَ اللّٰہُ فِیْ کُلِّ مَکَانٍ۔ یَااَللّٰہُ یَااَللّٰہُ یَااَللّٰہُ یَااَللّٰہُ یَا مَنْ اَنْتَ الْاَبَدِیُّ الْاَبَدُ الْوَاحِدُ الْاَحَدُ الْفَرْدُ الصَّمَدُ یَامَنْ رَّفَعَ السَّمَاءَ بِغَیْرِ عَمَدٍ وَّبَسَطِ الْاَرْضِیْنَ عَلٰی مَاءٍ جَمَدٍ وَقَسَمَ الْاَرْزَاقُ وَلَمْ یَنْسِیْ اَحَدٍ یَامَنْ لَّمْ یَتَّخِذْ صَاحِبَۃً وَّلَاوَلَدًا۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ اَنْ تَلْطُفَ بِیْ وَتَنْظُرْ بِعَیْنِ اللُّطْفِ اِلَیَّ وَتَصْرِفُنِیْ فِیْ جَمِیْعِ الْعَالَمِ الْعَلَوِیِّ وَالسِّفْلِیِّ وَتَسَخِّرْلِیْ رُوْحَانِیَۃَ ھٰذِہِ السُّوْرَۃِ بِسِرِّ الْمَسَاجِدِ الْمَھْجُوْرَۃِ وَالْقُلُوْبِ الْمَکْسُوْرَۃِ لِلَاجْلِکَ وَالْبُیُوْتِ الْمَعْمُوْرَۃِ بِذِکْرِکَ وَبِسِرِّ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ اَجِبْ یَاعَبْدُ الْوَاحِدِ وَاَنْتَ یَا عَبْدُ الْقُدُّوْسِ وَاَنْتَ یَاعَبْدُ الرَّحْمٰنِ وَاَنْتَ یَاعَبْدُ الصَّمَدِ بِحَقِّ ھٰذِہِ السُّوْرَۃِ عَلَیْکُمْ وَجَلَالِھَا لَدَیْکُمْ وَ بِحَقِّ مَنْ اَنْزَلَھَا وَمَنْ نَّزَلَ بِھَا وَمَنْ اَنْزَلَتْ عَلَیْہِ لِطَاعَتِہٖ وَبِحَقِّ مَنْ قَالَ لِلسَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اِئْتِیَا طَوْعًا اَوْ کَرْھًا قَالَتَا اَتَیْنَا طَائِعِیْنَ الوحا العجل الساعۃ اِفْعَلُوْا مَا اَمَرْتُکُمْ بِہٖ مِنْ کُلِّ نَوْعٍ بِحَقِّ مَنْ تَجَلّٰی لِلْجَبَلِ فَجَعَلَہٗ دَکًّا وَّخَرَّمُوْسٰی صَعِقًا مِنْ نُوْرِ جَلَالِہٖ لِمُقْفَنْجَلٍ وَ بِاَلْفِ اَلْفِ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّابِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔

کسی کو اپنی محبت میں برانگیختہ کرنے کے لیے

ایک سفید کاغذ پر زعفران و گلاب کی روشنائی سے خاتم کو لکھ کر اُس کے ارد گرد اسماء تحریر کریں۔ اور پھر مطلوب کو دھو کر کسی مشروب میں ملا کر پلا دیں۔ اگر ایسا کرنا ممکن نہ ہو سکے تو مطلوب کے مستعمل پارچہ پر لکھیں اور چراغ میں خوشبودار روغن ڈال کر جلائیں اور سامنے بیٹھ کر اکیس مرتبہ دعوت صمدیہ تلاوت کریں۔ مطلوب دیوانہ وار حاضر ہوگا۔

کسی مفقود کو کھولنے کے لیے

خاتم کو لکھ کر اس کے اردگرد اسماء تحریر کریں معقود کی دونوں ہاتھوں کی ہتھیلیوں پر اور پھر لوبان کا بخور روشن کریں اور دعوت صمدیہ کو ایک مرتبہ تلاوت کریں۔ پھر اُسے کہیں کہ وہ اپنی دونوں ہاتھوں کی ہتھیلیوں کو ایک دوسرے سے ملا دے۔ پھر کہیں ''جدا ہو جاؤ انگلیو''۔ جس وقت جدا ہو جائیں تو کہیں ''مل جاؤ انگلیو ایک دوسری سے''۔ جب مل جائیں تو کہیں ''جیسے ہتھیلیاں ایک دوسری سے ملی ہیں، اس طرح مل جاؤ'' تو معقود کھل جائے گا۔

چوری ظاہر کرنے کے لیے

ملزموں کو بٹھالیں۔ اور ایک بچے کی ہتھیلی پر خاتم اور اسماء لکھیں اور ایک کاغذ پر بھی لکھیں۔ اور کاغذ کو بچے کی پیشانی پر لگا دیں۔ اور ہتھیلی پر اچھی قسم کا خوشبودار روغن لگا دیں۔ اور اُس پر دعوت صمدیہ تلاوت کریں۔ تو بچہ اپنی ہتھیلی میں چور کی تمام کیفیت مشاہدہ کرے گا۔

چور کو حیران کرنے کے لیے

ملزموں کے نام ان کے کپڑوں پر خاتم اور اسماء کے ساتھ لکھیں۔ اور انہیں سوراخ دار سرکنڈے میں رکھ کر لوبان اور صندل کا بخور روشن کریں۔ اور دعوت صمدیہ ایک مرتبہ پڑھ کر دَم کریں اور پھر اس کو چکی کے پتھر کے نیچے رکھ دیں۔ چوری شدہ سامان اپنی جگہ واپس آجائے گا۔

نظروں سے مخفی ہونے کے لیے

خاتم کو معہ اسماء لکھ کر اسے اپنے دائیں بازو پر باندھ لیں اور دعوت کو پڑھتے رہیں۔

خدام سے خدمت حاصل کرنا

خاتم لکھیں اور اس کے اردگرد اسماء اور نیچے ایک مرتبہ آیت الکرسی، پھر اسے اپنے گلے میں ڈال لیں۔ عمل سے پہلے جمعرات سے اتوار کی رات تک روزانہ دعوت صمدیہ سات مرتبہ ہر رکعت میں تلاوت کریں۔ اور ہر دو رکعت کے بعد یہ دُعا ایک سو ایک مرتبہ تلاوت کریں۔ کل بارہ رکعت نماز نفل ادا کریں۔ دُعا یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ یَا وَاحِدُ یَا قُدُّوْسُ یَا رَحْمٰنُ یَا صَمَدُ سَخِّرْلِیْ عُبَیْدِکَ الْاَرْبَعَۃَ عَبْدَالْوَاحِدُ وَ عَبْدُالْقُدُوْسُ وَعَبْدُالرَّحْمٰنُ وَعَبْدُ الصَّمَدُ وَاجْعَلْھُمْ لِیْ عَوْنًا عَلٰی مَا اُرِیْدُ مِنْھُمْ فَاِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

تو تمہارے پاس ایک موکل آئے گا اور تجھے اشارہ کرے گا، جب وہ اشارہ کرے تو اُسے کہیں کہ اپنا نام بتاؤ۔ پس اگر وہ کہے کہ میرا نام عبدالواحد ہے تو اُسے کہیں۔

''اَھْلًا وَسَھْلًا مَافَعَلَ اللّٰہُ بِاِخْوَاتِکَ یَا عبدالواحد۔''

ترجمہ: ''میں تجھے خوش آمدید کہتا ہوں اللہ تعالیٰ نے تمہارے سے کیا کیا ہے۔''

وہ کہے گا۔ سب حاضر ہیں۔ تو اُسے آپ کہیں۔ جاؤ ان کو بھی اپنے ساتھ لے آؤ۔ اور اگر وہ تجھے اپنا نام عبدالرحمٰن یا عبدالصمد بتائے تو ان سے کلام نہ کریں۔ بلکہ دُعا کو اور زیادہ تلاوت کریں۔ پس اگر حاضر ہو جائے۔ تو اُس سے کہیں اللہ کا شکر ہے۔ تو وہ کہیں گے بتاؤ تمہاری حاجت کیا ہے تو آپ کہیں کہ میں دنیا میں ایمان کا ارادہ رکھتا ہوں اور آخرت پر تقویٰ کا۔ پھر ان سے عہدِ اطاعت لیں۔ اور دوبارہ حاضری کا طریقہ بھی دریافت کرلیں۔

خدام کے بادشاہ کو حاضر کرنے کے لیے

خاتم لکھیں اور اس کے اردگرد اسماء اور اسے اپنے پاس رکھیں۔ پھر روزانہ ایک ہزار مرتبہ دعوت صمدیہ کو عشاء کے بعد تلاوت کریں۔ ایک چلہ مکمل شرائط و آداب کے مطابق پورا کریں تو خدام کا بادشاہ حاضر ہوگا۔ جو جائز امور میں معاون ہوگا۔

ہمزاد کو حاضر کر کے اُس سے کام لینا

خاتم لکھیں اور اس کے اردگرد اسماء تحریر کریں۔ پھر اسے تانبے کے نئے برتن میں رکھیں اور برتن کو عشاء کے بعد خلوت کے گھر کے صحن میں رکھ کر ایک ہزار مرتبہ دعوت صمدیہ تلاوت کریں۔ اور برتن پر دم کرتے رہیں۔ آپ دیکھیں گے برتن سے کوئی چیز دھوئیں کی مانند بلند ہوتی ہوئی۔ پس جب ایسا

ہوتو آپ کی جو بھی حاجت ہو کہیں، ہمزاد فوراً وہ حاجت پوری کردے گا۔

ظالم کو بے عقل کرنے کے لیے

ایک کاغذ پر خاتم اور اسماء تحریر کریں۔

"بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ۔ اِذَا السَّمَآءُ انۡشَقَّتۡ۔ وَاَذِنَتۡ لِرَبِّهَا وَحُقَّتۡ۔ وَاِذَا الۡاَرۡضُ مُدَّتۡ۔ وَاَلۡقَتۡ مَافِيۡهَا وَتَخَلَّتۡ۔ (پہلی چار آیات سورہ الانشقاق) پھر یہ تحریر کریں۔ كَذَالِكَ الدَّمُ وَالۡوَجۡعُ الشَّدِيۡدُ خُذُوۡهَا بِكَلَامِ اللّٰهِ يُفَجِّرُوۡنَهَا تَفۡجِيۡرًا كَلَّا اِنَّهَا لَظٰى نَزَّاعَةً لِّلشَّوٰى تَدۡعُوۡا مَنۡ اَدۡبَرَ وَتَوَلّٰى (یہاں اپنی حاجت کا نام لیں) خُذُوۡهَا بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ تَعَالٰى فَلَمَّا وَرَدَمَآءَ مَدۡيَنَ وَجَدَ عَلَيۡهِ اُمَّةً مِنَ النَّاسِ يَسۡقُوۡنَ كَذٰلِكَ يَسۡقِىۡ بَعۡضَهَا بِدمِہٖ بَعۡضًا يَجۡرِىۡ كَجَرۡىِ الۡبَحۡرِ الزَّاخِرِ بِقُدۡرَةِ الۡعَزِيۡزِ الۡجَبَّارِ اَلَمۡ تَرٰى نَسُوۡقُ الۡمَاءَ مِنَ الۡاَرۡضِ يُصَبُّ فَوۡقَهٗ مِنۡ فَوۡقِ۔ فَوۡقِ رُؤُسِهِمُ الۡحَمِيۡمِ يُظۡهَرُبِهٖ مَا فِىۡ بُطُوۡنِهِمۡ وَالۡجُلُوۡد كَذٰلِكَ يَسُوۡقَ مِنۡ رَاسِ كَذَا اِلٰى فِيۡهَا اِلَى الۡاَرۡضِ كَمَا يَجۡرِىۡ هٰذَا لۡمَاءُ عَلَى الۡاَنۡبُوۡبَهِ بِقُدۡرَةِ عَلَّامُ الۡغُيُوۡبِ اِضۡرِبۡهَا بِجَنَاحِكَ يَا اَحۡمَرُ بِحَقِّ هَارِشٍ۔ مَهَارِشٍ۔ تَكۡشٍ۔ مَاهٍ۔ اِسۡمُ الۡعَزِيۡزِ الۡجَبَّارُ اَجِبۡ يَا اَحۡمَرُ وَافۡعَلۡ مَا اَمَرۡتُكَ بِهٖ بِحَقِّ هٰذِهِ الۡاَسۡمَاءِ وَالۡاٰيَاتِ وَيۡلٌ لِّكُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيۡمٍ تَسۡمَعُ اٰيَاتِ اللّٰهِ ثُمَّ يُصِرُّ مُسۡتَكۡبِرًا كَاَنۡ لَّمۡ يَسۡمَعۡ كَاَنَّ فِىۡ اُذُنَيۡهِ وَقۡرًا فَبَشِّرۡهُ بِعَذَابٍ اَلِيۡمٍ اَجِبۡ يَا اَحۡمَرُ وَاَخۡرِقۡ كذا بِحَقِّ الۡاَدۡنِيَاطِ وَاَخۡرِجۡ دَمِ اَسۡوَدَ مِثۡلُ الۡقَطۡرَانِ مَنۡتُنَ كَالۡجِيۡفَهِ العجل الساعة الوحا۔"

اسے ریشم میں رکھ کر اوپر سے ریشم سرخ سے لپیٹ دیں اور اسے بند کر کے ایک مرتبہ دعوت صمدیہ پڑھ کر دم کر کے ندی کنارے دفن کردیں۔ مقصد پورا ہوگا۔

خاتم صمدیہ اور ارد گرد لکھنے والے اسماء یہ ہیں:

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

[illegible]	اسمی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	احد
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	لم	کفوا
[illegible]	الله	[illegible]	[illegible]	[illegible]	احد	[illegible]	[illegible]
لم	الصمد	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	لم	یکن
[illegible]	لم	الله	[illegible]	[illegible]	[illegible]	الصمد	لم
[illegible]	یلد	احد	هو	الله	احد	[illegible]	[illegible]
کفوا	لم	الله	الصمد	لم	یلد	ولم	[illegible]
احد	هو	لد	ولم	یکن	له	کفوا	احد

اللہ احد۔ اللہ الصمد۔

نوٹ: مصنف سے اجازت لیے بغیر اس عمل کو کرنے کی غلطی نہ کریں۔

سفوف معدہ

مولانا حکیم سلیم اللہ ظفر

1۔اجوائن 2 تولہ۔2۔انار دانہ 2 تولہ۔3۔پودینہ خشک 2 تولہ۔ 4۔پوست بیخ مدار 2 تولہ۔5۔سونف 2 تولہ۔6۔دانہ الائچی کلاں 2 تولہ۔7۔زیرہ سفید 2 تولہ۔8۔خشک دھنیا 2 تولہ۔9۔کالی مرچ 2 تولہ۔10۔نوشادر 2 تولہ۔11۔مصری ہم وزن (یعنی تمام ادویات کے وزن کے برابر) تمام ادویات کو باریک پیس لیں، سفوف معدہ تیار ہے۔

فوائد

بدہضمی، تبخیر معدہ، پیٹ درد، متلی، گیس، کھٹی ڈکار، بھوک کی کمی، معدہ کی کمزوری، سینہ کی جلن، سردرد، کمر درد، جوڑوں کے درد، معدہ اور آنتوں کی خرابی کی وجہ سے رہنے والے بخار، منہ کی بدبو، ہاضمے کی خرابی، غذا کا جزو بدن نہ بننا، قبض، اجابت کا غیر تسلی بخش آنا، منہ کے چھالے، زبان پر سفید تہہ کا جم جانا، مسوڑھوں کا پھول جانا، ریاحی درد، منہ کا کڑواپن نیز معدہ سے متعلق تمام بیماریوں کا شافی حل نمکیات سے پاک، طب یونانی کا بے مثال تحفہ۔

مطلب العارف سے تیار شدہ بھی مل سکتا ہے۔

ٹوٹکے: نیند کی کمی کے مریض کے لیے خوشخبری۔روغن بادام اور خشخاش سر پہ لگائیں اور رات کو ایک گلاس نیم گرم دودھ پئیں۔

گوشت کے فوائد

مولانا حکیم سلیم اللہ ظفر

گائے کے گوشت کو عام طور پر بڑا گوشت کہتے ہیں۔ اکثر لوگ اس کو بڑے شوق سے کھاتے ہیں، بعض لوگ بڑے گوشت کو پسند نہیں کرتے وہ عموماً چھوٹے گوشت کو ترجیح دیتے ہیں! امریکہ اور دوسرے مغربی ممالک اور پاکستان میں صوبہ خیبر پختونخواہ میں بڑا گوشت زیادہ استعمال کیا جاتا ہے۔ قدیم زمانے کے حکیموں اور طبیبوں نے بکرے اور مرغ کے گوشت کو لطیف اور جلد ہضم ہونے والا کہا ہے اور بڑے گوشت کو ثقیل اور دیر سے ہضم ہونے والا بتلایا ہے۔ لیکن غذائی اجزاء کا جائزہ لینے والے ماہرین بڑے گوشت میں زیادہ فوائد بتلاتے ہیں۔ حکماء جہاں بڑے گوشت کو بادی وغیرہ قرار دیتے ہیں لیکن اس کے ساتھ ساتھ اس بات کا اظہار بھی کرتے ہیں کہ بڑے گوشت میں غذائی اجزاء بکثرت پائے جاتے ہیں۔ بڑا گوشت شوربے کے ساتھ پکانے کے بجائے بھون کر کھانے میں زیادہ افادیت رکھتا ہے۔

بکرے کا گوشت

بکرے کا گوشت تقریباً ہر گوشت سے زیادہ مقدار میں فروخت اور پسند کیا جاتا ہے۔ حکماء نے انسانی بدن اور صحت کیلئے بکرے کے گوشت کو سب سے زیادہ مفید، معتدل اور بہترین تسلیم کیا ہے۔ بکرے کے گوشت میں حیاتین، روغنی اجزاء، معدنی نمکیات، فولاد، فاسفورس اور چونے کے اجزاء کثیر تعداد میں پائے جاتے ہیں۔ بکرے کا گوشت انسانی صحت کیلئے بہت ہی عمدہ خوراک ہے۔

مرغ کا گوشت

مرغ کا گوشت انتہائی لذیز اور جلدی ہضم ہونے والی غذا ہے۔ مرغ کا شوربہ، یخنی، قورمہ، پلاؤ اور اس کے شامی کباب شوق سے کھائے جاتے ہیں۔ مرغ کا گوشت وزن میں کم، کھانے میں خوشگوار اور چٹ پٹا ہوتا ہے۔ مرغ کا گوشت گائے، بھینس، بھیڑ، بکری کے مقابلے میں جلدی ہضم ہو جاتا ہے۔ مرغ کی یخنی اور مختلف طریقوں سے بنائے جانے والے سوپ سردیوں کا بہترین تحفہ ہیں۔ مرغ کے گوشت میں بھی بہت قیمتی اجزاء پائے جاتے ہیں، اپنی صحت و جوانی کو برقرار رکھنے کیلئے چوزوں کا گوشت اور یخنی بہت ہی فائدہ مند ہیں۔ اس کی یخنی کے استعمال سے سردیوں کی تمام بیماریوں سے محفوظ رہا جا سکتا ہے۔

مچھلی کا گوشت

مچھلی کا گوشت عمدہ اور بہترین چیز ہے۔ لذیذ ہونے کے ساتھ ساتھ انتہائی طاقتور اور وافر مقدار میں خون پیدا کرتا ہے۔ بلغم کی پیدائش کو روکتا اور ختم کرتا ہے۔ دل، دماغ، جگر، گردوں اور اعصاب کو زبردست طاقت دیتا ہے۔ حرارت عزیزی پیدا کر کے انسانی جسم میں بیماریوں کا مقابلہ کرنے کی طاقت اور بیماریوں سے بچاؤ کیلئے زبردست قوت مدافعت پیدا کرتا ہے۔ معدہ پر زیادہ بوجھ نہیں ڈالتا۔ گیس اور کمزور معدہ والوں کیلئے بھی اچھی غذا ہے۔ مچھلی کا بھنا ہوا گوشت زیادہ غذائیت رکھتا ہے۔ گردوں میں چربی کی تہہ کو بڑھاتا ہے، پھیپھڑوں کو مضبوط کرتا ہے، چہرے اور بدن کو سرخ سفید کرتا ہے۔

کرشماتِ جفر... تمام مہمات میں کامیابی حاصل کرنے کے لیے

حضرت مولانا حسن الہاشمی صاحب (دیوبند، انڈیا)

جو شخص دورانِ جدوجہد اپنے اہم امور میں، وہ کاروبار سے تعلق رکھتے ہوں یا دوسرے معاملات سے، تمام مسائل سے کامیابی سے جان چھڑانے کا خواہش مند ہو اور جو شخص یہ چاہتا ہو کہ جب وہ اپنے کاموں کے لیے افسران اور متعلقہ افراد سے ملاقات کرے تو اس کو افسران کی ہمدردی اور لوگوں کا پیار حاصل ہو تو اس کو چاہیے کہ اس فارمولے پر عمل کرے۔ ان شاء اللہ اس کو زبردست کامیابی اور لوگوں کا التفات نصیب ہوگا اور عہدیداران اس کی عزت کرنے پر مجبور ہوں گے۔ یہ نقش جو "نقشِ کفایت" کہلاتا ہے، آیات کفایات کی مدد سے تیار ہوگا اور اس نقش میں حیرت انگیز فوائد مضمر ہوں گے۔

طریقہ اس کا یہ ہے کہ نوچندی جمعہ کو نمازِ فجر کے بعد اس نقش کی شروعات کریں۔ نقش کی چال یہ ہے:

۷۸۶

۷	۱۳	۱۹	۲۵	۱
۲۰	۲۱	۲	۸	۱۴
۳	۹	۱۵	۱۶	۲۲
۱۱	۱۷	۲۳	۴	۱۰
۲۴	۵	۶	۱۲	۱۸

نقش کی شروعات اس طرح ہوگی کہ آیت قرآنی "وکفی باللہ ولیا" دوسوبتیس (۲۳۲) مرتبہ پڑھ کر نقش کی خانہ پری ایک خانہ سے پانچ خانہ تک ہوگی۔ نقش میں کسر آرہی ہے، اس لیے گیارہویں خانہ میں ایک عدد کا اضافہ ہوگا۔ پانچوں آیاتِ کفایات کے مجموعی اعداد ۱۸۸۸ ہیں۔ ان میں سے قانون کے ۶۰ گھٹا کر ۵ سے تقسیم کریں گے۔ تقسیم کے بعد ۳ باقی رہے۔ اس لیے گیارویں خانہ میں ایک عدد کا اضافہ ہوگا۔ نقش کے خانہ اول میں ۳۶۵، دوسرے خانہ میں ۳۶۶، تیسرے خانہ میں ۳۶۷، چوتھے خانہ میں ۳۶۸ اور پانچویں خانہ میں ۳۶۹ اعداد رکھے جائیں گے۔

ظہر کی نماز کے بعد آیت قرآنی "وکفی باللہ نصیرا" پانچ سو چھتیس (۵۳۶) مرتبہ پڑھ کر نقش پر دم کردیں۔ اور چھٹے خانہ میں ۳۷۰، ساتویں خانہ میں ۳۷۱، آٹھویں خانہ میں ۳۷۲، نویں خانہ میں ۳۷۳ اور دسویں خانہ میں ۳۷۴ اعداد رکھیں۔

عصر کی نماز کے بعد آیت قرآنی "وکفی باللہ حسیبا" دوسوچھیاسٹھ (۲۶۶) مرتبہ پڑھ کر نقش پر دم کردیں اور گیارویں خانہ میں ایک عدد بڑھا کر ۳۷۶، بارویں خانہ میں ۳۷۷، تیرویں خانہ میں ۳۷۸، چودھویں خانہ میں ۳۷۹ اور پندرویں خانہ میں ۳۸۰ لکھ دیں۔

مغرب کی نماز کے بعد آیت قرآنی "وکفی باللہ علیما" چھ سو دو (۶۰۲) مرتبہ پڑھ کر نقش پر دم کردیں اور سولویں خانہ میں ۳۸۱، سترویں خانہ میں ۳۸۲، اٹھارویں خانہ میں ۳۸۳، انیسویں خانہ میں ۳۸۴ اور بیسویں خانہ میں ۳۸۵ لکھ دیں۔

عشاء کی نماز کے بعد آیت قرآنی "وکفی باللہ وکیلا" دوسو باون (۲۵۲) مرتبہ پڑھ کر نقش پر دم کردیں اور ۲۱ ویں خانہ میں ۳۸۶، بائیسویں خانہ میں ۳۸۷، تیئیسویں خانہ میں ۳۸۸، چوبیسویں خانہ میں ۳۸۹ اور پچیسویں خانہ میں ۳۹۰ لکھ دیں۔ نقش مکمل ہوا۔

سنیچر کا دن چھوڑ کر اتوار کی صبح کو نمازِ اشراق کی ۴ نفلیں ادا کرنے کے بعد آیت قرآنی "وکفی باللہ ولیا" دوسوبتیس (۲۳۲) مرتبہ پڑھ کر اس آیت کو نقش کی پیشانی پر لکھ دیں۔ اس کے بعد دوسری آیت "وکفی باللہ

نصیرا ’’پانچ سوچھتیس (۵۳۶) مرتبہ پڑھ کرنقش کے دائیں طرف لکھ دیں۔اس کے بعد تیسری آیت’’و کفی باللہ حسیبا‘‘ دوسو چھیاسٹھ (۲۶۶) مرتبہ پڑھ کرنقش کی بائیں طرف لکھ دیں۔اس کے بعد چوتھی آیت’’و کفی باللہ علیما‘‘ چھ سودو (۶۰۲) مرتبہ پڑھ کردائیں اور بائیں اس طرح لکھیں کہ دائیں طرف و کفی باللہ اور بائیں طرف علیما لکھ دیں۔اس کے بعد پانچویں آیت’’ و کفی باللہ و کیلا‘‘ دوسو باون (۲۵۲) مرتبہ پڑھ کرنقش کے نیچے لکھ دیں۔اب نقش تیار ہے۔اس کے بعد پھر دو نفلیں پڑھیں اور نقش کو بند کرکے ہرے کپڑے میں پیک کرکے اپنے گلے میں ڈال لیں اور کرشمۂ قدرت ملاحظہ کریں۔چند دنوں کے بعد حیرات انگیز فوائد محسوس کریں گے اور اس نقش کفایت کی برکت سے تمام امور میں کامیابی نصیب ہوگی اور بالخصوص حکام وافسران اطاعت کرنے پر مجبور ہوں گے۔

نقش اس طرح بنے گا:

۷۸۶

و کفی باللہ ولیا

۳۶۵	۳۹۰	۳۸۴	۳۸۷	۳۷۱
۳۷۹	۳۷۲	۳۶۶	۳۸۶	۳۸۵
۳۸۷	۳۸۱	۳۸۰	۳۷۳	۳۶۷
۳۷۴	۳۶۸	۳۸۸	۳۸۲	۳۷۶
۳۸۳	۳۷۷	۳۷۰	۳۶۹	۳۸۹

دائیں طرف: و کفی باللہ نصیرا — و کفی باللہ

بائیں طرف: و کفی باللہ حسیبا — علیما

و کفی باللہ و کیلا

نقش کی ہر سطر جوڑ کر دیکھ لیں۔ہر طرف سے جوڑ ۱۸۸۸ آئے گا جو نقش صحیح ہونے کی علامت ہے۔

نوٹ تعویذ کو مشک و زعفران سے بنائیں تو بہتر ہے، ورنہ زعفران سے لکھیں۔لکھتے وقت بخورات کا خیال رکھیں۔خ

محبت میں دیوانہ کرنے والا کاجل

مولانا اعجاز احمد خان صاحب مدظلہ

محبت کے لیے اس طلسم کو بروز جمعہ بوقت مغرب لکھ کر اور فلیتہ بنا کر چراغ میں روغن کنجد (سرسوں) میں جلائیں۔اور سیاہی اکھاڑ کر (کاجل لے کر) آنکھ میں لگا کر مطلوب کو دکھائیں۔بحکم اللہ تعالیٰ بے قرار اور دیوانہ ہو گا۔

طلسم یہ ہے:

۱۲۲۱۲۵
۱۱۲۱۲۱
۱۱۴۱۲۹
۵۳۱۱۲۱۱۹۱۱
۱۳۱۲۹
۱۱۱۴۱۱۱۱ ۵۱۸
۱۱۹ ۱۱۱ ۱۱
۸۱۱ ۲۱ ۲۱۹۱
۱۱۹ ۱۱۷
۱۲۱۱۱۳۵۴۲۱
۱۱۲۱۱۹۱۱
۱۱
۳۱۱۲ ۶۱ ۶۷

سنہری زندگی کے چند سنہری مقاصد

انتخاب: محمد علیم صاحب

(۱) جس شخص کے پیشِ نظر کوئی اعلیٰ مقصد ہے، وہی دراصل ایک بڑی طاقت کا مالک ہے کیونکہ بغیر کسی بلند خیال یا یکسوئی کے کوئی شخص اس گلزار عالم میں کارہائے نمایاں کرکے نہیں دکھا سکتا اور یہ دماغی یکسوئی صرف اسی وقت حاصل ہوسکتی ہے جب ہم ہر وقت بلند خیالات اور اعلیٰ مقاصد کو پیشِ نظر رکھیں۔ جب تک ہماری طبیعت کو کسی کام سے کوئی خاص دلچسپی نہ ہو، اس وقت تک ہمیں کامیابی کی توقع نہیں رکھنی چاہیے۔

(۲) کامیابی کو اپنا پیدائشی حق سمجھو۔ زندگی سے بڑی بڑی اور شاندار باتوں کی توقع کیا کرو۔ چھوٹی چھوٹی کامیابیوں پر قانع نہ رہو۔ بلکہ اپنی خداداد قابلیتوں میں پختہ اعتماد رکھو اور اپنے دل کی گہرائیوں میں یہ عقیدہ نہایت مضبوطی سے جاگزیں کرلو کہ تم مردِ توانا ہو اور دنیا میں کوئی کارہائے نمایاں کر دکھانے اور اپنا نقشِ قدم چھوڑ جانے کے لیے آئے ہو۔

(۳) ہزار مصائب و آلام درپیش ہوں، ذرہ بھر پرواہ نہ کرو۔ بڑی سے بڑی رکاوٹ اور مشکل کو ٹھکرا کر پس پشت ڈال دو۔ شب و روز کی مسلسل اور لگاتار محنت سے اپنے ارادہ کو عملی جامہ پہناؤ اور منزلِ مقصود پر پہنچ جاؤ۔ اس وقت دنیا کامیاب آدمیوں میں تمہارا شمار کرنے پر مجبور ہوجائے گی۔

(۴) قوّتِ ارادی جنت کی شاہراہ ہے اور ہر قسم کی کامیابی کی اصل بنیاد یہی ہے۔ اگر آپ دنیا میں شاندار کامیابی حاصل کرنا چاہتے ہیں، اگر تمہاری یہ آرزو ہے کہ تم دوسروں کے پیروں میں فٹ بال نہ بنے رہو، اگر پستی سے ترقی اور ذلت سے عزت اور مفلسی تنگدستی سے خوشحالی اور فارغ البالی کی جانب بڑھنا چاہتے ہو تو اپنی قوّتِ ارادہ کو خوب مضبوط و مستحکم کرلو۔ یہ ایک ایسی توپ ہے جس کے گولے کی مار کبھی بھی خطا نہیں کرتی۔

(۵) اگر تم اس گلزارِ ہستی میں کچھ بننے اور کچھ کرکے دکھانا چاہتے ہو تو تمہیں اپنے اندر بے انتہا خوداعتمادی کے ساتھ اپنا سر اٹھا کر رکھنا چاہیے اور مسلسل اور متواتر اپنے آپ سے کہتے رہنا چاہیے کہ میں بھیک منگا نہیں ہوں، میں کنگال نہیں ہوں، میں گیا گزرا نہیں ہوں، میں ہیچ و ناکارہ نہیں ہوں۔ میں تو شہزادہ ہوں۔ میں ضرور کامیاب ہوں گا اور دنیا کی کوئی طاقت مجھے اس سے محروم نہیں کرسکتی۔

(۶) اگر دنیا میں شاد و بامراد زندگی بسر کرنا چاہتے ہو، اگر حصولِ کامیابی کے خواہشمند ہو، اگر یہ چاہتے ہو کہ تم ساری دنیا پر چھا جاؤ اور آنے والی نسلیں بھی عزت کے ساتھ تمہارا نام لیا کریں تو نیک چلن بن جاؤ۔

(۷) جب تم کسی کے پاس کوئی التجا لے کر جاؤ تو بھیک منگوں کی طرح نہ جاؤ۔ بلکہ اپنی ذات اور قابلیت اور اہلیت پر پورا پورا بھروسہ رکھتے ہوئے فاتحانہ انداز سے جاؤ اور اپنے دل میں یہ یقین رکھو کہ جو چیز تم طلب کرتے ہو، وہ تمہارا حق ہے اور دنیا کی کوئی طاقت تمہیں اس سے محروم نہیں رکھ سکتی۔ بے انتہا خوداعتمادی اختیار کرو۔

(۸) اپنے اندازے میں خود برتر بنو۔ لوگ تمہاری برتری اور فضیلت کو محسوس کئے بغیر نہیں رہیں گے۔ جس میں خوداعتمادی ہے، وہ اپنی برتری کو درحقیقت محسوس کرتا ہے اور اس کی خودداری کا طرز اس کی برتری کو دوسروں پر منعکس کئے بغیر نہیں رہتا۔

(۹) خواہ تم کتنے ہی غریب اور افلاس زدہ کیوں نہ ہو، مضبوطی کے ساتھ فلاکت اور مصیبت کو پس و پشت ڈال دو۔ اپنے ماحول پر اپنی برتری کا لگاتار اظہار کرو اور اپنے اوپر پورا پورا اعتماد رکھو۔ اور دل کی گہرائیوں میں محسوس کرو کہ تم اپنے ماحول پر آقا کی طرح حکومت کروگے۔

(۱۰) میرے نوجوان دوستو! اگر تم زندگی کی دوڑ میں اپنے ساتھیوں سے گوئے سبقت لے جانا اور عروسِ کامیابی سے ہمکنار ہونے کے دل سے خواہشمند ہو تو زندہ دلی اختیار کرو، ناقابلِ تلافی نقصانات اور ناقابلِ عبور مشکلات کو ہنس کر ٹال دینا سیکھو۔ ذرا ذرا سی بات پر دوسروں سے لڑ جھگڑ بیٹھنا اور ہر بات کو توڑ مروڑ کر خواہ مخواہ اپنی ہتک اور بے عزتی پر محمول کرلینا یک قلم ترک کردو۔ رات دن اس وہم میں مبتلا نہ رہو کہ ہر شخص تمہارا بُرا سوچتا اور تمہیں بُرا بھلا کہتا ہے۔

بری عادتیں جو انسان کو کمزور کر دیتی ہیں

انتخاب: محمد بلال

نیند کی کمی وہ واحد چیز نہیں جو آپ کی جسمانی توانائی کو زائل کرتی ہے بلکہ اس کے علاوہ بھی اور بہت سی ایسی وجوہات ہیں جن کی وجہ سے آپ ذہنی وجسمانی طور پر بہت جلد تھکاوٹ کا شکار ہو جاتے ہیں۔ یہاں ہم آپ کو ماہرین کی طرف سے بیان کی گئی ان بری عادات کے بارے میں آگاہ کریں گے، جن کو اپنانے کی وجہ سے جسمانی توانائی زائل ہوتی ہے اور نتیجتاً ہر کام کرنے میں ہم جلد تھک جاتے ہیں۔

تھکاوٹ کے باعث ورزش سے کنارہ کشی

تھکاوٹ کے باعث ورزش نہ کرنے کی عادت انسانی جسم کے لئے نقصان دہ ہے۔ یونیورسٹی آف جارجیا میں ہونے والی ایک تحقیق کے مطابق وہ لوگ جو روزانہ ورزش کرتے ہیں، چاہے وہ 20 منٹ کی ہی کیوں نہ ہو، وہ جلد تھکاوٹ کا شکار نہیں ہوتے اور ان کی قوت مدافعت بھی زیادہ ہوتی ہے۔ باقاعدگی سے ورزش کرنے کے باعث جسم کا اندرونی نظام معمول کے مطابق بہتر کام کرتا ہے۔

پانی کا کم استعمال

پانی کی کمی سے ڈی ہائیڈریشن کا مرض لاحق ہو جاتا ہے اور اس ڈی ہائیڈریشن کی وجہ سے خون میں کمی واقع ہو سکتی ہے۔ لہٰذا پانی کا زیادہ استعمال انسانی جسم کی اندرونی کارکردگی میں واضح بہتری لا سکتا ہے۔

جسم سے آئرن کا اخراج

آئرن کی کمی کے باعث جسم میں سستی، کم ہمتی اور کمزوری آ جاتی ہے۔ انسانی جسم میں آئرن کی کمی کے باعث خلیوں اور پٹھوں میں آکسیجن کی پہنچ دشوار ہو جاتی ہے اور آپ میں تھکاوٹ کا احساس بڑھ جاتا ہے۔ لہٰذا آئرن سے بھرپور غذاؤں کو ضرور اپنی خوراک کا حصہ بنائیں۔

کام میں کمال پرستی (Perfectionist)

کمال پرست کہلوانے کے لیے ہر اس کام میں گھسنا، جو ناممکن ہو، کسی طور پر بھی درست روش نہیں۔ کیوں کہ اس کام کو مقررہ وقت پر کمال پرستی سے سرانجام دینے کے لیے آپ کو زیادہ محنت کرنا پڑتی ہے۔ جس سے جسمانی توانائی تیزی سے زائل ہوتی ہے اور دوسرا جب وہ بروقت نہ ہو سکے تو اس کا بھی صحت پر برا اثر پڑتا ہے۔

ناشتہ سے احتراز

جو خوراک ہم کھاتے ہیں، وہ ہمارے جسم کے لیے ایندھن کا کام کرتی ہے۔ رات کو جب ہم سوتے ہیں تو ہمارا جسم آکسیجن اور خون کی گردش کے لیے اس کھانے کو ہی استعمال کرتا ہے، جو ہم نے رات کو کھایا ہوتا ہے۔ لہٰذا جب ہم صبح اٹھتے ہیں تو ہمارے جسم کو مزید ایندھن کی ضرورت ہوتی ہے اور ناشتہ نہ کرنے والے افراد جسمانی کمزوری کا شکار بنتے چلے جاتے ہیں۔ ان کے علاوہ جنک فوڈ (پیزا اور برگر وغیرہ) کا زیادہ استعمال، چھٹی کے باوجود کام کرنا، سونے سے قبل الکوحل کا ایک گلاس، غلط وقت میں کمپیوٹر پر بیٹھنا یعنی ای میلز چیک کرنا، صبح اٹھتے ہی کافی پینا اور چھٹی والے روز دیر سے اٹھنے جیسی عادات انسانی جسم کی توانائی کو زائل کرنے کا سبب بنتی ہیں۔

مثبت انداز فکر رکھنے والے

ڈاکٹر جاوید اقبال صاحب

کیلی فورنیا کے صحرا میں مختلف اقسام کے پرندے ملتے ہیں ان میں سے بہت سے پرندے غذا کی تلاش میں مارے مارے پھرتے ہیں مگر ناکام رہتے ہیں جب کہ ہمنگ برڈ نامی پرندہ اسی صحرا میں کاکٹس جیسے صحرائی پودے سے بھی اپنی غذا حاصل کرلیتا ہے، جب کہ دوسرے پرندے اپنے لیے مختلف پھول تلاش کرتے رہتے ہیں اور ناکام رہتے ہیں۔ اس مثال میں ہمنگ برڈ نامی پرندہ مثبت انداز فکر والا پرندہ ہے کیونکہ یہ دستیاب وسائل کے مطابق اپنے آپ کو ڈھال لیتا ہے اور شکر گزار رہتا ہے۔ اسی طرح انسانوں میں سے کئی انسان صرف مثبت سوچ ہی پالتے ہیں اور منفی سوچ سے اپنا پہلو بچائے رکھتے ہیں اور حقیقت میں یہی لوگ نا صرف معاشرے اور اپنی گھریلو زندگی میں کامیابی سے زندگی گزارتے ہیں بلکہ اپنی صحت وتندرستی کے لحاظ سے بھی کامیاب زندگی گزارتے ہیں اور معاشی لحاظ سے بھی خودکفیل ہوتے ہیں۔ اس کی مثال ایسے ہی ہے کہ آدھے بھرے ہوئے گلاس کو چند افراد کے سامنے رکھا جائے اور ان سے پوچھا جائے کہ اس میں کیا ہے؟ ان میں سے یقینی طور پر چند افراد یہ جملہ کہیں گے کہ:

''گلاس آدھا بھرا ہوا ہے۔''

جب کہ کچھ افراد ایسے بھی کہہ سکتے ہیں کہ:

''گلاس آدھا خالی ہے۔''

ان میں سے جو افراد پہلے والا جملہ کہتے ہیں وہ یقینی طور پر مثبت پہلو سوچتے ہیں جب کہ دوسرا جملہ کہنے والے افراد منفی نقطہ نظر رکھتے ہیں۔

مثبت انداز فکر یا سوچ رکھنے والے ہمنگ برڈ کی طرح ہوتے ہیں جو غیر معمولی حالات اور غیر یقینی وسائل میں بھی اپنی تشفی کرلیتے ہیں۔ یہ لوگ ہر مسئلے، تجویز اور مواقع کے مثبت پہلو پر غور اور عمل کرلیتے ہیں۔ مثبت سوچ رکھنے والے افراد کٹھن مراحل میں بھی فرار کی راہ اختیار نہیں کرتے بلکہ درپیش رکاوٹ اور پریشانیوں کو حل کرنے کے درپے رہتے ہیں۔ حتیٰ کہ وہ اپنے مقصد کو حاصل کرلیتے ہیں۔ یہ لوگ مایوس نہیں ہوتے بلکہ مایوسی کے اندھیروں میں روشنی کے لیے سرگرم عمل رہ کر اپنے مشکل وقت اور نامساعد حالات کا سامنا کرتے ہیں۔ ایسے ہی لوگوں کے لیے کسی شاعر نے کیا خوب کہا ہے:

شب ِسیاہ سے کی ہے روشنی کشید
ہم وہ لوگ نہیں جو انتظارِ سحر میں رہیں

درج ذیل سوچ وخیالات رکھنے والے افراد مثبت انداز فکر کے مالک ہوتے ہیں:

1۔ یہ زندگی کے ہنگاموں سے نبٹنے کے لیے ذہنی طور پر تیار رہتے ہیں۔
2۔ یہ احساسِ کمتری کا جذبہ ختم کرکے پُراعتماد زندگی گزارنا جانتے ہیں۔
3۔ ان میں نئے خیالات سننے کا جذبہ ہوتا ہے اور یہ لوگ ان کی قدر و قیمت کا صحیح اندازہ لگا سکتے ہیں۔
4۔ یہ مناسب مواقع ڈھونڈ کر ان سے فائدہ اٹھانے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔
5۔ یہ درپیش مسائل سے گھبراتے نہیں ہیں بلکہ انہیں خوش اسلوبی سے حل کرنے کا جذبہ رکھتے ہیں۔
6۔ یہ ذاتی مصائب کو حوصلے سے برداشت کرتے ہیں اور اگر ممکن ہو تو ان میں سے بھی مثبت پہلو ڈھونڈ نکالتے ہیں۔
7۔ یہ لوگ یقینِ محکم کے مالک ہوتے ہیں۔
8۔ ہمیشہ پُرامید رہتے ہیں اور مایوسی سے دور بھاگتے ہیں۔
9۔ ہر کام کو کرنے میں پُراعتماد ہوتے ہیں۔
10۔ ازدواجی زندگی میں کامیاب وکامران زندگی گزارتے ہیں۔
11۔ کامیاب بزنس مین اور کامیاب سروس مین ہوتے ہیں۔
12۔ ذہنی تناؤ ودباؤ، ہائی بلڈ پریشر اور دل کے کئی عوارض سے بچے رہتے ہیں۔

احساسِ کمتری

ماہر نفسیات عدنان صاحب

خود کو دوسرے سے کمتر سمجھنا (کسی بھی معاملہ میں) احساس کمتری ہے۔ مشہور ماہرِ نفسیات دان رینا رین نے کہا ہے کہ ''ہر شخص احساسِ کمتری میں مبتلا ہے اور میں کہتا ہوں کہ یہ احساس تو صدرِ مملکت میں بھی ہوتا ہے۔ یہ احساس اس قدر عام ہونے پر بھی اکثر و بیشتر زہرِ قاتل بن جاتا ہے اور انسان خود اپنی ہی نظروں میں گر جاتا ہے اور ہر میدان میں ترقی کی راہ میں رکاوٹ بن جاتا ہے''۔

ایڈلر کے نزدیک اس احساس کی بنیاد زندگی کے ابتدائی سالوں میں استوار ہو جاتی ہے لیکن انسان اس کی موجودگی سے آگاہ نہیں ہوتا۔

احساس کمتری سے دو قسم کے طرزِ عمل پیدا ہوتے ہیں:

1۔ ایسے لوگ جو بہت زیادہ شرمیلے پن اور پارسائی کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ کسی مجمع کے سامنے تقریر کرنے یا نئی جگہ پر جانے سے گھبراتے ہیں۔ بات بات پر جھینپ جاتے ہیں۔

2۔ دوسری قسم ایسے لوگوں پر مشتمل ہے جنہیں کمتری کا احساس دوسری طرف مائل کر دیتا ہے اور وہ اپنی کمتری کے احساس کو چھپانے کے لیے ڈینگیں مارتے ہیں۔ اپنے خاندان کی، اپنی دولت کی اور اپنی قابلیت کی تعریف کرتے ہیں۔

مثلاً ایک آدمی جو کسی مجبوری کی بناء پر اپنے غصے کا اظہار نہیں کر سکتا کیوں کہ وہ اس کے نتیجے سے خائف ہوتا ہے لیکن گھر پہنچ کر وہ اپنی بیوی بچوں پر برس پڑتا ہے۔ دفتر کا کلرک جسے اپنے افسر کے سامنے بھیگی بلی بنے رہنا پڑتا ہے، کسی امیدوار کو بُری طرح ڈانٹتا ہے۔

بعض ماہرین کا خیال ہے کہ احساسِ کمتری کی تہہ میں کوئی نہ کوئی جسمانی نقص ضرور ہوتا ہے۔ یہ خیال کسی حد تک درست ہے۔ بھینگے، لنگڑے، کانے اور بدشکل لوگ بالعموم اسی قسم کے ہوتے ہیں۔

ایسے انسان بھی موجود ہیں جو اپنی ذاتی کمزوری چھپانے کی خاطر کوئی اور خوبی اپنے آپ میں پیدا کر لیتے ہیں جیسے نپولین، جو پستہ قد تھا، شجاعت اور بہادری میں نام پیدا کر لیا۔ ایسے لوگ جو بچپن میں ہکلایا کرتے تھے، مشہور مقرر بن گئے۔

قائداعظم کے متعلق بھی مشہور ہے کہ وہ اپنے ذاتی ملازم اور ڈرائیور کے لیے ہمیشہ توانا اور مضبوط صحت مند آدمیوں کا انتخاب کرتے تھے۔

جو لوگ اکثر احساسِ کمتری میں مبتلا ہو کر انتہائی دکھ اور تکلیف اٹھاتے ہیں ضروری نہیں کہ وہ کسی سے کمتر ہی ہوں۔ مگر ایسے لوگ ذہنی طور پر پریشان ہوتے ہیں۔ ان کا یہ احساس ان کی ترقی کی راہ میں رکاوٹ بن جاتا ہے۔ ان میں خود اعتمادی کم ہو جاتی ہے۔ وہ کسی اجنبی سے بھی بات نہیں کر سکتے اور ہر وقت اپنی ہی ذات کے بارے میں سوچتے رہتے ہیں۔ دنیا کا ہر انسان کسی نہ کسی سے بہتر اور کسی نہ کسی سے کمتر ضرور ہوتا ہے۔ یہ احساسِ کمتری ہم سب میں موجود ہوتا ہے۔ یہ خیال ہماری روزمرہ کی زندگی اور ترقی میں رکاوٹ بنتا ہے۔

ہم اس حقیقت کو تسلیم کر لیتے ہیں کہ ہم سے بہتر لوگ اس دنیا میں موجود ہیں۔ اسی وجہ سے ہم کسی ذہنی پریشانی میں مبتلا نہیں ہوتے ہیں۔ احساسِ کمتری کا مریض ہر وہ شخص ہے جو اپنے اس احساس کو بہت زیادہ اہمیت دے۔

ایڈلر کہتا ہے کہ دنیا میں ہر قسم کی ترقی احساسِ کمتری کے پیدا ہو جانے کی وجہ سے ہو رہی ہے کیوں کہ ہر شخص ایک دوسرے سے آگے بڑھنا چاہتا ہے۔

میرے پاس جو خطوط آئے ہیں، ان میں زیادہ تر لڑکیاں احساسِ کمتری کا شکار ہوتی ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ہمارے ہاں لڑکیوں کو ایک طرح کی مصیبت سمجھا جاتا ہے۔ لوگ ان کی پیدائش پر خوش ہونے کی بجائے رنجیدہ ہوتے ہیں۔ ان کی پرورش دباؤ اور گھٹن کے ماحول میں ہوتی ہے۔ وہ اکیلی باہر نہیں جا سکتیں۔ انہیں ہر وقت یہی احساس رہتا ہے کہ وہ لڑکیاں ہیں۔ ان کے لیے گھر کے علاوہ ہر جگہ غیر محفوظ ہے۔ اسی طرح وہ لڑکی ہونے کو ایک

قصور یا نقص سمجھنے لگتی ہیں۔ دراصل لڑکیاں اپنی پیدائش کی وجہ سے نازک اور کمزور ہوتی ہیں اور اپنی عمر سے چھوٹے لڑکوں سے مار کھا لیتی ہیں۔ ان کا یہ احساس پختہ ہو جاتا ہے کہ وہ اپنی جنس مخالف سے حقیر ہیں۔

مشہور ماہر نفسیات دان ریناریئن کہتا ہے کہ ''کوئی شخص بغیر احساسِ کمتری کے ترقی نہیں کرسکتا۔ ہر شخص جو کہ کامیابی حاصل کرتا ہے، احساسِ کمتری کی وجہ سے کرتا ہے اور خوش قسمتی سے ہر شخص احساس کمتری میں مبتلا ہے''۔

اکثر شدید خود پسندی کا رجحان حقیقی احساسِ کمتری ہے۔ یونیورسٹی کے ایک سروے سے پتہ چلتا ہے کہ (جس میں تین سو طلباء کی بابت معلومات حاصل کی گئیں) کہ تقریباً آدھے طلباء ذہانت کے مقابلے میں احساسِ کمتری میں مبتلا تھے۔

لوگ مندرجہ ذیل ردِعمل سے احساسِ کمتری کا اظہار کرتے ہیں:

1۔ کوئی اس کو اچھا یا بُرا کہے تو اس کو اس بات کا بہت احساس ہوتا ہے۔

2۔ وہ دوسروں پر بہت زیادہ تنقید کرتا ہے۔ انسان کی فطرت ہے کہ وہ اپنی غلطیوں اور برائیوں کو نظر انداز کر دیتا ہے۔

3۔ اچھے بیانات اور واقعات کو خود سے منسوب کر کے بیان کرتا ہے یعنی وہ اپنی ہی ذات تک محدود رہتا ہے۔

4۔ وہ حاسد ہوتا ہے۔

5۔ وہ چاپلوسی اور خوشامد کو پسند کرنے لگتا ہے۔

6۔ عام انسانوں کی نسبت تنہائی پسند ہوتا ہے۔

7۔ مقابلہ نہیں کرتا اور اگر مقابلے میں شریک ہو جائے تو کارکردگی اچھی نہیں دکھاتا۔

8۔ پریشان لوگوں سے ہمدردی بھی دکھاتا ہے اور اکثر اوقات بہت بڑا کام بھی کر ڈالتا ہے۔

احساسِ کمتری پیدا ہونے کے اسباب

گھر اور والدین کا اس میں بڑا دخل ہوتا ہے۔ عموماً دوسرے لوگ بھی احساس دلاتے ہیں۔ مثلاً اگر لڑکی اپنی بہنوں کے مقابلے میں بدصورت ہے تو ہر آنے جانے والا کہتا ہے کہ یہ لڑکی کس پر پڑی ہے یا ماں کہتی ہے کہ یہ اتنی بدصورت ہے، اسے کون پوچھے گا۔

اکثر لڑکیاں مجھے خط لکھتی ہیں کہ صورت شکل کی خرابی کی بناء پر چھوٹی بہنوں کو لوگ پسند کر لیتے ہیں، ہمیں کوئی پسند نہیں کرتا یا ہماری شادی نہیں ہوتی۔ نتیجہ میں وہ احساسِ کمتری کا شکار ہو جاتی ہیں۔

بقیہ : سادہ لباس، تواضع، نکاحِ ثانی

زیادہ تعلق رکھوں اور نہ ہی میری بیوی اتنی بے شرم ہے کہ مجھ سے زیادہ تعلق برداشت کرے، آپ دوسروں کو بے شرمیاں سکھاتے ہیں''۔ پھر مجھے اسے سمجھانا پڑا۔

نکاح کا فائدہ: بیوی سے زیادہ تعلق رکھے تاکہ بیوی کے علاوہ کسی غیر کی طرف خواہ عورت ہو یا مرد ہو یا تصویر ہو، نگاہ نہ جائے اور جب تک نکاح نہ ہو اور بُرے خیالات آئیں اور بدنظری نہ چھوٹتی ہو تو پھر روزے رکھے۔ روزے رکھنے سے بھی شہوت کمزور ہو جاتی ہے۔ اس لئے گناہوں سے بچنا آسان ہو جاتا ہے اور نکاح ہو جائے تو بہت آسانی ہو جاتی ہے۔ سب خواہشات گھر میں پوری ہو جاتی ہیں۔ اگر دو نکاح کرنا چاہتا ہو تو پہلے سوچ لے کہ بہت مشقت کرنی ہوگی، پورا پورا انصاف کرنا ہوگا اگر اتنی مشقت برداشت کر سکتا ہے تو پھر دوسرا نکاح کرے اور اگر اتنی مشقت برداشت نہیں تو پھر ایک نکاح پر اکتفا کرے۔

ہماری روحوں کی خواہش: اللہ تعالیٰ نے ہماری روحوں کو پہلے پیدا فرمایا اور ان کو اپنی ذات وصفات کا علم عطا کیا اور ان سے پوچھا: ''کیا میں تمہارا پروردگار نہیں ہوں؟'' تمام نے کہا: ''کیوں نہیں! آپ ہمارے پروردگار ہیں'' لیکن روحیں چاہتی تھیں کہ اللہ تعالیٰ سے قرب میں ترقی ہو۔ اللہ تعالیٰ نے ہماری روحوں کی اس خواہش کو جان کر، ہمیں بدن کی سواری دی تاکہ اس پر سوار ہو کر اللہ تعالیٰ کی طرف بھاگتے چلے جائیں، اس لئے ہمیں دنیا میں بھیجا ہے۔

مطب العارف کی موثر و مفید ادویات ایک نظر میں

جسمانی و دماغی قوت کا خزانہ، شفاء کا پیغام، خالص عرقیات و اجزاء سے تیار کردہ بے حد مجرب المجرب نسخوں کو سامنے رکھ کر تیار کی گئی لاجواب اور زبردست Result دینے والی ادویات آج ہی طلب فرمائیں۔ لاعلاج اور مایوس مریض صرف ایک بار آزما کر دیکھیں۔ ہم نہیں کہتے، آپ خود ہی ان کی افادیت کے معترف ہو جائیں گے۔ خالص الاجزاء، صحیح الوزن اور سریع التاثیر یونانی ادویات سے علاج کا مرکز مطب العارف۔

اکسیر ہاضم — قیمت: 50 روپے
پیٹ کے قریباً تمام امراض کے لئے اکسیر

تریاق بدن — قیمت: 1250 روپے
مقوی معدہ و امعاء، مقوی قلب و جگر، مولد خون اور مقوی بدن

الرجی نل — قیمت: 200 روپے
جلدی الرجی کی تمام اقسام میں بے حد مفید

چشمۂ شفاء — قیمت: 50 روپے
دردِ معدہ، کان کا درد، دانت درد اور ناگہانی امراض کا فوری طبی علاج

بی۔ پی نل — قیمت: 200 روپے
ہائی بلڈ پریشر کے لئے ایک حیرت انگیز دوا

دماغی ٹانک — قیمت: 300 روپے 150 گرام، قیمت: 1200 روپے 600 گرام
تیز دماغ، زبردست حافظے اور بے مثال یادداشت کا آپ کو مالک بناتا ہے

بے مثال تیل — قیمت: 300 روپے
بالوں کی خوبصورتی، مضبوطی، چمک اور افزائش کے لئے بہت مفید

روغن بادام — قیمت: 300 روپے
چہرے کی شگفتگی، جلد کی ملائمت، دماغ کی طاقت اور ازالہ قبض کے لئے بہت مفید

بے مثال کریم — قیمت: 300 روپے
رنگ گورا کرنے اور داغ دھبے دور کرنے کے لئے بہت مفید

روغن دردرُبا — قیمت: 150 روپے
چوٹ لگ جائے یا موچ آجائے نیز تمام دردوں کو آناً فاناً ٹھیک کرتا ہے

بے مثال مرہم — قیمت: 50 روپے
جلنے، کٹنے، چھلنے اور تمام زخموں کو بہت جلدی مندمل کرتا ہے

شربت بادام خاص — قیمت: 230 روپے
مقوی بدن، مقوی دماغ، مقوی بصر

تریاق اٹھرا — قیمت: 1200 روپے
مرض اٹھرا کے لئے بیش قیمت اجزاء کا بے حد مفید و موثر مرکب

شربت فولاد خاص — قیمت: 400 روپے
خاندان بھر کی صحت و توانائی کے لئے

کیسٹر آئل — قیمت: 100 روپے
قبض دور کرنے کے لئے موثر اور بے ضرر قدرتی دوا ہے

جام صحت 37 — قیمت: 500 روپے
جسمانی، اعصابی کمزوری و درد اور بلغمی امراض کیلئے مفید ترین دوا

معجون خاص — قیمت: 1250 روپے
قدرتی کیلشیم، فولاد، پروٹین، فاسفورس اور زنک کا ایک بیش قیمت مرکب۔ اعصابی کمزوری، گیس تبخیر، دماغی کمزوری اور بلغمی امراض کی لاجواب دوا

نوٹ: دواخانے، میڈیکل سٹورز اور ایجنٹز ہول سیل ریٹ پر ادویات اعتماد سے منگوائیں

مطب العارف 042-35410586, 0307-5525103
darulamal.org/matabalaarif, info@darulamal.org

چہرے سے مرض کی تشخیص

سگِ مدینہ حکیم عبدالعزیز قادری

چہرے کی ہیئت، گال، منہ اور آنکھ...... تشخیص الامراض میں مددگار ثابت ہوتے ہیں جیسے کہ چہرے کی سرخ رنگت ...... زیادتی خون، زرد رنگت ......صفرا، سفید رنگت ...... بلغم اور سیاہ رنگت ......سودا کی نشان دہی کرتی ہے۔

ہیئت

اسی طرح ہیئت میں چربی کی زیادتی...... اعصاب کے افعال میں تیزی، گوشت کی زیادتی ......جگر کے فعل کی تیزی اور دبلا جسم ......امراض معدہ وجگر کو ظاہر کرتا ہے۔

گال

گالوں کی سرخی کے ساتھ اڑا ہوا رنگ پھیپڑوں کے ورم اور اختلاج قلب کی دلیل ہے۔

مردوں کے گالوں پر سیاہ نشان ......دردوں، سوزش مثانہ و گردہ اور امراض خصیہ کو ظاہر کرتا ہے۔

یہی نشان عورتوں میں خرابی حیض، سیلان رحم اور ورم خصیۃ الرحم کی نشانی ہے۔

منہ

منہ کا کھلا رہنا...... پھیپھڑوں کے امراض اور ضعف قلب کی نشان دہی کرتا ہے۔

رال کا ٹپکنا...... اگر بے قابو ہو کر رال ٹپکنی شروع ہو جائے تو جان لیں کہ مریض دماغی یا اعصابی خرابی، کرم امعاء، شدید نفخ شکم میں مبتلا ہے یا ہونے والا ہے۔

ہونٹ

ہونٹوں کی سفیدی...... جوڑوں کے درد، جلن، بخار اور کمی خون کی دلیل ہے۔ ہونٹوں کی زردی...... صفرا کی زیادتی اور قے وغیرہ کو ظاہر کرتی ہے۔

خشک ہونٹ...... سوزش معدہ اور مالیخولیا کی نشانی ہے۔

منہ کا لٹکنا...... ضعف اعصاب، لقوہ یا فالج کی وجہ سے ہوتا ہے۔

آنکھ

آنکھ کی زردی...... یرقان، سوء القنیہ، اور استسقاء کی نشانی ہے۔

آنکھ کی سرخی ...... دردِ سر اور اعصابی سوزش کی نشانی ہے۔

آنکھ کے گرد سیاہ ہلکے...... امراض گردہ، امراض امعاء، بواسیر اور خون میں تیزابیت کی دلیل ہے۔

آنکھوں کے گرد گڑھے...... اعصاب اور آنتوں کی سوزش، پیاس، اسہال کی شدت کی نشانی ہے۔

آنکھوں کی اداسی...... جریان، احتلام اور ضعفِ باہ کی پکی نشانی ہے۔

آنکھوں کے پپوٹوں پر پھنسیاں...... عصبی سوزش کو ظاہر کرتی ہیں۔

اے میرے مولائے کریم، مجھے توفیق بخش کہ میں ایمانداری سے اپنے تجربات خلق خدا کی خدمت کے لیے من وعن پیش کر سکوں۔

دل کی بات

حکیم غلام یزدانی قریشی

دل آپ کا ہو یا میرا یا کسی اور کا...... دھڑکتا ضرور ہے اور دھڑکتا ہی رہتا ہے، جب تک کہ کوئی اسے بھینچ نہ دے۔ بظاہر تو یہ ایک چھوٹا سا عضو ہے مگر کام کرتا ہے بڑے بڑے اور اس کی ذمہ داری تو صرف اتنی ہے کہ کثیف خون وصول کرکے اس کو صاف کرائے اور پھر یہ صاف خون بدن کے تمام حصوں میں رگوں کے ذریعے دھکیل کر ان کو طاقت پہنچائے۔ لیکن اہلِ دل لوگوں نے اس اہم اور عظیم عضو سے نہ جانے کتنی باتیں اور کام منسوب کر رکھے ہیں۔ کوئی کہتا ہے دل ہی تو ہے، کوئی کہتا ہے ہائے میرا دل، کوئی کہتا ہے دل کی بات کہہ دی، دل نہیں مانتا، دل بڑا اداس ہے، دل نہ توڑو، دل بُرا نہ کرو وغیرہ وغیرہ...... یہ سب دل لگی کی باتیں ہیں، جب کوئی کسی کو دل دے بیٹھے تو دل بہت ستاتا ہے، دل کی دھڑکن تیز ہو جاتی ہے، جب کوئی ایسی ویسی بات ہو جائے تو دل بیٹھنے لگ جاتا ہے اور آدمی کو بھی بٹھا دیتا ہے۔ اس چھوٹے سے دل کی اہمیت کے پیشِ نظر اس کی ہر ادا پر نگاہ رکھنا پڑتی ہے۔ یہ سب کیفیات اس لیے واقع ہوتی ہیں کہ یہ بڑا نازک عضو ہے اور معمولی معمولی بات پر بہت متاثر ہو جاتا ہے۔ اسی لیے معالجینِ نبض یا ای سی جی کے حوالے سے اس کی حرکات وسکنات کو بڑی اہمیت دیتے ہیں اور کسی مرض کی تشخیص کرنے سے پہلے اس کا جائزہ بخوبی اور بغور لیتے ہیں۔ معمولی معمولی بات، چوٹ لگ جانے پر، کسی کو تکلیف میں دیکھنے سے بھی دل ڈوبنے لگتا ہے۔ جب ایسے حالات کا سامنا دل نہ کرسکے تو ہارٹ فیلیئر کا اعلان سننے میں آتا ہے۔ کمزور دل آدمیوں کو ڈراؤنی باتوں، تصویروں اور ماحول سے دور ہی رہنا چاہئے۔ دل ایک عضو ہونے کے ناطے بھی کئی عوارض کا شکار ہو جایا کرتا ہے۔ اس کے پھیلاؤ، سکڑاؤ کی طاقت میں کمی وبیشی، خون لانے اور لے جانے والی رگوں کا تناؤ یا تنگی، عضلات دل کی کمزوری، خون کے بہاؤ کا غیر متناسب ہونا، جریان خون یا رکاوٹ وغیرہ وغیرہ...... تمام اس نازک عضو کی کارکردگی متاثر کرتے ہیں۔ حالات کا ناسازگار ہونا، پریشانی، غم وغصہ، خام خیالی، مفروضے، توہمات وغیرہ بھی دل کی کارکردگی کو بگاڑ دیتے ہیں اور آج کل یہ صورت حال عام ہے۔ ہر حال میں گھبراہٹ اور ہیجان سے اپنے آپ کو بچانے کی کوشش کیجئے۔ اگر کبھی ایسی کیفیت کا سامنا ہو بھی جائے تو اچھے ماحول میں اٹھیں بیٹھیں۔ خوشبو کا استعمال کریں۔ اچھا مشروب پئیں۔ کسی نیک اچھے معزز انسان سے دوستی رکھیں۔ اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کریں۔ کلامِ الٰہی کی بکثرت تلاوت کریں۔

جہاں تک دوا کا تعلق ہے، درج ذیل خمیرہ تیار کرکے استعمال میں لائیں۔ اجزاء یہ ہیں: گاؤزبان ۶ ماشے، گل گاؤزبان، کشنیز خشک، ابریشم، بہمن سفید، بہمن سرخ، برادہ صندل سفید، تخم بالنگو، تخم فرنجمشک بادرنجبویہ ...... ہر ایک ۹ ماشے، کو قدرے کوٹ کر عرق گاؤزبان ۲۰ تولے، عرق گلاب ۱۰ تولے، عرق بید مشک ۱۰ تولے، عرق کرنا ۱۰ تولے میں رات کو بھگوئیں۔ صبح اتنا ابالیں کہ آدھا عرق باقی رہ جائے۔ ٹھنڈا کرکے مَل کر چھان لیں۔ اس پانی میں ½ سیر چینی ڈال کر پھر آگ پر رکھ کر پکائیں۔ جب خمیرہ کا قوام ہو جائے تو اتار کر گھوٹ کر ٹھنڈا کریں۔ اس میں کشتہ صدف صادق ۳ ماشے اور ورق نقرہ ۳ ماشے باریک کرکے اچھی طرح ملائیں اور کسی خشک شیشے کے برتن میں محفوظ کرلیں۔ بوقت ضرورت ایک چھوٹا چمچہ بھر کر استعمال کریں۔ ہمیشہ خشک اور صاف ستھرے چمچے سے نکالا کریں۔

اللہ تعالیٰ کا ذکر ہر تکلیف کو دور کرتا ہے۔ سورۃ فاتحہ کا پڑھنا، پانی پر دم کرکے پینا، ہاتھ پر پھونک کر بدن پر پھیرنا بھی ہر دکھ کا شافی علاج ہے۔ غم وغصہ سے دور رہیں۔ اگر کبھی کوئی پریشانی ہو تو خوش طبیعت دوست کو ساتھ رکھیں۔ سبزہ وگلستان میں گھومیں پھریں۔ پھولوں پودوں کا نظارہ کریں۔ گھاس پر ننگے پیر چلیں پھریں۔ تازہ ہوا میں لمبے لمبے سانس لیں تو پریشانی کے بادل چھٹ جائیں گے۔ غصہ کی حالت میں خیالات کو بدلنے کی کوشش کریں۔ ٹھنڈا پانی پئیں، منہ ہاتھ دھوئیں۔ تھوڑی دیر کے لیے لیٹ جائیں۔ اور اس طرح آج کل کی یہ عام بیماری ذہنی گھٹن (Depression) بھی دور ہو

جائے گی۔

دنیا بے شمار مسائل کی حامل ہے۔ ہر انسان کسی نہ کسی مسئلے سے ہمہ وقت ضرور دوچار رہتا ہے اور یہ بات بھی اپنی جگہ درست ہے کہ انسان تمام امور پر حاوی نہیں ہوسکتا تو ہم ان کو اپنے اوپر کیوں سوار کرلیں۔ اتنا کچھ کریں جتنا باآسانی ہوسکتا ہے۔ باقی امور اللہ کے سپرد کردیں۔ یہی کارفرما اور کارساز ہے۔ زیادہ سوچ بچار اور بھاگ دوڑ سے آدمی بے بس اور ماندگی کا تو تھوڑا بہت جو کچھ انسان کر پاتا ہے، اس میں بھی کمی آجائے گی۔ اس لیے کہتے ہیں نا کہ اتنے پاؤں پھیلاؤ، جتنی چادر ہو۔ کچھ لوگ تمباکو نوشی سے اپنے ذہن کو سہلانے کی کوشش کرتے ہیں۔ تمباکو میں ایسی کوئی خوبی نہیں۔ وہ تو اعصابی قوت کو بے حس کرتا ہے، جسے ہم سکون کا نام دیتے ہیں اور یہ بھول جاتے ہیں کہ یہ بے جا طریقہ اعصاب کو کند کرنے کے علاوہ طرح طرح کی بیماریوں گلے کی خرابی، کینسر، پھیپھڑے کی بیماریوں، خون کی کمی وغیرہ وغیرہ میں مبتلا کردیتا ہے۔ سکون و آرام تو صرف اللہ کا ذکر کرنے سے ہی حاصل ہوتا ہے۔ ہر اچھے کام میں بھی اعتدال سے کام لیا جائے۔ اسی لیے عبادات میں بھی اعتدال مگر کامل توجہ کی تلقین کی گئی ہے۔ اگر کبھی دل مانگے تو اس کی طلب پر کان دھرنے کی بجائے عقل و سمجھ سے مشورہ کریں کہ اس کا تقاضا کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے بے بہا نعمتوں سے انسان کو نوازا ہے۔ ہر چیز اپنی جگہ پر خوبیوں اور خرابیوں کا مجموعہ ہے۔ اگر ہم کسی چیز کو واقعی ضرورت اور اپنی طبیعت کے مطابق استعمال میں لاتے ہیں تو اس سے ہمیں یقیناً فائدہ پہنچے گا اور ایسا نہیں کرتے اور دیکھا دیکھی اپنے دل یا کسی اور کے دل کو خوش کرنے کے لیے استعمال میں لے آتے ہیں تو وہ ہمارے لیے نقصان کا باعث ہوسکتی ہے۔

حلال جانور کے بدن کے جس حصے کا گوشت کھایا جائے تو اس حصہ کو یقیناً قوی کرتا ہے۔ دل کا گوشت کھانے سے دل کو تقویت حاصل ہوتی ہے۔ ہر آدمی جانتا ہے کہ جگر کے لوتھڑے کا پانی جگر کو تقویت پہنچاتا ہے۔ اسی طرح وہ پھل جو دل کی شکل سے ملتے جلتے ہیں، بھی دل کو طاقت پہنچاتے ہیں مثلاً سیب، گاجر، لوکاٹ، بہی، آملہ وغیرہ تو ان چیزوں کا کھانا بھی اپنا معمول بنانا چاہیے۔

دل میرا بھی دھڑکتا ہے اور آپ کا بھی۔ بلکہ سب کا دھڑکتا ہے تو پھر یہ ایک دوسرے کے لیے کیوں نہیں دھڑکتا؟ کوئی کیوں نہیں جانتا کہ کوئی کس حال میں ہے؟ کس کو کیا تکلیف ہے؟ یہ خبریں ہر وقت پڑھنے اور سننے میں کیوں آتی ہیں کہ فلاں نے فلاں کو گولی مار کر ہلاک کردیا؟ چلتی گاڑی میں مسافر بن کر سوار ہوئے اور پھر ان کے دوست نما بن کر ان کی جیبیں صاف کرلیں؟ سڑکوں پر پڑے بیسیوں لوگ ضرورت کے لیے اپنی چادریں کیوں بچھائے بیٹھے ہیں؟ اپنے والدین کا پرسانِ حال اس کا بیٹا کیوں نہیں؟ کس کے والدین کا سایہ بدقسمتی سے اٹھ گیا تو بچے کیوں رل گئے؟ اُف! یہ دل دھڑکنے کے باوجود بے حس کیوں ہے؟ ذرا دل تو کسی کو دے کر دیکھیں کہ پھر کتنے دل آپ کو اپنی آنکھوں پر بٹھاتے ہیں۔

''دل ونگاہ مسلمان نہیں تو کچھ بھی نہیں''

انار: امراضِ قلب کا ایک علاج

ڈاکٹر سید زائر حسین رضوی

آپ کے پیٹ میں پہنچنے والے انار کا ہر دانہ آپ کے قلب کے لیے شفا بن جاتا ہے۔ انار موسمی پھل ہے، جو پاکستان میں بکثرت ہوتا ہے۔ بطور تجربہ میں نے انار کے خشک دانے، یعنی بیج استعمال کیے۔ میں نے تقریباً ایک مٹھی انار دانہ آدھے لیٹر پانی میں ۱۰ منٹ جوش دے کر اس کا جوشاندہ تیار کیا اور بیجوں کو اچھی طرح نچوڑ کر چھان کر سینے میں درد، یعنی وجع القلب (انجائنا) کے مریضوں کو ایک گلاس یہ پانی ناشتے سے پہلے خالی پیٹ پینے کے لیے کہا اور پھر اس کے حیرت انگیز اثرات ونتائج کا بھی مشاہدہ کیا۔ خشک انار دانے کے اس جوشاندے نے جادو کی طرح اپنا کام کر دکھایا۔ مریضوں نے اپنے سینے میں گھٹن، تنگی، بوجھل پن اور درد کو اُڑن چھو ہوتے محسوس کیا۔

اس تجربے نے مجھے حوصلہ دیا۔ چنانچہ میں نے انار دانے کے جوشاندے کو انجائنا کے علاوہ خون کی رگوں کی تنگی و بندش اور اس کی وجہ سے قلب کو خون کی ناکافی فراہمی کے ان مریضوں کو بھی استعمال کروایا جو قلب کی بائی پاس سرجری کے منتظر تھے۔ میں نے انہیں بھی نہار منہ انار دانے کا نیم گرم جوشاندہ پینے کا مشورہ دیا اور ان سب نے قلب میں درد کی تکلیف کے علاوہ قلب کی تمام تکالیف کو غائب ہوتے محسوس کیا۔ ایک مریض نے، جس کی خون کی رگ بند تھی، اس نے جوشاندے کی بجائے ایک سال تک روزانہ ایک گلاس تازہ انار کا رس پینے کا تجربہ کیا۔ اس کے استعمال سے ایک ہفتے کے اندر تمام علامات دور ہوگئیں۔ اس مریض نے رس استعمال کرنے کا سلسلہ ایک سال تک جاری رکھا، جس کے نتیجے میں رگوں میں پلاک کے جمع ہونے کا سلسلہ مکمل طور پر بند ہوگیا اور بند رگیں کھل گئیں، جس کا ثبوت انجیوگرافی سے بھی مل گیا۔ گویا انار دانے کے نیم گرم جوشاندے یا روزانہ ایک انار کے رس کا نہار منہ استعمال، قلب کے مریضوں کے لیے، بہت فائدے مند ثابت ہوا۔

مگر روزانہ ایک تازہ انار نہار منہ کھانے کے مقابلے میں انار دانے کے جوشاندے کا استعمال زیادہ شفا بخش ثابت ہوا۔ اس سے خون پتلا ہوگیا اور مریضوں کو دل میں درد سے نجات مل گئی۔ اس طرح خون میں ایل ڈی ایل یا مضر قلب کولیسٹرول کی سطح کم ہو کر مفید قلب کولیسٹرول (ایچ ڈی ایل) کی سطح بڑھ گئی۔ امراض قلب کی ۵۰ سے زیادہ اقسام عام ہیں۔ ان میں قلب کی شریانوں کی بندش اور تنگی زیادہ مہلک ثابت ہوتی ہے، جس کے منفی اثرات خواتین اور مردوں پر یکساں پڑتے ہیں۔ بعض ملکوں میں یہ تکلیف دونوں ہی کے لیے مہلک ثابت ہوتی ہے۔ ان ملکوں میں اس مرض کا کوئی علاج نہیں ہے۔ قلب کے کئی مریضوں نے میرے مشورے سے روزانہ ایک گلاس انار دانے کا جوشاندہ پی کر نہ صرف اپنے قلب کے امراض سے نجات پالی ہے، بلکہ انہیں روزانہ تازہ انار کا رس آدھا گلاس پینے یا ایک پورا انار روزانہ نہار منہ کھانے سے پہلی مرتبہ حقیقی معنوں میں مرض سے افاقہ محسوس ہوا۔ امراضِ قلب کے علاج میں یہ پھل مؤثر اور مفید ثابت ہوا ہے۔

قلب کے لیے مفید دیگر غذاؤں میں بھی اثرات وخواص موجود ہیں، جن میں تازہ کشمش، بہی (ناشپاتی کی شکل کا ایک پھل)، امرود، خشک آلو بخارے اور قدرتی سرکہ وغیرہ شامل ہیں۔ اسی طرح گریپ فروٹ کے رس میں شہد ملا کر استعمال کرنا اور نہار منہ تلسی کے پتوں، کاسنی کے پتوں اور برابر مقدار میں اوریگا نو (OREGANO) کے پتوں اور لاہوری نمک کے سفوف کا استعمال (بشرطیکہ مریض بلڈ پریشر سے محفوظ ہو) مفید ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ مریض کا کھانا تلوں کے تیل میں تیار کرنے کو بھی قلب کے امراض کے لیے مؤثر قرار دیا جاتا ہے۔

یہ لکھتے ہوئے افسوس ہوتا ہے کہ امراضِ قلب کا علاج اب صرف سرجری کو قرار دے دیا گیا ہے۔ کیوں کہ یہ ایک نفع بخش کاروبار کی حیثیت اختیار کر گیا ہے۔ اس سے ان امراض کا خاتمہ نہ ہوسکا۔ لوگ آپریشن کروا بھی لیں تو اکثر کی زندگی مفلوج ہو کر رہ جاتی ہے۔ لیکن انار اور انار دانے کے استعمال سے صحتِ قلب یقینی ہوجاتی ہے۔ مریض کا خون پتلا ہو جاتا ہے اور اس میں موجود گٹھلیاں یا تھکّے (CLOTS) گھل جاتے ہیں۔ اس طرح شریانیں کھلی اور لچک دار ہوجاتی ہیں اور خون پوری روانی سے گردش کرنے لگتا ہے اور رگوں کی تنگی کی شکایت ختم ہونے پر مریض بالکل صحت مند افراد کی زندگی گزارتا ہے۔

ایک معالج کی حیثیت سے یہ میرے تجربات اور مشاہدات ہیں، جن کا سلسلہ برسوں پر محیط ہے۔ میں پورے یقین کے ساتھ انار یا انار دانے کے استعمال کو شافی امراضِ قلب قرار دیتا ہوں۔ روزانہ ایک انار آپ سے ماہر امراضِ قلب کو دور رکھتا ہے۔ انار کھائیے اور پھر اس کے حیرت انگیز فوائد حاصل کیجیے۔

گھر کو مچھروں سے پاک کرنے کے آسان نسخے

انتخاب: محمد اظہر

نیو دہلی (بیورو نیوز) "چھوٹا کاٹا مگر بڑا خطرہ" ملیریا، ڈینگی اور چیکونگونیا سمیت متعدد انسانی بیماریوں کا سبب ایک ہی ہے اور وہ ہے مچھر۔ مچھر انسان کے لیے بہت بڑی دھمکی ہے، جس سے بچنے کے لیے ہم مختلف کیمیکلز کا استعمال کرتے ہیں لیکن وہ الرجی جیسے مزید بیماریوں کے جنم کا باعث بن جاتے ہیں۔ تو یہاں ہم آپ کو مچھر سے حفاظت کے چند قدرتی طریقوں کے بارے میں بتائیں گے۔

نیم کا تیل

نیم انسانی جسم کے لیے بے شمار فوائد کا حامل ہے لیکن ان تمام فوائد کے ساتھ نیم کا ایک بہت بڑا فائدہ مچھر سے حفاظت ہے۔ موسکیٹو کنٹرول ایسوسی ایشن نامی امریکی جریدے میں شائع ہونے والی تحقیق کے مطابق نیم اور ناریل کے تیل کو برابر ملا کر جسم پر لگانے سے مچھر ساری رات آپ کے قریب نہیں آئے گا۔

یوکلپٹس اور لیموں کا تیل

سنٹر فار ڈزیز کنٹرول کے مطابق یوکلپٹس (جراثیم کش تیل، آسٹریلوی گوند) اور لیموں کے تیل کو ملانے سے یہ ایک ایسا مرکب بن جاتا ہے، جس کی موجودگی یا خوشبو سے مچھر دور بھاگتا ہے۔

کافور

کافور مچھر سے مزاحم کا کردار ادا کرتا ہے۔ کافور کو کمرے میں جلا کر دروازے اور کھڑکیاں بند کر دیں اور 20 منٹ بعد دوبارہ آپ اس کمرے میں جا سکتے ہیں، جو مچھروں سے بالکل محفوظ ہے۔

تلسی

پیرا سیٹولوجی ریسرچ نامی جرنل میں شائع ہونے والی تحقیق کے مطابق تلسی لاروا کے خاتمے اور مچھروں کو دور رکھنے کا بہترین ذریعہ ہے۔ لہٰذا تلسی کا ایک پودا اگر کھڑکی میں لگا دیا جائے تو مذکورہ کمرہ ایک قلعہ بن جائے گا جہاں مچھر داخل نہ ہو پائے گا۔

لہسن

اپنی بدبو کی وجہ سے لہسن مچھروں سے حفاظت کا ذریعہ تو ہے لیکن اس سے خود انسان کو بھی بہت کچھ برداشت کرنا پڑتا ہے۔ لہٰذا لہسن کی چند پوتھیوں کو پانی میں پکا لیں اور اِس پانی کو اُس کمرے کے اردگرد چھڑک دیں، جسے آپ مچھروں سے محفوظ بنانا چاہتے ہیں۔

ان کے علاوہ چائے کی پتیوں کا تیل، پودینہ، بادرونہ اور گھروں میں ان ہی کے پودے لگانے سے آپ مچھروں کو خود سے دور رکھ سکتے ہیں۔

جام صحت دواخانہ

حکیم حافظ محمد ابرار الحسن قمر

Re.No. QH-20422-A

دماغی ٹانک

عمدہ دماغ......

بے مثال حافظہ......

زبردست یادداشت......

قیمت: 300 روپے 150 گرام

قیمت: 1200 روپے 600 گرام

طلباء، علماء، وکلاء اور دیگر دماغی کام کرنے والوں کے لئے ہمارا تیار کردہ **دماغی ٹانک** ایک یادگار حیثیت اختیار کر چکا ہے جو کہ دیگر کئی ایک فوائد کا حامل بھی ہے **دماغی ٹانک** قوت حافظہ اور دماغ کے لئے ایسی زبردست چیز ہے کہ جس کے استعمال سے برسوں کی بھولی ہوئی چیزیں یاد آنے لگتی ہیں **دماغی ٹانک** ایسے لوگوں کے لئے جو دماغی محنت کرتے ہوں بہترین نعمت ہے **دماغی ٹانک** دماغ کی تمام قوتوں میں ایک نئی روح پھونک دیتا ہے **دماغی ٹانک** استعمال کرنے سے طبیعت خواہ مخواہ مطالعہ کی طرف راغب ہوجاتی ہے **دماغی ٹانک** جسم میں چستی، دل میں فرحت اور دماغ میں تیزی پیدا کرتا ہے **دماغی ٹانک** بھوک کو چمکاتا ہے اور قوت ہاضمہ درست کر کے غذا کو جزو بدن بناتا ہے **دماغی ٹانک** زندگی کے لئے کیمیا ہے، صحت کے لئے اکسیر ہے، دماغ کے لئے نعمت ہے۔

صفحہ دل پر نوٹ کر لیجئے----ان شاء اللہ العزیز آپ کا بہترین دماغ بن سکتا ہے

اگر آپ کا دل پریشان رہتا ہے تو بہترین شے جو آپ استعمال کر سکتے ہیں وہ دماغی ٹانک ہے ◄ اگر آپ کی قوتِ حافظہ اور ذہن اچھی طرح کام نہیں کرتے تو بہترین شے جو آپ استعمال کر سکتے ہیں وہ دماغی ٹانک ہے ◄ اگر آپ شرطیہ کامیاب ہونا چاہتے ہیں تو بہترین شے جو آپ استعمال کر سکتے ہیں وہ دماغی ٹانک ہے ◄ کند ذہنی اور بار بار بھولنے کی عادت کو مکمل طور پر رفع کرتا ہے ◄ اعصابی نظام کو مضبوط بناتا ہے ◄ ذہنی نقاہت دور کرتا ہے ◄ ذہنی یکسوئی کے لئے قوت بخش ہے ◄ ٹینشن اور ڈپریشن کے لئے مفید ہے ◄ ذہنی نشوونما کی مکمل طور پر تعمیر کرتا ہے ◄ یادداشت کو مضبوط سے مضبوط تر بناتا ہے ◄ ذہن اور قوت حافظہ کی صلاحیتوں کو اُجاگر کرتا ہے ◄ پورے بدن کے اعصابی نظام کو قوی کرتا ہے ◄ تھکے ماندے دماغوں کے لئے رُوحِ تازہ ہے

یہ تمام دوائیں حاصل کرنے کیلئے اور ہر قسم کے علاج کے لئے درج ذیل مقام پر تشریف لائیں، خط لکھیں یا فون کریں۔ جستجو | اعتماد | معیار | بچت



165 حبیب پارک، چونگی ملتان روڈ، لاہور۔

فون 042-37846298

موبائل 0300-4112043

ای میل hafizabrarqamar@gmail.com

تعویزِ خیر و برکت

جگہ پر لگانے کا بڑے سائز (A4) کا تعویذ۔ قرآنی سورتوں اور آیات، احادیث کی دعاؤں، اسماء الحسنیٰ، اسماء النبی صلی اللہ علیہ وسلم، درود شریف اور عاملین کے خاص اعمال سے تیار کردہ ایک خاص تعویذ۔ جس جگہ پر لگایا جاتا ہے، وہاں خیر و برکت ہوتی ہے، نحوست کے اثرات دور ہونا شروع ہو جاتے ہیں، شیاطین جگہ چھوڑ دیتے ہیں، جادو اور جنات سے نجات میں بھرپور معاونت ہوگی، ہر طرح کی نقصان دہ غیبی مخلوق اس جگہ آنے سے گھبراتی ہے، مختلف نقصانات ہونا بند یا کم ہو جائیں گے، آپس کے لڑائی جھگڑوں میں واضح کمی آئے گی، ہر وقت کسی نہ کسی کی بیمار رہنے والی علامت ختم ہوگی۔ ان شاء اللہ تعالیٰ

جس جگہ پر یہ تعویذ لگایا جائے، وہاں کوئی بت، جاندار کی تصویر، گانا بجانا اور شیطانی کام نہ ہوں، ورنہ تاثیر میں واضح فرق پڑے گا۔

اگر کسی جگہ پر سخت جادو یا جنات کا اثر ہو تو صرف اسی تعویذ پر اکتفا کرنا اور باقاعدہ علاج نہ کرنا ایک بڑی غلطی ہوگی۔

جس جگہ لگانا ہو، اس کے سربراہ کا نام معہ والدہ و والدہ اور جگہ کا مکمل پتہ ادارے کو ارسال فرمائیں۔ دم کر کے تعویذ ارسال کر دیا جائے گا۔

ہدیہ: 750 روپے بمع ڈاک خرچ

مزید تفصیلات کے لئے رابطہ فرمائیں: 042-35410586, 0334-4312272

Web: darulamal.org/ruhanishop/taweezat/khairobarkat

سادہ لباس، تواضع، نکاحِ ثانی

مفتی محمد نوید صاحب

طالب علم کا لباس: طالب علم کو بڑائی کے لباس سے بچنا چاہئے۔ علم تو حاصل کر رہے ہیں دینی ترقی کے لئے اور دینی ترقی کے لئے تواضع شرط ہے اور ایسا لباس پہننا جس سے بڑائی ظاہر ہوتی ہو تکبر کی علامت ہے۔ تکبر جب نکلے گا تو تواضع آئے گی اور نیکی کی توفیق ہوگی۔ پھر اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل ہوگا۔ جب پہلا قدم ہی بڑائی اور تکبر کا شروع کر لیا تو اگلا قدم کیسے اٹھے گا، اگر اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کرنا ہے تو پہلے اپنے آپ کو مٹا دو۔ اپنا آپ مٹائیں! تاکہ اپنا آپ نظر نہ آئے بلکہ اللہ تعالیٰ نظر آئیں۔ جب تک اپنے آپ پر نظر رہے گی اللہ تعالیٰ پر پوری نظر نہیں رہے گی۔ من عرف نفسه فقد عرف ربه جو اپنے آپ کو پہچان لے گا، ٹھیک کرلے گا، تواضع اختیار کرلے گا وہ اللہ تعالیٰ کو پہچان لے گا اور اللہ تعالیٰ سے اس کا تعلق عمدہ ہو جائے گا۔

عمدہ قسم کے لباس کی خرابی: عمدہ قسم کا لباس ہو تو اس کا بہت خیال رکھنا پڑتا ہے کہ کہیں میلا نہ ہو جائے، گرد نہ پڑ جائے، کسی کا میلا ہاتھ نہ لگ جائے۔ اس طرح وہ لباس ہمارا مخدوم بن جاتا ہے، ہمارا افسر بن جاتا ہے، ہم اس کے تابع ہو جاتے ہیں۔ حالانکہ درحقیقت لباس تو ہمارا خادم ہے تاکہ گرمی اور سردی سے ہمیں بچائے۔ لیکن اگر عمدہ لباس ہو تو پھر ہم اس کے ماتحت ہو جاتے ہیں۔ مقصد یہ ہے کہ سادگی ہونی چاہئے۔ لباس ایسا ہونا چاہئے کہ اس کی کوئی فکر ہی نہ ہو اور اپنے کام میں بندہ لگا رہے۔ جب سادہ لباس ہوگا تو پھر یہ فکر نہیں ہوگی۔ لباس کی فکر میں لگنا کوئی مقصود نہیں ہے، آخرت کی فکر میں لگنا مقصود ہے یعنی یہ فکر کہ کوئی کام آخرت کے خلاف نہ ہو جائے اور آخرت اچھی بنتی چلی جائے۔ ہر کام میں آخرت کا فائدہ ہو آخرت کی ترقی ہو۔ یہی دنیا میں آنے کا ہمارا مقصد ہے۔ تو جس مقصد کے لئے ہم دنیا میں آئے ہیں وہ ہر وقت ہمارے پیش نظر رہنا چاہے۔

تواضع اس راستے کی شرط: اس راستہ میں اپنے آپ کو مٹانے والوں کے لئے ہی ترقی ہے۔ جتنا مٹاؤ گے اتنا قریب ہو جاؤ گے۔ جتنا اپنے آپ کو اونچا کرو گے، تکبر اختیار کرو گے اللہ تعالیٰ سے دور ہو جاؤ گے۔ تکبر کے ساتھ اللہ تعالیٰ کا قرب ملنے کا خیال کرنا جنون ہے، یہ نہیں ہوسکتا۔ اپنی بڑائی اور اللہ تعالیٰ کی عظمت دونوں جمع نہیں ہوسکتیں، جب اپنی بڑائی آئے گی تو اللہ تعالیٰ کی عظمت اس کے دل سے ختم ہو جائے گی۔ وله الكبرياء في السموت والارض وهو العزيز الحكيم (سورۃ الجاثیہ: 37)

ترجمہ: ''ساری بڑائی صرف اور صرف اللہ تعالیٰ کے لئے ہے، وہ غالب ہیں، وہی حکمت والے ہیں''۔ قدرت ان کی سب سے بڑی، علم ان کا سب سے اونچا، تمہارے اندر کیا ہے؟ کچھ بھی نہیں لہٰذا اللہ تعالیٰ کی عظمت اپنے دل میں بٹھالو۔

بیویوں میں انصاف: آدمی کی ضروریات ایک نکاح سے پوری ہو جاتی ہیں۔ اگر بہت ہی شوق ہو دوسرے نکاح کا تو پھر ذرا انصاف کے لئے بھی تیار ہو جائے۔ انصاف بہت زیادہ اور پورا پورا کرنا پڑتا ہے۔ ایک رات ایک بیوی کے گھر اور دوسری رات دوسری بیوی کے گھر رہے۔ جتنا خرچ ایک کو دے اتنا ہی دوسری کو دے، انصاف کرے گا پھر تو اجر بھی زیادہ ملے گا۔ انصاف نہیں کرے گا تو گناہ اور عذاب ہوگا آخرت میں۔ قیامت کے دن ٹیڑھا اٹھے گا۔ ساری دنیا دیکھے گی کہ یہ وہ شخص ہے جو اپنی بیویوں کے ساتھ انصاف نہیں کیا کرتا تھا، یہ ذلت ہوگی۔ اس لئے بہتر یہی ہے کہ ایک بیوی سے ہی اپنے سارے مقصد اور خواہشات پوری کرلے اور یہ کوئی مشکل نہیں ہے۔

بیوی سے زیادہ تعلق رکھے: اسی سے زیادہ تعلق رکھے تاکہ خیال باہر نہ جائے۔ ایک شخص نے خط میں لکھا کہ میرا نکاح تو ہے لیکن میں دوسروں کے ساتھ بھی گناہ میں مبتلا ہوں۔ میں نے جواب میں لکھا کہ ''یہ غلط طریقہ ہے، تم اپنے گھر میں زیادہ تعلق رکھو تاکہ دوسری طرف توجہ نہ جائے۔ اس کا جواب آیا کہ میں بے شرم نہیں ہوں کہ اپنی بیوی سے (بقیہ ص: 53)

جنات، آسیب، عفریت، شیاطین وغیرہ سے لڑنے اور ان کو جلانے کا خاص عمل

ہر قسم کے جادو کو ختم کرنے اور جادو کو واپس کرنے کا خاص عمل

ہر قسم کی نظرِ بد اور لا علاج امراض کا علاج کرنے کا خاص عمل



ھانڈی کا عمل

الحمدللہ دار العمل چشتیہ کی روحانی درسگاہ نے جادو، جنات و شیاطین کا علاج کرنے والے عاملین کے لئے ھانڈی کے مختلف اعمال ترتیب دیئے ہیں، جن کی مدد سے با آسانی جادو اور جنات کے متاثرہ مریضوں کا جلد علاج کیا جا سکتا ہے۔ یہ اعمال صرف وہی عاملین کر سکتے ہیں، جن کے حصار مضبوط ہوں۔ ورنہ رجعت کا خطرہ رہتا ہے۔ ہم ان عاملین کی طرح نہیں جو یہ دعوٰے کرتے ہیں کہ ہم سے سیکھنے والوں کو رجعت نہیں ہوتی۔ ہم واضح کہتے ہیں کہ جو غلط استعمال کرے گا، اس کو رجعت ضرور ہوگی۔ اسی لئے اعمال کے ساتھ ساتھ مختلف ھدایات تفصیل سے دی گئی ہیں جن پر عمل کر کے رجعت سے بچا جا سکتا ہے اور ھانڈی کے اعمال کے سلسلے میں بہت تفصیل دی گئی ہے جس کو پڑھ کر، ھانڈی کے اعمال کا صحیح طریقہ آ جائے گا اور عمل کرنے میں غلطی کا امکان بھی نہ ہونے کے برابر ہوگا۔ ہم ان عاملین کی طرح نہیں جو تفصیل اس لئے نہیں بتاتے کہ اگر ایک بار ہی سب بتا دیا تو "ہمارے پاس کون آئے گا"۔

درجہ اول ھدیہ: -/5500 روپے

درجہ دوم ھدیہ: -/10500 روپے

دو طرح سے ھانڈی کے اعمال سکھائے جاتے ہیں۔

درجہ اول اس میں سات اعمال سکھائے جاتے ہیں۔ ان اعمال سے جادو، جنات، نظرِ بد، شیاطین، دیو، پری، بھوت، چڑیل اور اسی طرح کی دیگر نقصان دہ مخلوق کے اثرات کا علاج کر سکتے ہیں۔ اسی طرح لا علاج بیماریوں کا بھی علاج کر سکتے ہیں۔

درجہ دوم اس میں کل دس اعمال سکھائے جاتے ہیں۔ دو خاص الخاص اعمال ہیں جو سخت سے سخت جادو، بڑے بڑے شیاطین، جنات اور جادوگروں کو سبق سکھانے اور ان کا خاتمہ کرنے کے لئے ہیں۔ ان کی تعداد چاہے جتنی بھی ہو۔ آخر میں ھانڈی کا ایک خاص عمل دیا گیا ہے جو محبت، مفرور کو واپس لانے، رشتہ کے لئے ہاں کروانے میں مفید ہے۔

ان تمام اعمال کے لئے کچھ ریاضتیں بھی کروائی جاتی ہیں تا کہ عامل کے پیچھے جنات کی غیبی مدد بھی شامل رہے۔ صرف طریقے نہیں بتائے جاتے۔ **رابطہ** مولانا محمد عرفان (ناظم درسگاہ) 0321-4661681 دوپہر 2 تا 5 (علاوہ جمعہ و اتوار)

معروف روحانی سکالر علامہ حکیم پیر صوفی غلام سرور شباب قادری صاحب کی اب تک شائع ہونے والی کتب کی تفصیل

نمبر شمار	نام کتاب	موضوع کتاب	قیمت
1	ردِسحر حصہ اول (نیا اضافہ شدہ ایڈیشن)	سحر، جادو، ٹونہ، مسان، کالے علم اور تعویذات کے بداثرات کو ختم کرنے کے مستند طریقہ عملیات پر مبنی لاثانی تصنیف	350
2	ردِسحر حصہ دوم	جادو ٹونہ، کالے علم، سفلی اعمال، بیر بلوا کی چوکی اور گنڈا مسان کے بداثرات کو جڑ سے ختم کر دینے والے قوی الاثر اعمال پر انمول تصنیف	125
3	ردِسحر حصہ سوم	برسوں کے لاعلاج مسحور و معقود افراد کے لیے اک مژدہ جانفزا، ردِسحر کے مجرب و مستند ترین نقوش پر مشتمل لاثانی تصنیف۔ کالے علم، جادو ٹونہ، سفلی اعمال کی چیرہ دستیوں اور ستم نوازیوں نیز گنڈا مسان کے بداثرات کو جڑ سے ختم کرنے کے لیے اک ضرب کلیمی	250
4	آسیبی قوتوں سے نجات	ارواح خبیثہ، جنات، بھوت پریت کی شر افشانیوں سے تحفظ اور تمام تر آسیبی امراض کے شافی و کافی علاج پر لاجواب و بے مثال شہرہ آفاق تصنیف	300
5	چھو منتر (نیا اضافہ شدہ ایڈیشن)	سینہ بسینہ منتقل ہونے والے منتروں کے سربستہ رازوں کا انکشاف۔ محبوب و مطلوب کو مسخر و دیوانہ بنانے اور موہ لینے کے صدری گُر جو چھو منتر میں ہی آپ کو مل سکیں گے	300
6	فیضان القرآن	تسخیر خلائق، فتوحات، شفاء الامراض، قضائے حاجات، تسخیر ارواح، حل المشکلات، غلبہ بر دشمنان، عزت و توقیر، ترقی روزگار اور کامیابی و کامرانی کے مجرب قرآنی اعمال و نقوش پر لاجواب و شہرہ آفاق تصنیف	300
7	مصباح الارواح	اشارات و نظارات، حاضرات الارواح، تسخیر موکلات و جنات، ملکۃ الجنات و شاہ جنات، تسخیر پریاں، شیاطین، تسخیرات ارواح خبیثہ سفلیہ، تسخیر ملوک سبعہ اور ان کی عفریت و ذریت کے مستند اعمال پر لاجواب و شہرہ آفاق لاثانی تصنیف	200
8	روحانی خطوط	عاملین و کاملین اور نامور حکماء کرام کے خاص الخاص عملیات و تعویذات اور مجربات کا گلدستہ جو انہوں نے اپنے خاص احباب کو بذریعہ خط عطا فرمایا	225
9	عکس لوح محفوظ	حروف مقطعات نورانیہ کی عالمانہ، صوفیانہ، محققانہ شرح و تشریح، تفسیر و معانی اور حروف نورانیہ سے متعلقہ زکوٰۃ کے مستند طریق، شرف کواکب اور شعبہ ہائے زندگی کے مسائل کے حل سے متعلقہ مختلف اعمال و نقوش و تعویذات اور علم لدنی کے مخفی رازوں پر مشتمل بے مثال و لاجواب تصنیف	300
10	فیضان الحروف	حروف ابجد سے کام لینے کے سری قوانین، حروف کی حقیقت، تاثیر، خواص و افعال، قوت جاذبہ، روحانیات اور طلسمات، اعمال و نقوش اور الواح پر مبنی لاثانی و انمول تصنیف	350
11	ریکی ہیلنگ کورس	کائناتی شفاء انرجی ''متبادل طریقہ علاج'' جو جسمانی، روحانی، ذہنی اور نفسیات امراض کے لیے پوری دنیا میں جاری و ساری ہے۔ ریکی ہیلنگ پر اردو میں پہلی بے مثال لاثانی تصنیف	200
12	پیرانارمل علوم کا خلاصہ	ہپناٹزم، یوگا، کلر تھراپی، اروما تھراپی، میگنٹ تھراپی، مائنڈ پاور، چی پاور، این ایل پی اور دیگر ماورائی علوم پر مستند تحقیقی مضامین پر مبنی اردو میں پہلی تصنیف	250
13	معراج معرفت	طالب عشقِ حقیقی، سلوک و معرفت، طالب مولیٰ، راہ فقر کے مسافر اور راہِ طریقت پر گامزن ہونے والے مبتدی حضرات کے لیے مشعل راہ، خضر نما، پیر کامل کا درجہ رکھنے والی لاثانی تصنیفِ لطیف	200
14	شاہراہ طریقت	اکابر اولیاء کرام کی تعلیمات پر مبنی بصیرت افروز مرقع، مرشدان طریقت کے لیے پیر کامل کا درجہ رکھنے والی تصنیف	250
15	جہانِ تصوف	تصوف کی دنیا میں ایک گراں قدر اضافہ جسے رہتی دنیا تک یاد رکھا جائے گا۔ تصوف کے انمول موتیوں کا ایک خوبصورت گلدستہ جس کی خوشبو ہر صوفی و سالک کی روح کو معطر کرتی ہے	300
16	کلید رموزِ مخفی	زمانہ قدیم کی عبرانی، سریانی اور عربی نایاب دعوات مثلاً دعوت برہتیہ، دعوت جلجلوتیہ، دعوت خلخلۃ الھوا، دعوت قسم ناصور، دعائے قرشیہ، دعائے بشمخ، دعائے عجیب الاثر، حاضری مطلوب اور تسخیر مطلوب کے اعمال، اسمائے شمخیثہ اور دعوت صمدیہ کی تشریح شرح وضاحت اور ان کے نایاب ترین اعمال۔ ارسال ہاتف اور تسخیر ارواح کے صدری اعمال اور طلسمات، ابن عربی و ابن سیناء پر مبنی ایک ایسی تحقیق جسے آنے والی کئی صدیوں تک یاد رکھا جائے گا۔ رُوحانی علوم و فنون کے وہ مخفی خزینے جن کی مشتاقانِ رُوحانیت کو برسوں سے تلاش تھی۔	500
17	مکاشفات اسرار	علوم مصریہ، بابلیہ، یونانیہ اور عربیہ کے تناظر میں اسرار الحروف، الواح، الجواہر، علم الاوفاق، جفر الآثار اور ریاضات و دعوات پر مبنی جامع الفوائد و نادر کتاب (مصنف: فقیر غلام رسول عائلی نقشبندی، لاڑکانہ)	360
	مکمل سیٹ 17 کتب		4560

حال ہی میں شائع ہونے والی کتب ''کلیدِ رموزِ مخفی'' اور ''جہان تصوف'' ہیں۔ آج ہی اپنے آڈر سے آگاہ فرمائیں۔

بذریعہ ڈاک کتب منگوانے پر ڈاک خرچہ الگ ہے

خیر اندیش

علامہ حکیم پیر صوفی غلام سرور شباب قادری

ادارہ فیضان روحانیات پاکستان، اسلام نگر حویلی لکھا ضلع اوکاڑہ پنجاب

0333-6974734, 0300-4967412

عمل عصائے کلیم اللہ

ھدیہ 1100 روپے

سخت جادو کی کاٹ کا ایک خاص عمل۔ یہ عمل بھی مندرے کی طرح کام کرتا ہے، مگر تاثیر میں مندرے سے کافی کم ہے۔ مریض کو دم کرنے سے فوری فرق پڑتا ہے اور مسلسل دم کرنے سے جادو بہت جلد کٹ جاتا ہے۔

ایک آسان عمل ہے، جو آج کل کے ماحول کے لحاظ سے خوب کام کرتا ہے۔ اس عمل کا چلّہ کرنا ہوتا ہے۔

روحانی درسگاہ، دارالعمل چشتیہ، لاہور، پاکستان
فون: 042-35410586 موبائل: 0343-7772772
darulamal.org/ruhanidarsgah, ruhanidarsgah@gmail.com
WhatsApp WeChat Viber N icq fring LINE T +92-322-7772772

عاملین کیلئے حُب کے خاص اور مجرب اعمال کی بیاض

عاملین یہ بات بخوبی جانتے ہیں کہ حُب کے اعمال کے لوگ دعوے تو بہت کرتے ہیں، مگر کئی بار ایسا ہوتا ہے کہ ''کھودا پہاڑ، نکلا چوہا''۔ کئی عامل بہت چکر لگوانے پر بھی اصل عمل نہیں دیتے۔

دارالعمل چشتیہ کی طرف سے ایسے حُب کے متلاشی عاملین کے لئے ایک روحانی تحفہ جس میں چند ایسے اعمال ہیں جو عرصہ سے ہمارے استعمال میں ہیں اور بعض اعمال کے پیچھے باقاعدہ مخلوق بھی ہے۔ مخلوق ہمارے پاس رہے گی، عامل صرف اس سے استفادہ کر سکیں گے۔

بیاض کے حصول کے لئے نقد ھدیہ ادا کرنا شرط ہے۔ اجازت یافتہ عامل ان اعمال کو اعتماد سے استعمال کر سکتے ہیں۔ یہ بیاض ہر کسی کو نہیں دی جائے گی۔ جن پر اطمینان ہوا، صرف ان عاملین کو ہی دی جائے گی۔

اجازت کے لئے عوام الناس رابطہ نہ کریں۔ ھدیہ 11,000 روپے

روحانی درسگاہ، دارالعمل چشتیہ، لاہور۔
مولانا عرفان 0321-4661681 دوپہر 2 تا 5 (علاوہ جمعہ و اتوار)

ہر طرح کے مہلک، جان لیوا اور دیرینہ امراض کا روحانی علاج کرنا سیکھیں..... فون پر یا دور سے دم کریں

آج کے دور میں جو امراض دیکھنے میں آ رہے ہیں، وہ پہلے نہیں تھے۔ اور یہ امراض تیزی سے پھیلتے جا رہے ہیں۔ لوگ جسمانی علاج معالجہ پر لاکھوں روپے خرچ کرتے ہیں۔ جب کہ روحانی علاج میں خرچ بہت معمولی ہوتا ہے۔ آج کوئی بھی گھر ایسا نہیں جس میں بیمار افراد نہ ہوں۔ اس لئے ضرورت اس بات کی ہے کہ ایسا عمل سیکھا جائے، جس کی مدد سے ہر طرح کے امراض کا علاج کیا جا سکے۔ اسی ضرورت کے پیشِ نظر دارالعمل چشتیہ کی روحانی درسگاہ، عوام کے لئے ایک نورانی عمل پیش کر رہی ہے، جس کو سیکھ کر عام فرد بھی اس قابل ہو جاتا ہے کہ وہ ہر طرح کے مہلک، خطرناک اور جان لیوا امراض سے لے کر معمولی امراض کا علاج بذریعہ دم کر سکتا ہے۔ یہ دم وہ فون پر بھی کر سکتا ہے۔ اور تصور میں بھی دور کے مریضوں کو دم کر سکتا ہے۔

روحانی علاج کا سب سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ اس میں کسی قسم کا کوئی نقصان نہیں۔ اور جو علاج دیا جاتا ہے، وہ ایک ہی وقت میں کئی افراد بھی کر سکتے ہیں۔ یعنی جو روحانی دوا دی جائے گی، وہ گھر کے تمام افراد استعمال کر سکتے ہیں۔ اس طرح جو مریض ہوں گے، ان کا علاج شروع ہو جائے گا، جو نہیں ہوں گے، ان کی قوتِ مدافعت مضبوط ہو گی۔ نیز جو جسمانی علاج کروا رہے ہوں گے، وہ علاج بھی جلد کام کرے گا اور اس سے کوئی نقصان نہیں ہوگا۔ ان شاء اللہ

اس عمل کو ہر کوئی سیکھ سکتا ہے۔ علمائے کرام کے لئے فیس 1600 روپے ہے۔ غیر عالم کے لئے فیس 2100 روپے ہے۔

روحانی درسگاہ، دارالعمل چشتیہ، لاہور
فون دفتر: 042-35410586 موبائل دفتر: 0343-7772772
darulamal.org/ruhanidarsgah, ruhanidarsgah@gmail.com

روحانی درسگاہ، دارالعمل چشتیہ، لاہور، پاکستان
فون: 042-35410586 موبائل: 0343-7772772
darulamal.org/ruhanidarsgah, ruhanidarsgah@gmail.com
WhatsApp WeChat Viber N icq fring LINE T +92-322-7772772

APRIL 2011

خوشخبری

جنات نمبر

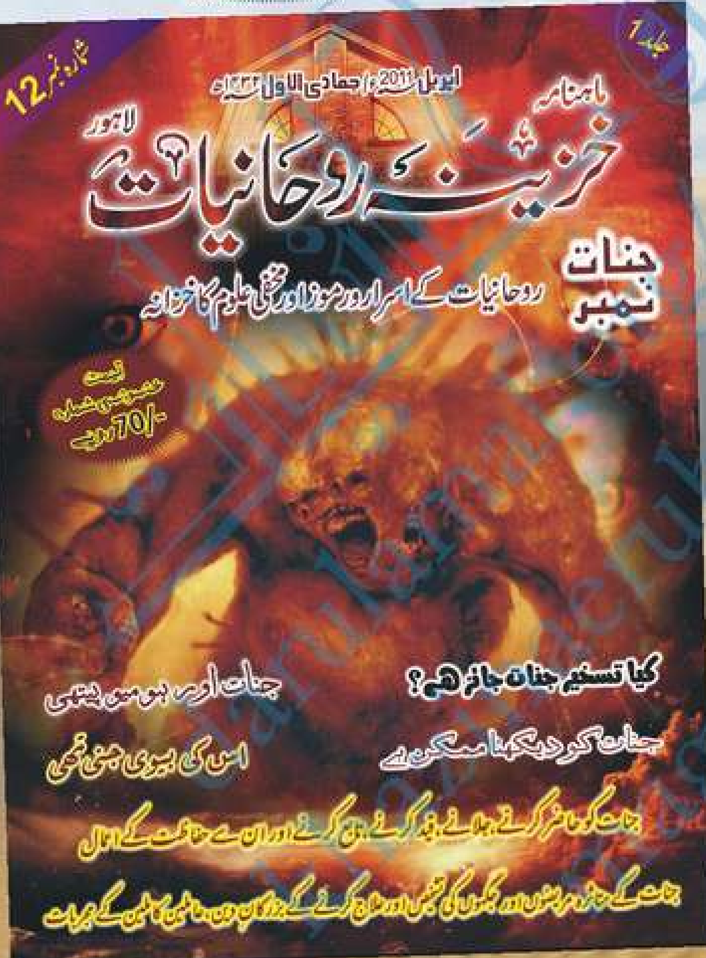
جنات کے موضوع پر بیش بہا معلومات اور منفرد اعمال کا خزانہ

ماہنامہ خزینۂ روحانیات کا پہلا خاص نمبر ”جنات نمبر“ آج ہی طلب فرمائیں

رسالہ عوام و خواص.........سب کے لئے.........یکساں مفید

قیمت 100 روپے

- جنات کے متاثرہ مریضوں کے علاج کے لئے بزرگانِ دین کے مجربات
- جنات کے متاثرہ مریضوں کے علاج کے لئے عاملین کاملین کے مجربات
- جنات کے متاثرہ مریضوں کی تشخیص کیسے کریں؟
- جنات کے متاثرہ مریضوں کے علاج میں کیا احتیاط کریں؟
- عاملین کے جنات سے متاثرہ مریضوں کے علاج کرنے کے واقعات
- جنات کے متاثرہ مریضوں کے علاج کے طریقے
- جنات کی متاثرہ جگہوں کے علاج کے طریقے
- جنات کو مریض کے اندر حاضر کرنے کے اعمال
- جنات کو جلانے کے اعمال معہ شرعی حیثیت
- جنات کو قید کرنے کے اعمال
- جنات سے حفاظت کے اعمال
- جنات کو دیکھنا ممکن ہے
- جنات کے متاثرہ مریضوں کا علاج صرف اہل افراد کو سکھائیں
- عامل جنات......ایک بہت بڑا محسن
- جنات کو تابع کرنے کے اعمال معہ شرعی حیثیت
- جنات کے عاملین کو نقصان پہنچانے کے واقعات



رسالہ رجسٹرڈ ڈاک یا کوریئر کے ذریعے بھیجا جائے گا۔

رسالہ حاصل کرنے کے لئے جلد رابطہ فرمائیں

Web: darulamal.org/magazines/ruhani
Facebook: fb.com/khazinaeruhaniyat
E-mail: magazine@darulamal.org

برائے رابطہ
Ph # 042-35410586
Cell # 0322-4773786, 0332-4487877
خط و کتابت: پوسٹ بکس 9119، لاہور۔ پوسٹ کوڈ 54570

OCOTBER 2011

خوشخبری جادو ٹونہ نمبر

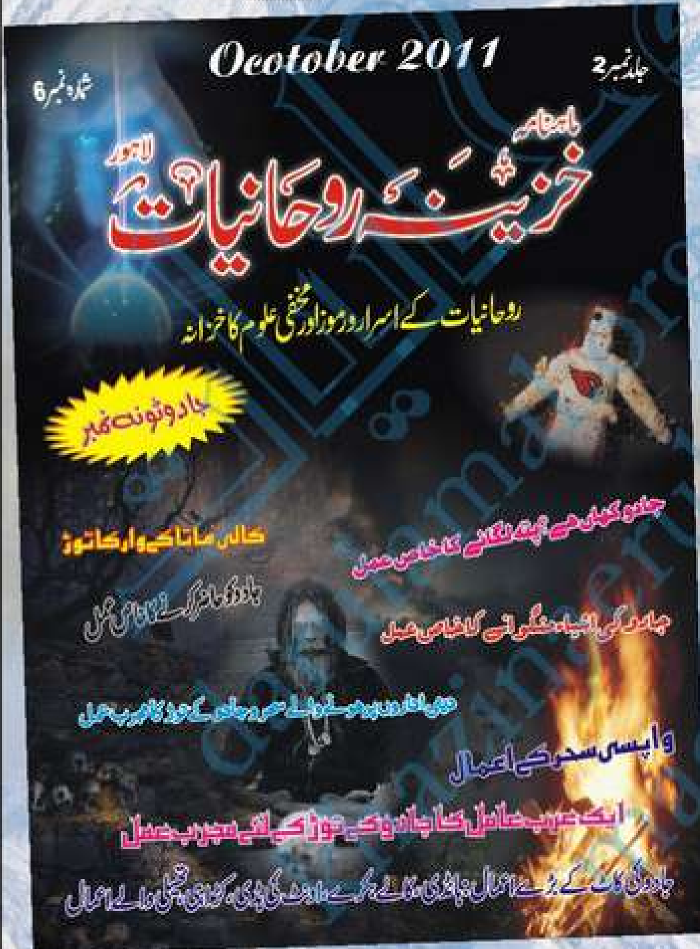
جادو ٹونہ کے موضوع پر دلچسپ اور اہم معلومات و اعمال پر مشتمل

ماہنامہ خزینۂ روحانیات کا دوسرا خاص نمبر ''جادو ٹونہ نمبر'' آج ہی طلب فرمائیں

رسالہ عوام و خواص.........سب کے لئے.........یکساں مفید

- جادو سے نجات کے لئے بزرگانِ دین کے مجربات
- جادو سے نجات کے لئے عاملین کاملین کے مجربات
- جادو زدہ مریضوں کی تشخیص کیسے کریں؟
- جادو زدہ مریضوں کے علاج میں کیا احتیاط کریں؟
- جادو زدہ مریضوں کے علاج کے طریقے
- جادو زدہ جگہوں کے علاج کے طریقے
- جادو سے حفاظت کے اعمال
- جادو کہاں ہے؟ پتہ لگانے کا خاص عمل
- دینی اداروں پر ہونے والے سحر و جادو کے توڑ کا مجرب عمل
- ایک عرب عامل کا جادو کے توڑ کے لئے مجرب عمل
- جادو کی کاٹ کے بڑے اعمال:
  ہانڈی، کالے بکرے، اونٹ کی ہڈی، کڑاہی، تھیلی والے اعمال
- عاملین کے جادو زدہ مریضوں کا علاج کرنے کے واقعات
- جادو زدہ مریضوں کا علاج صرف اہل افراد کو سکھائیں

قیمت 70 روپے



رسالہ رجسٹرڈ ڈاک یا کوریئر کے ذریعے بھیجا جائے گا۔

رسالہ حاصل کرنے کے لئے جلد رابطہ فرمائیں

Web: darulamal.org/magazines/ruhani
Facebook: fb.com/khazinaeruhaniyat
E-mail: magazine@darulamal.org

برائے رابطہ Ph # 042-35410586
Cell # 0322-4773786, 0332-4487877
خط و کتابت: پوسٹ بکس 9119، لاہور۔ پوسٹ کوڈ 54570

OCTOBER 2012

خوشخبری کشائش رزق نمبر

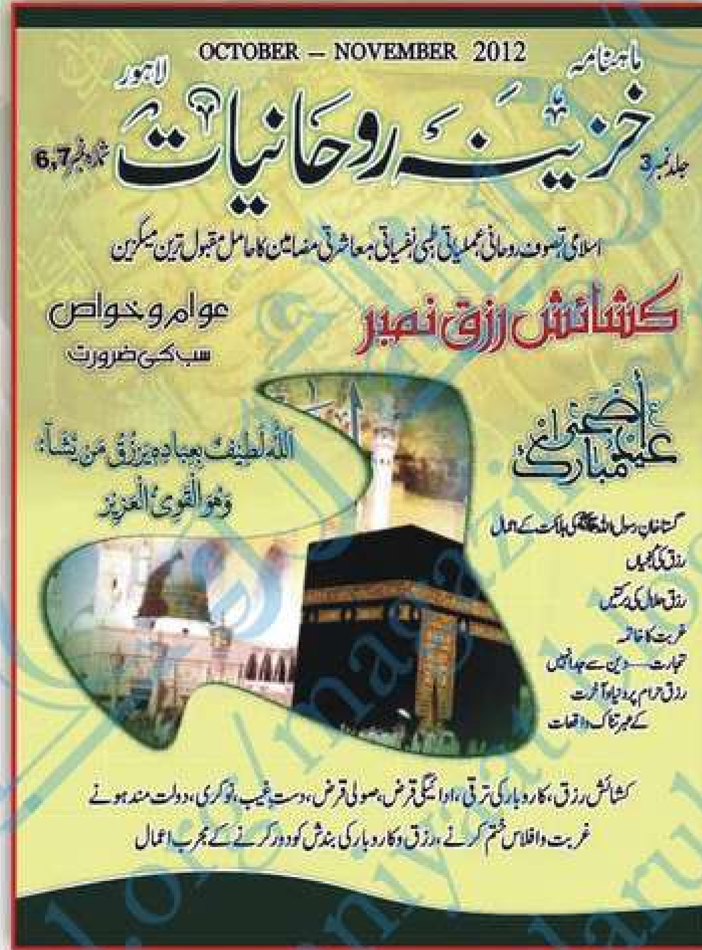
کشائش رزق، کاروبار کی ترقی کے اعمال پر مشتمل رسالہ

ماہنامہ خزینۂ روحانیات کا چوتھا خاص نمبر "کشائش رزق نمبر" اپنی مثال آپ ہے

رسالہ عوام وخواص
سب کے لئے
یکساں مفید

(فوٹوسٹیٹ)

قیمت 120 روپے



- بے گمان رزق کا خاص عمل
- دولت منداور امیر ہونے کے اعمال
- بندش رزق کا علاج
- بندش کاروبار کا علاج
- پھر کسر نکل جاتی ہے (کالم)
- تجارت...... دین سے جدا نہیں
- رزق حلال اور اُس کے اثرات
- وسعتِ رزق کے خاص اعمال
- ادائیگی قرض کے اعمال
- قرض وصول کرنے کا خاص عمل
- تسخیر رزق...... بندوبست قدرت
- نوکری وروزگار ملنے کے لئے
- رزق حرام پر دنیا وآخرت کے عبرتناک واقعات
- رزق حلال کی برکتیں
- رزق کی کنجیاں
- سیٹیاں بجاؤ (کالم)
- کشائش رزق کے اعمال
- کاروبار کی ترقی کے اعمال
- دکان کی ترقی کے اعمال
- غربت کا خاتمہ
- دستِ غیب کے اعمال
- خاص الخاص اعمال
- کشائش رزق کے اعمال
- نوکری وعہدہ سے متعلق اعمال
- کشائشِ رزق سے متعلق اولیاء اللہ کے ارشادات
- رزقِ حلال میں ترقی کیلئے علمِ جفر کا قیمتی تحفہ
- رزق سے متعلق کام کی باتیں
- استغفار کے ذریعے کشائشِ رزق
- غربت، افلاس ختم کرنے کے اعمال

رسالہ رجسٹرڈ ڈاک یا کوریئر کے ذریعے بھیجا جائے گا۔

رسالہ حاصل کرنے کے لئے جلد رابطہ فرمائیں

Web: darulamal.org/magazines/ruhani
Facebook: fb.com/khazinaeruhaniyat
E-mail: magazine@darulamal.org

برائے رابطہ
Ph # 042-35410586
Cell # 0322-4773786, 0332-4487877
خط وکتابت: پوسٹ بکس 9119، لاہور۔ پوسٹ کوڈ 54570

APRIL 2013

خوشخبری

شفائے جسمانی امراض نمبر

جسمانی، نفسیاتی بیماریوں سے شفاء پانے سے متعلق اعمال پر مشتمل خاص نمبر

ماہنامہ خزینۂ روحانیات کا پانچواں خاص نمبر ''شفائے جسمانی امراض نمبر'' اپنی مثال آپ ہے

رسالہ عوام وخواص سب کے لئے یکساں مفید

قیمت 120 روپے



عملیاتی مضامین

- نفسیاتی امراض کے روحانی علاج
- عام جسمانی بیماریوں کے روحانی علاج
- مردانہ امراض کے روحانی علاج
- زنانہ امراض کے روحانی علاج
- بچوں کے امراض کے روحانی علاج
- حافظے میں حیرت انگیز اضافہ حاصل کیجئے
- جان لیوا، مہلک اور بڑے سے بڑے امراض کے روحانی علاج
- گردے ومثانہ کے امراض کے روحانی علاج
- ذیابیطس کے روحانی علاج
- کینسر کے روحانی علاج
- قارئین کرام کے تجربات وتحریریں
- حروف سے شفاء کا مخفی طریقہ
- لوح خاص شفائے امراض
- جسمانی امراض کا روحانی علاج
- شفائے امراض کے خاص اعمال
- روحانی تشخیص کا خاص عمل
- روحانی علاج برائے ہیپاٹائٹس
- ہر مرض سے شفاء کے لئے خاص روحانی اعمال
- ہر طرح کے شرور وبیماریوں سے حفاظت کا انتہائی مجرب عمل
- امراضِ جگر (ہیپاٹائٹس) کے روحانی علاج
- ڈینگی کے روحانی علاج
- ٹی بی کے روحانی علاج
- عاملین کاملین کے شفائے امراض کے مجربات
- اولیاء اللہ اور بزرگانِ دین کے روحانی تجربات
- لاعلاج امراض سے شفاء کے لئے خاص روحانی اعمال

طبی و متفرق مضامین

- طب نبوی ﷺ اور ہماری صحت
- بڑھاپا کیسے دور کریں؟
- لڑکا یا لڑکی...... اختیار مرد کا یا عورت کا؟
- عیادت کے لیے 12 مشورے
- آسان گھریلو علاج
- دماغ کی صلاحیت بڑھائیں
- شباب کے تقاضے اور جنسی امراض وعلاج

اسلامی مضامین

- میں تیرا علاج ہوں
- عیادت مریض کے فضائل
- عبادت گزار مریض جلد ٹھیک کیوں ہوجاتے ہیں؟
- بیماریوں کے فضائل اور ان کا شرعی علاج
- زم زم سے شفایاب ہونے والے حضرات کے واقعات

رسالہ رجسٹرڈ ڈاک یا کوریئر کے ذریعے بھیجا جائے گا۔

رسالہ حاصل کرنے کے لئے جلد رابطہ فرمائیں

برائے رابطہ
Ph # 042-35410586
Cell # 0322-4773786, 0332-4487877
خط وکتابت: پوسٹ بکس 9119، لاہور۔ پوسٹ کوڈ 54570

Web: darulamal.org/magazines/ruhani
Facebook: fb.com/khazinaeruhaniyat
E-mail: magazine@darulamal.org

OCTOBER 2013

خوشخبری حُب و تسخیر نمبر

حُب و تسخیر کے مجرب عملیات پر مشتمل منفرد خاص نمبر

ماہنامہ خزینۂ روحانیات کا چھٹا خاص نمبر" حُب و تسخیر نمبر" اپنی مثال آپ ہے

- حُب کی تعریف......جائز اور ناجائز حُب
- زوجین کے جھگڑوں سے نجات کے اعمال
- کمالاتِ جفر......حب کا سربستہ راز
- عاملین کاملین کے تسخیر کے مجربات
- حُب کا مختصر مگر اچھوتا عمل
- حُب و تسخیر کا خاص الخاص عمل "دعائے تسخیر و عقد المحبۃ"
- حُب و تسخیر کے لئے حروف صوامت کے مخفی و مجرب اعمال
- اولیاء اللہ اور بزرگانِ دین کے تسخیر کے مجربات
- کسی کو اپنی طرف راغب کرنے کے اعمال
- تسخیر کے خاص خاص اعمال
- عام اجازت والے تسخیر کے اعمال
- بیوی مطیع اور فرمانبردار رہو
- اولاد کی فرمانبرداری کے اعمال
- اولیاء اللہ اور بزرگانِ دین کے حب کے مجربات
- شوہر اور بیوی کی اصلاح کے لئے اعمال
- گھر والوں میں اتفاق و محبت اور جھگڑوں سے نجات کے اعمال
- عاملین کاملین کے حُب کے مجربات
- حُب کے خاص خاص اعمال
- زوجین میں محبت کے اعمال
- سسرالی جھگڑوں اور مسائل سے نجات
- کمالاتِ جفر......عملِ تسخیرِ دنیا
- افسر اور حاکم کو راضی کرنے اور ان کی تسخیر کرنے کے اعمال
- عام اجازت والے حُب کے اعمال
- حُب کے مخفی اعمال
- حُب کے اعمال کے عامل بنیں
- حُب و تسخیر کے مجرب عملیات
- نادر روزگار......عملِ حُب
- تسخیرِ قلوب کے اعمال

رسالہ عوام و خواص سب کے لئے یکساں مفید

قیمت: 70 روپے

October-2013

ماہنامہ خزینۂ روحانیات لاہور

جلد نمبر4 شمارہ نمبر6

چھٹا خاص نمبر

قیمت شمارہ: 70

حب و تسخیر نمبر

- مطلوب کا دل مسخر کیجیے
- لوگوں کے محبوب بن جائیں مگر کیسے؟
- مخالف کو اپنا حمایتی بنائیں (ص10)
- اولاد کو فرمانبردار بنانے کے خاص اعمال
- محبوب آپ کو خود چاہے......(ص17)
- نفرتیں ختم محبت ہی محبت......(ص16)
- سسرالی جھگڑوں اور مسائل سے یقینی نجات
- آپس میں شیر و شکر کرنے کا خاص عمل (ص16)
- سورہ تاس کے خدام سے محبت کا کام لیں (ص13)
- اولیائے کرام اور عاملین کاملین کے حب کے مجرب اعمال

رسالہ رجسٹرڈ ڈاک یا کوریئر کے ذریعے بھیجا جائے گا۔

رسالہ حاصل کرنے کے لئے جلد رابطہ فرمائیں

Web: darulamal.org/magazines/ruhani
Facebook: fb.com/khazinaeruhaniyat
E-mail: magazine@darulamal.org

برائے رابطہ Ph # 042-35410586
Cell # 0322-4773786, 0332-4487877
خط و کتابت پوسٹ بکس 9119، لاہور۔ پوسٹ کوڈ 54570

خوشخبری

حل المشکلات نمبر

APRIL 2014

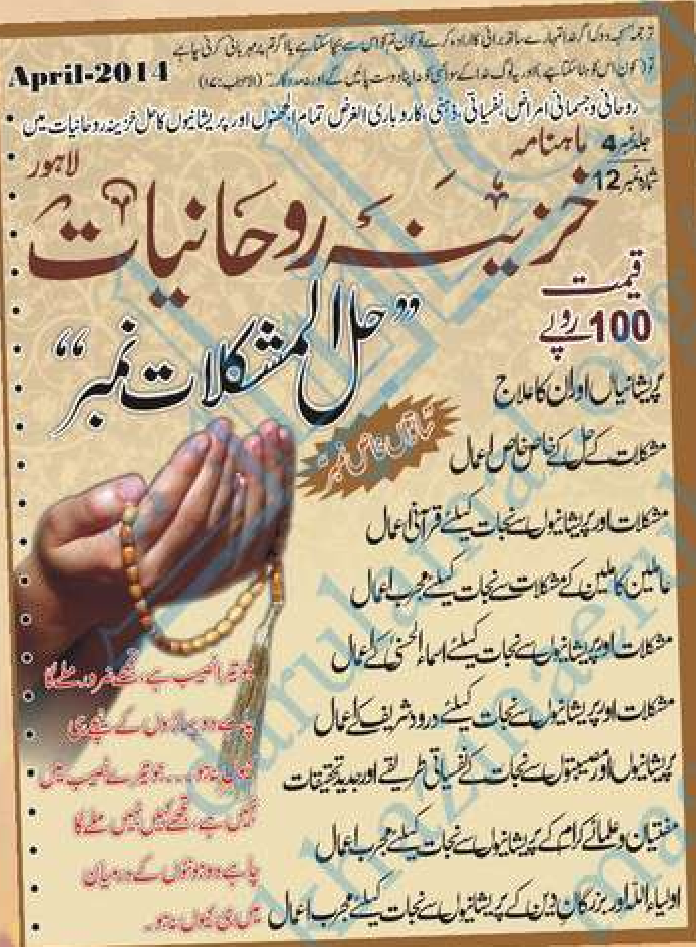
مشکلات اور پریشانیوں سے نجات کے موضوع پر منفرد اعمال کا خزانہ

ماہنامہ خزینۂ روحانیات کا ساتواں خاص نمبر "حل المشکلات نمبر" آج ہی طلب فرمائیں

رسالہ عوام وخواص .... سب کے لئے .... یکساں مفید

قیمت
100 روپے

- پریشانیاں اور ان کا علاج
- یہ پریشانیاں اور ہمارے اعمال
- مشکلات ومصائب سے نجات کیسے؟
- عامل کامل ماسٹر شفیع الدین نظامی مرحوم کے ہر مشکل وپریشانی سے نجات کے لئے مجرب اعمال
- اولیاء اللہ اور بزرگانِ دین کے پریشانیوں سے نجات کے لئے مجرب اعمال
- مقتیان وعلمائے کرام کے پریشانیوں سے نجات کے لئے مجرب اعمال
- عاملین کاملین کے مشکلات سے نجات کے لئے مجرب اعمال
- مشکلات کے حل کے خاص خاص اعمال
- مشکل سے نجات اور حاجت پوری ہونے کا ایک خاص عمل
- پریشانیوں اور مصیبتوں سے نجات کے لئے مسنون اعمال
- مشکلات اور پریشانیوں سے نجات کے لئے اسماء الحسنیٰ کے اعمال
- مشکلات اور پریشانیوں سے نجات کے لئے قرآنی اعمال
- مشکلات اور پریشانیوں سے نجات کے لئے اسماء النبی ﷺ کے اعمال
- مشکلات اور پریشانیوں سے نجات کے لئے درود شریف کے اعمال
- پریشانیوں اور مصیبتوں سے نجات کے نفسیاتی طریقے اور جدید تحقیقات
- مولانا حسن الہاشمی صاحب کے ہر مشکل وپریشانی سے نجات کیلئے مجرب اعمال
- حل المشکلات کے تین خاص اعمال
- مشکلات سے نجات کے لئے خاص علوی اعمال



رسالہ رجسٹرڈ ڈاک یا کوریئر کے ذریعے بھیجا جائے گا۔

رسالہ حاصل کرنے کے لئے جلد رابطہ فرمائیں

Web: darulamal.org/magazines/ruhani
Facebook: fb.com/khazinaeruhaniyat
E-mail: magazine@darulamal.org

برائے رابطہ
Ph # 042-35410586
Cell # 0322-4773786, 0332-4487877

خط وکتابت: پوسٹ بکس 9119، لاہور۔ پوسٹ کوڈ 54570

OCTOBER-2014

خوشخبری نکاح نمبر

نکاح وشادی کے مجرب اعمال کا خزانہ

ماہنامہ خزینۂ روحانیات کا آٹھواں خاص نمبر ”نکاح نمبر“ آج ہی طلب فرمائیں۔

رسالہ عوام وخواص......سب کے لئے......یکساں مفید

- رشتے کیوں ناکام ہوتے ہیں؟
- جہیز......معاشرے کا ناسور
- بیٹیوں کے والدین کے لیے نصیحت
- رشتہ اور شادی ہونے کے لیے قرآنی اعمال
- رشتہ کے لیے استخارے کے اصول واعمال
- رشتوں کی بندش ختم کرنے کے اعمال
- شادی کی بندش دور کرنے کے اعمال
- والدین کب اور کیسے سمجھیں گے؟
- عمر زیادہ ہونے پر رشتہ وشادی کے لئے اعمال
- اولیاء اللہ اور بزرگانِ دین کے نکاح وشادی کیلئے اعمال
- پسند کے رشتے/رشتہ کے لیے راضی کرنے کے اعمال
- جہیز کی وجہ سے شادی نہ ہونے والی بہنوں کیلئے اعمال
- رشتہ اور شادی ہونے کے لیے درود شریف کے اعمال
- مولانا حسن الہاشمی مدظلہ کے نکاح وشادی کے لیے مجرب اعمال
- رشتہ اور شادی ہونے کے لیے اسماء الحسنیٰ کے اعمال
- دعاؤں کے اعمال برائے جلد رشتہ اور نکاح ہونے کے لیے
- حضرت مولانا محمد امان اللہ صاحب رحمہ اللہ کے نکاح وشادی کے لئے مجرب اعمال
- علمائے اہل سنت والجماعت دیوبند کے رشتہ وشادی کے لئے مجرب اعمال
- اہل سنت بریلوی حضرات کے رشتہ وشادی کے لئے مجرب اعمال
- اہل حدیث حضرات کے رشتہ وشادی کے لئے مجرب اعمال
- اہل تشیع حضرات کے رشتہ وشادی کے لئے مجرب اعمال
- عاملین کاملین کے نکاح وشادی کے لئے مجرب اعمال

- وٹہ سٹہ کے بھیانک نتائج
- والدین کی مرضی کی شادی یا پسند کی شادی
- نکاح وشادی کے لئے مجرب اعمال
- کیا آپ کی ازدواجی زندگی پختہ ہے؟
- جہیز کے لالچیوں سے اپنی بچیوں کو بچائیں
- رشتہ اور شادی ہونے کی ایک خاص دعا
- دوسری شادی ہونے کے لئے اعمال
- نکاح میں تاخیر کیوں؟

قیمت 80 روپے

October-2014

ماہنامہ خزینۂ روحانیات لاہور

جلد نمبر 5 | شمارہ نمبر 6

آٹھواں خاص نمبر

نکاح نمبر

قیمت شمارہ 80 روپے

رشتہ ہونے کیلئے اعمال

رشتے کیوں ناکام ہوتے ہیں؟

اسلام میں پسند کی شادی کا تصور

رشتہ کی بندش کی تشخیص خود کریں

اپنی پسند سے رشتے جوڑنے کے نتائج

رشتوں کی بندش ختم کرنے کے اعمال

والدین کی مرضی کی شادی یا پسند کی شادی

پسند کے رشتے/رشتہ کیلئے راضی کرنے کے اعمال

اولیاء اللہ اور بزرگان دین کے نکاح وشادی کیلئے اعمال

رسالہ رجسٹرڈ ڈاک یا کوریئر کے ذریعے بھیجا جائے گا۔

رسالہ حاصل کرنے کے لئے جلد رابطہ فرمائیں

Web: darulamal.org/magazines/ruhani
Facebook: fb.com/khazinaeruhaniyat
E-mail: magazine@darulamal.org

برائے رابطہ Ph # 042-35410586
Cell # 0322-4773786, 0332-4487877

خط وکتابت: پوسٹ بکس 9119، لاہور۔ پوسٹ کوڈ 54570

جادو ٹونہ نمبر

Oct' 2011

قیمت 70 روپے

✿ حُب کی تعریف...... جائز اور ناجائز حُب ✿ اولیاء اللہ اور بزرگانِ دین کے حُب کے مجربات ✿ عاملین کاملین کے حُب کے مجربات ✿ حُب و تسخیر کے مجرب عملیات ✿ حُب کے خاص خاص اعمال ✿ زوجین میں محبت کے اعمال ✿ سسرالی جھگڑوں اور مسائل سے نجات ✿ گھر والوں میں اتفاق ومحبت اور جھگڑوں سے نجات کے اعمال ✿ نادر روزگار...... عمل حُب ✿ کمالاتِ جفر...... حُب کا سربستہ راز ✿ حُب کے اعمال کے عامل بنیں ✿ حُب وتسخیر کے لئے حروف صوامت کے مخفی ومجرب اعمال ✿ اولیاء اللہ اور بزرگانِ دین کے تسخیر کے مجربات ✿ شوہر اور بیوی کی اصلاح کے لئے اعمال ✿ تسخیرِ قلوب کے اعمال ✿ اولاد کی فرمانبرداری کے اعمال۔

مکتبۃ العارف 042-35410586, 0332-4487877
darulamal.org/bookshop, maktaba@darulamal.org

حُب وتسخیر نمبر

Oct' 2013

قیمت 70 روپے

✿ روحانی درسگاہ میں روحانی حفاظت کے لیے سکھائے جانے والے اعمال کی تفصیل ✿ اولیائے کرام، بزرگان دین اور اکابرین علمائے کرام کے حفاظت کے مجرب اعمال ✿ عاملین کے حفاظت کے خاص خاص اعمال ✿ دشمنوں کے شر سے محفوظ رہنے کی خاص دعا ✿ غلط لوگوں اور دشمنوں کی نظر سے مستور رہنے کا ایک خاص عمل ✿ دشمنوں سے حفاظت کے اعمال ✿ دجال سے حفاظت کا انمول تحفہ ✿ حفاظت کے خاص طلسمی تعویذات ✿ میرا سالہا سال کا سفر میں حفاظت کا وظیفہ ✿ مجموعہ تعویذات ✿ حصار کی ضرورت وحفاظت کے قرآنی اعمال ✿ لوح مبارک برائے روحانی حفاظت ✿ روحانی حفاظت کی تین خاص مسنون دعائیں ✿ روحانی حفاظت ہو تو کیسی ہو

مکتبۃ العارف 042-35410586, 0332-4487877
darulamal.org/bookshop, maktaba@darulamal.org

حل المشکلات نمبر

Apr' 2014

قیمت 100 روپے

✿ جادو کے متاثرہ مریضوں کے علاج میں ہدایات ✿ جادو کے متاثرہ مریضوں کی تشخیص وعلاج کے اعمال ✿ واپسی سحر کے اعمال ✿ جن اور جادو کے علاج کا خاص الخاص تھیلی والا عمل ✿ جادو سے حفاظت کے اعمال ✿ جادو کی اشیاء منگوانے کا خاص عمل ✿ جادو کو حاضر کرنے کا خاص عمل ✿ جادو کہاں ہے؟ پتہ لگانے کا خاص عمل ✿ اونٹ کی ہڈی والا خاص عمل ✿ ایک عرب عامل کا جادو کے توڑ کے لئے مجرب عمل ✿ کالی ماتا کے وار کا توڑ ✿ دینی اداروں پر ہونے والے سحر وجادو کے توڑ کا مجرب عمل ✿ عاملین کا طریقہ یا اللہ جل شانہٗ کا طریقہ ✿ دھاگہ ناپ کر تشخیص کرنا ✿ نقش کے ذریعے تشخیص کرنا ✿ کِھلا کر تشخیص کرنا۔

مکتبۃ العارف 042-35410586, 0332-4487877
darulamal.org/bookshop, maktaba@darulamal.org

حفاظت نمبر

Apr' 2015

قیمت 80 روپے

✿ مسلمان کسی حال میں مایوس نہیں ہوتا ✿ حضرت مولانا محمد امان اللہ صاحب رحمہ اللہ کے مشکلات سے نجات کے لئے مجرب اعمال ✿ مشکلات اور پریشانیوں سے نجات کے لئے اسماء الحسنیٰ کے اعمال ✿ مشکلات اور پریشانیوں سے نجات کے لئے درود شریف کے اعمال ✿ معمہ اسم اعظم، حل المشکلات کا خاص عمل ✿ لوحِ حل المشکلات ✿ مشکلات سے نجات کے لئے خاص علوی اعمال ✿ معمولات میں آسانی اور حاجات پوری ✿ مصیبت سے نجات ✿ "یاصبور" سے مشکل کا حل ✿ ہر پریشانی سے نجات کیلئے خاص عمل ✿ امدادِ غیبی حاصل کرنے کا خاص اور مجرب طریقہ ✿ فتح مقدمات۔۔۔۔۔۔

مکتبۃ العارف 042-35410586, 0332-4487877
darulamal.org/bookshop, maktaba@darulamal.org